https://ataunnabi.blogspot.com/

UROOS-UL ADAB

عروس الادب

مولانا بدر الدین احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

FAIZANEDARSENIZAMI

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Faizane Qamare Millat LIBRARY

Faizane Qamare Millat LIBRARY

عروس الادب

Faizane Qamare Millat LIBRARY

مرتبہ

FAIZANEDARSENIZAMI

مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی علیہ الرحمہ

ناشر

کتب خانہ قادریہ لوٹا بازار ضلع سدھارتھ نگر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ الْجِیْلَانِیْ اَجْمَعِیْنَ ۔

پیارے بچو! جس طرح ہمارے گھر کے سامانوں میں ہر چیز کا نام مقرر ہے مثلاً قلم، دوات، کرسی، چارپائی، بستر، تکیہ، پاجامہ، کرتا، ٹوپی، لوٹا، بدھنا، لالٹین وغیرہ۔ یونہی ہم لوگوں کی گفتگو میں جتنے الفاظ بولے جاتے ہیں ان کے بھی نام مقرر ہیں مثلاً اسم، فعل، حرف، کلمہ، مصدر، ضمیر، فاعل، مفعول، مضاف، موصوف، صفت، تثنیہ، جمع وغیرہ لیکن اگر تم سے پوچھا جائے کہ کس لفظ کا نام مصدر ہے اور کس لفظ کو ضمیر کہتے ہیں تو تم نہ بتا سکو گے کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ بات چیت میں استعمال کئے جانے والے لفظوں کے کیا کیا نام رکھے گئے ہیں۔ ہاں اس کے بجائے اگر یہ سوال کیا جائے کہ کس چیز کا نام ٹوپی ہے اور کس چیز کو لالٹین کہتے ہیں تو تم فوراً بتا دوگے کہ فلاں چیز کا نام ٹوپی اور فلاں چیز کا نام لالٹین ہے اس لیے کہ تم سامانوں کو پہچانتے ہو اور ان کے ناموں کو بھی جانتے ہو۔

کسی زبان کے قواعد سیکھنے کے لئے لفظوں کی پہچان اور لفظوں کے نام جاننے کی سخت ضرورت ہے۔ چونکہ یہ کتاب عربی زبان کے قواعد میں ہے اس لیے اس میں تمہاری آسانی کی خاطر سب سے پہلے ان ناموں کا بیان ہوگا جن کا جاننا طالب علم کے لیے بہت ضروری ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لفظ اور معنیٰ

لفظ:۔ انسان کی بولی کو کہتے ہیں۔ جیسے تم اپنے منہ سے کہو

قَلَمْ، اُلَمْ۔ ٹوپی، اوپی۔ پانی، اونی۔

تو ان بولیوں کو لفظ کہیں گے۔

مَعنیٰ:۔ لفظ سن کر جو چیز سمجھی جاتی ہے اسے معنیٰ کہتے ہیں مثلاً قلم کا لفظ سُن کر جو چیز سمجھی جاتی ہے وہ قلم کا معنیٰ ہے۔

مُہمَل:۔ وہ لفظ ہے جس کا کوئی معنیٰ نہ ہو جیسے اُلَمْ، اوپی، اونی۔

مَوضُوع:۔ وہ لفظ ہے جس کا کچھ معنیٰ ہو جیسے قلم، ٹوپی، پانی

صِیغَہ:۔ لفظ کی ساخت اور بناوٹ کو کہا جاتا ہے لیکن زیادہ تر خود لفظ ہی کو صیغہ کہتے ہیں۔

سوال وجواب

سوال:۔ جس قلم کو ہم ہاتھ سے پکڑتے اور اپنی آنکھ سے دیکھتے ہیں وہ لفظ ہے یا نہیں؟

جواب:۔ وہ لفظ نہیں۔ ہاں جب ہمارے یا تمہارے منہ سے ق ل م کے حروف کی ملی جلی آواز نکلے گی تو وہ لفظ ہوگی۔

سوال:۔ روٹی اور اوٹی ان دونوں میں کون مہمل ہے اور کون موضوع؟

جواب:۔ روٹی کا لفظ موضوع اور اوٹی کا لفظ مہمل ہے

سوال:۔ روٹی اور بوٹی ان دونوں میں کون موضوع ہے اور کون مہمل

جواب:۔ روٹی اور بوٹی یہ دونوں لفظ موضوع ہیں

سوال:۔ اوٹی کیوں مہمل ہے اور روٹی کیوں موضوع ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب :۔ اوٹی کا لفظ بے معنی ہے اس لیے مہمل ہے اور روٹی کا لفظ با معنی ہے اس لیے موضوع ہے

سوال :۔ غلط سلط اس میں موضوع اور مہمل کیا ہے ؟

جواب :۔ غلط کا لفظ موضوع اور سلط کا لفظ مہمل۔ ہے

ضروری ہدایت

عزیز نونہالو ! موضوع لفظ کے ساتھ مہمل لفظ ملا کر بولنا کوئی عیب کی بات نہیں مثلاً پانی اونی ، ٹوپی اوپی ۔ لیکن جب عظمت والی چیزوں کا نام لیا جائے تو اس کے ساتھ مہمل لفظ جوڑ کر ہرگز بولنا نہیں چاہیے مثلاً نماز ایک اسلامی عبادت کا نام ہے تو اسے یوں نہ بولو نماز اُماز ۔

آج کل بہت سے لوگوں نے یہ عادت بنالی ہے کہ جب وہ احترام والی چیزوں کا نام لیتے ہیں تو اس کے بغل میں مہمل لفظ ملا کر بولتے ہیں جیسے روزہ اوزہ ، سُنّت اُنّت ، میلاد اُولاد ، مسجد اُسجد ، حج اُج ، فاتحہ اوتحہ ، نعت اُوت ، زکوٰۃ اُکاۃ ——— لیکن چونکہ اس طرح بولنا ٹھیک نہیں اس لیے تم لوگوں کو سخت تاکید کی جاتی ہے کہ جب تم لوگ کسی ادب والی چیز کا نام لو تو اس کے ساتھ مہمل لفظ ملا کر بولنے سے پرہیز کرو اور جب دوسرے لوگوں کو اس طرح بولتے پاؤ تو انھیں نرمی کے ساتھ سمجھاؤ اور منع کردو۔

حرکت وسکون کا بیان

حرکت :۔ زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں ۔ لکھنے میں اس کی علامت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہ ہے ـُـ ـِـ ـَـ

متحرک:۔ وہ لفظ ہے جس کے آخری حرف پر زبر یا زیر یا پیش ہو جیسے اَلْکِتَاب، اَلرَّحْمٰنِ، اَلْحَمْدُ

سکون:۔ جزم کو کہتے ہیں۔ تحریر میں اس کی علامت یہ ہے ـْـ

ساکن:۔ وہ لفظ ہے جس کے آخری حرف پر جزم ہو جیسے اِسْمَعْ

فتحہ:۔ زبر کو کہتے ہیں۔ اس کی علامت تحریر میں یہ ہے ـَـ

مفتوح:۔ وہ لفظ ہے جس کے آخری حرف پر زبر ہو جیسے فُعِلَ، اَلْکِتَاب

کسرہ:۔ زیر کو کہتے ہیں لکھنے میں اس کی علامت یہ ہے ـِـ

مکسور:۔ وہ لفظ ہے جس کے آخری حرف کے نیچے زیر ہو جیسے اَلرَّحْمٰنِ، اَلرَّحِیْمِ

ضمّہ:۔ پیش کو کہا جاتا ہے۔ لکھنے میں اس کی علامت یہ ہے ـُـ

مضموم:۔ وہ لفظ ہے جس کے آخری حرف پر پیش ہو جیسے اَلْحَمْدُ، لَیَسْمَعُ۔

تنوین:۔ دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو کہتے ہیں۔ لکھنے میں اس کی علامت یہ ہے ـً ـٍ ـٌ

تنوین:۔ اس نونِ ساکن کو کہتے ہیں جو پڑھنے میں آئے لیکن اس کو لکھا نہ جائے جیساکہ زَیْدٌ، زَیْدًا۔ زَیْدٍ میں دال کے بعد نون ساکن پڑھا جاتا ہے

تشدید:۔ کسی حرف کو پہلے ساکن پڑھنا پھر اسی کو متحرک پڑھنا مثلاً رَبُّ میں بے کو پہلے ساکن پڑھا جاتا ہے پھر اس کو متحرک ادا کیا جاتا ہے اس طرح پڑھنے کو تشدید کہتے ہیں تحریر میں اس کی علامت یہ ہے ـّـ

مُشَدَّد:۔ وہ حرف ہے جس کو بطور تشدید پڑھا جائے مثلاً رَبٌّ میں بے اور سُنَّت میں نون مُشَدَّد ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال وجواب

سوال :- اَلْحَمْدُ پر کونسی حرکت ہے؟

جواب :- اَلْحَمْدُ پر پیش ہے

سوال :- اَلْحَمْدُ مکسور ہے یا مفتوح؟

جواب :- اَلْحَمْدُ نہ مکسور ہے نہ مفتوح بلکہ مضموم ہے

سوال :- اَلْکِتَابَ متحرک ہے یا مفتوح؟

جواب :- اَلْکِتَابَ متحرک بھی ہے اور مفتوح بھی

سوال :- مَنْ متحرک ہے یا ساکن؟

جواب :- مَنْ ساکن ہے

سوال :- اُدْخُلْ پر کون سی حرکت ہے

جواب :- اُدْخُلْ ساکن ہے اس پر کوئی حرکت نہیں۔

چند ضروری باتیں

(۱) جو چیز زبان، کان، ہاتھ، پیر وغیرہ سے کی جائے اسے کام کہتے ہیں مثلاً بولنا، پڑھنا، سننا، لکھنا، آنا، جانا، مارنا، چلنا، کاٹنا، گرانا، دھنسانا وغیرہ

(۲) جو چیز کسی کام کے سبب پیدا ہو اسے بھی کام کہتے ہیں مثلاً کٹنا، گرنا، دھنسنا، جھکنا، گھومنا، بہنا وغیرہ

(۳) وقت کو زمانہ کہتے ہیں زمانہ کی تین قسم ہے۔ گزرا ہوا زمانہ [۱] موجودہ زمانہ [۲] ۔ آنے والا زمانہ [۳] ۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۴) مصدر :- ایسا لفظ ہے جس کو سن کر کوئی کام سمجھا جائے جیسے بولنا، پڑھنا، لکھنا، سننا، مارنا، کھانا، پینا، ہنسانا، ہنسنا، گرنا، گرانا، یہ سب بولیاں مصدر ہیں۔

کلمہ کا بیان

کلمہ :- ایسا لفظ ہے جو ایک معنی کے لیے رکھا گیا ہو مثلاً خدا، رسول، نماز، مدرسہ، کتاب، قلم، پڑھنا، لکھنا، آیا، پڑھتا ہے مارے گا، نے، کو، تک، پر، ہاں، یہ سب لفظ کلمہ ہیں

کلمہ کی تین قسم ہے فعل، اسم، حرف

فعل :- ایسا لفظ ہے جس کو سن کر کوئی کام اور اس کے ساتھ کوئی زمانہ سمجھا جائے جیسے آیا۔ پڑھتا ہے۔ کھائے گا۔ دیکھو آیا کا لفظ سن کر دو چیز سمجھی جاتی ہے۔ ایک آنا جو کہ کام ہے اور دوسرے گزرا ہوا زمانہ اسی طرح "پڑھتا ہے" کا لفظ سن کر دو بات سمجھ میں آئے گی۔ ایک پڑھنا جو کہ کام ہے اور دوسرے موجودہ زمانہ۔ یونہی کھائے گا کا لفظ سن کر بھی دو چیز سمجھی جائے گی۔ ایک کھانا جو کہ کام ہے اور دوسرا آنے والا زمانہ۔ لہذا ثابت ہوا کہ آیا، پڑھتا ہے، کھائے گا یہ تینوں لفظ فعل ہیں

اسم :- ایسا لفظ ہے جس کو سن کر صرف کوئی ایک معنی سمجھا جائے لیکن اس معنی کے ساتھ کسی زمانہ کا دھیان نہ آئے جیسے لکھنا، پڑھنا، خدا، رسول، قلم، ہم، تم، وہ، یہ، زید۔ ان سب بولیوں کو اسم کہتے ہیں۔

عہ علم الصیغہ مطبوعہ مجیدی پریس کانپور ص۳

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دیکھو "لکھنا" ایک ایسا لفظ ہے جس کو سن کر تم صرف لکھنے کا کام سمجھو گے لیکن اس کے ساتھ گزرا ہوا یا موجودہ یا آنے والا زمانہ نہ سمجھو گے۔
اس سے ثابت ہوا کہ لکھنا کا لفظ اسم ہے
اسی طرح تم جب زید کا لفظ سنو گے تو سُن کر صرف ایک جانے پہچانے آدمی کو سمجھو گے لیکن اس کے ساتھ کوئی زمانہ نہ سمجھو گے۔ لہٰذا معلوم ہُوا کہ زید کا لفظ اسم ہے۔

حرف:۔ ایسا لفظ ہے کہ جب اس کو تنہا بولا جائے تو اس کا معنیٰ سمجھ میں نہ آئے جیسے نے، کو، پر، سے، تک، نہ، اگر، ہاں، نہیں، میں، ہے۔ یہ سب بولیاں حرف ہیں۔
دیکھو جب تنہا صرف "نے" بولا جائے تو اس کو سُن کر کچھ سمجھ میں نہیں آئے گا لیکن جب اس کو کسی دوسرے لفظ مثلاً زید کے ساتھ ملا کر بولا جائے اور یوں کہا جائے "زید نے" تو اب "نے" سن کر زید کا فاعل ہونا سمجھ میں آئے گا کیونکہ "نے" علامتِ فاعل ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ "نے" حرف ہے۔
پیارے بچّو! ہم اور تم صبح سے شام تک اپنی گفتگو میں جتنے بھی بامعنیٰ لفظ استعمال کرتے ہیں ان میں کوئی لفظ فعل ہوتا ہے اور کوئی اسم۔ اور کوئی حرف ایسا نہیں ہو سکتا کہ ان تینوں میں سے کوئی نہ ہو۔

سوال وجواب

سوال:۔ زید کو حامد نے بلایا۔ اس جملہ میں فعل، اسم، حرف کیا ہے؟
جواب:۔ بلایا کا لفظ فعل ہے۔ زید اور حامد یہ دونوں لفظ اسم ہیں۔ کو اور نے یہ دونوں لفظ حرف ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال :۔ محمود چور نہیں۔ اس جملہ میں فعل، اسم، حرف کیا ہے؟

جواب :۔ محمود اور چور یہ دونوں لفظ اسم ہیں۔ اور نہیں کا لفظ حرف ہے اس جملہ میں کوئی لفظ فعل نہیں۔

سوال :۔ خالد گھر میں موجود ہے اس جملہ میں فعل، اسم، حرف کیا ہے؟

جواب :۔ خالد، گھر اور موجود، یہ تینوں لفظ اسم ہیں۔ میں اور ہے یہ دونوں لفظ حرف ہیں۔ اس جملہ میں فعل نہیں ہے۔

مشقی سوالات

ذیل کے جملوں میں اسم، فعل، حرف پہچان کر ان کو بتاؤ؟

(۱) میں آج سائیکل سے بازار جاؤں گا۔
(۲) احمد نے فقیر کو روپیہ دیا
(۳) رشید کانپور سے لکھنؤ تک بس سے سفر کرتا ہے
(۴) یہ لڑکا عمر میں محمود سے بڑا ہے
(۵) تم بمبئی کب جاؤ گے؟
(۶) زید کا لڑکا قرآن پاک پڑھتا ہے

متکلم وغیرہ کی وضاحت

مُتَکَلِّم :۔ بات کہنے والے کو کہتے ہیں۔ بات کرنے والا اپنے لیے مَیں یا ہم کا لفظ بولتا ہے۔

حاضر :۔ اس کو کہتے ہیں جس سے بات کی جائے۔ حاضر ہی کو مخاطب بھی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہتے ہیں حاضر کے لیے آپ، تم، تو کا لفظ بولا جاتا ہے

غائب:- وہ ہے جس کے بارے میں بات کی جائے۔ غائب کا ذکر کرنے کے بعد اس کے لیے وہ، اس، ان کا لفظ بولا جاتا ہے مثلاً احمد اچھا لڑکا ہے، وہ اپنے استاذ کی عزت بہت کرتا ہے، اس نے پورا قرآن مجید یاد کرلیا ہے۔ دیکھو احمد کے بارے میں بات کہی جارہی ہے لہذا احمد غائب ہے۔ بعد میں وہ اور اس کا لفظ احمد ہی کے حق میں بولا گیا ہے۔

ضمیر کا بیان

زید نے حامد سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں اجمیر شریف جانے کا ارادہ رکھتا ہوں اگر تم بھی چلنا چاہتے ہو تو تیار ہو جاؤ۔ حامد بولا میں تو تیار ہی ہوں لیکن محمود بھی چلنے کو کہہ رہا ہے۔ زید بولا کہ وہ بہت ننھا بچہ ہے۔ اس کو سفر کرانا مناسب نہیں۔

عزیز نونہالو! اوپر کی گفتگو میں میں، تم، اس، وہ، کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ اردو زبان میں یہ الفاظ ضمیر کہے جاتے ہیں۔ ذیل میں ضمیر کی تعریف لکھی جاتی ہے

ضمیر:- وہ اسم ہے جس کو سن کر متکلم یا حاضر کو سمجھا جائے یا غائب کو سمجھا جائے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہو مثلاً میں، ہم، تو، تم، وہ، اس، ان وغیرہ یہ سب لفظ ضمیر ہیں۔

ضمیر کی تین قسمیں ہیں۔ ضمیر متکلم، ضمیر حاضر، ضمیر غائب

ضمیر متکلم:- وہ اسم ہے جس کو سن کر بات کہنے والے کو سمجھا جائے مثلاً میں مجھ، مجھے، میرا، ہم، ہمیں، ہمارا۔ یہ سب لفظ ضمیر متکلم ہیں

ضمیر حاضر:- وہ اسم ہے جس کو سن کر اسے سمجھا جائے جس سے بات کی جارہی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہے جیسے تو، تجھ، تجھے، تیرا، آپ، تم، تمھیں، تمھارا یہ سب لفظ ضمیر حاضر ہیں۔

ضمیر غائب:- وہ اسم ہے جس کو سن کر اس غائب کو سمجھا جائے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے مثلاً اُس، وہ، اسے، ان، انھیں، انھوں یہ سب لفظ ضمیر غائب ہیں۔

مَرْجَعْ:- ضمیر بول کر جس کو مراد لیا جاتا ہے اس کو مرجع کہتے ہیں مثلاً زید نے مسجد میں اذان دی پھر اُس نے بکر سے کہا آج تم نماز پڑھاؤ۔ اس مثال میں چونکہ اُس سے مراد "زید" اور تم سے مراد "بکر" ہے اس لیے اُس (ضمیر غائب) کا مرجع زید اور تم (ضمیر حاضر) کا مرجع بکر ہے۔

ہدایت:- اردو زبان میں غائب کے لیے بھی آپ کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے جبکہ وہ بڑے درجہ کا مانا جاتا ہو۔

فارسی زبان کی چند ضمیریں

فارسی زبان میں بھی غائب، حاضر، متکلم کی ضمیریں ہوتی ہیں مثلاً

او	آنہا	تو	شما	من	ما
(اس، وہ)	(ان سب)	(تو)	(تم)	(میں)	(ہم)

لیکن جو ضمیریں فعل کے بغل میں جوڑ کر استعمال ہوتی ہیں وہ یہ ہیں

ند	ی	ید	م	یم
(ان سب، انھوں)	(تو)	(تم)	(میں)	(ہم)

مثلاً فارسی زبان میں گفت فعل ہے۔ اس کے آخر میں یہ ضمیریں جوڑ کر یوں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گفتند	گفتی	گفتید	گفتم	گفتیم
کہا انھوں نے	کہا تو نے	کہا تم نے	کہا میں نے	کہا ہم نے

سوال:۔ گفت جو واحد غائب کا صیغہ ہے اس کے بغل میں کون سی ضمیر ہے؟

جواب:۔ گفت کے بغل میں کوئی ضمیر نہیں اسی لیے اس میں آو کی ضمیر پوشیدہ مانی جاتی ہے۔

مشقی سوالات

(۱) ذیل کے جملوں میں ضمیریں پہچان کر بتاؤ کہ کون ضمیر متکلم ہے اور کون ضمیر غائب اور کون ضمیر حاضر ہے؟

○ پڑھا اس نے ○ زید میرا استاد ہے وہ مجھے نماز سکھاتا ہے
○ تم روزانہ قرآن شریف پڑھا کرو ○ میں تمھیں مسجد پہونچاؤں گا۔
○ تو بڑا ہوشیار ہے ○ ہم اسلام کو دین برحق مانتے ہیں ○ زید اچھا آدمی ہے لیکن اس کا لڑکا اناڑی ہے۔

(۲) زید حامد سے بولا میں تم کو قرآن مجید پڑھاؤں گا۔ وہ، اللہ تعالیٰ کا مقدس کلام ہے۔ ان جملوں میں تم، میں، وہ کا مرجع بتاؤ؟

فعل کا بیان

فعل کی قسمیں بہت ہیں جن میں سے چند ذیل میں لکھی جاتی ہیں
فعل ماضی، فعل حال، فعل مستقبل

فعل ماضی:۔ ایسا کلمہ ہے جس کو سن کر گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سمجھا جائے جیسے آیا، لکھا، پڑھا، کھایا

فعل حال :۔ ایسا کلمہ ہے جس کو سن کر موجودہ زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے آتا ہے، لکھتا ہے، پڑھتا ہے، کھاتا ہے

فعل مستقبل :۔ ایسا کلمہ ہے جس کو سُن کر آنے والے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے مثلاً آئے گا، لکھے گا، پڑھے گا، کھائے گا

واضح ہو کہ فعل ہمیشہ مصدر سے بنتا ہے۔ اردو زبان کا فعل، اردو مصدر سے یونہی فارسی زبان کا فعل فارسی مصدر سے اسی طرح عربی زبان کا فعل، عربی مصدر سے بنایا جاتا ہے مثلاً "مارنا" کا لفظ مصدر ہے اس سے فعل ماضی "مارا" اور فعل حال "مارتا ہے" اور فعل مستقبل "مارے گا" بنایا جاتا ہے۔

سوال :۔ لکھتا ہوں کا مصدر کیا ہے؟ اور یہ لفظ کون سا فعل ہے۔

جواب :۔ لکھتا ہوں فعل حال ہے اس کا مصدر ہے لکھنا۔

سوال :۔ "کرے گا" کون سا فعل ہے اور اس کا مصدر کیا ہے

جواب :۔ فعل مستقبل ہے اور اس کا مصدر "کرنا" ہے

سوال :۔ "لایا" کون سا فعل ہے اور اس کا مصدر کیا ہے

جواب :۔ "لایا" فعل ماضی ہے اس کا مصدر "لانا" ہے

سوال :۔ زد کونسا فعل ہے اور اس کا مصدر کیا ہے

جواب :۔ "زد" فارسی زبان کا فعل ماضی ہے اس کا مصدر زدن ہے

سوال :۔ زدن کا ترجمہ کیا ہے

جواب :۔ اس کا ترجمہ "مارنا" ہے

سوال :۔ ضَرَبَ کون سا فعل ہے

جواب :۔ ضَرَبَ، عربی زبان کا فعل ماضی ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال :- تو اس کا مصدر کیا ہے اور اس مصدر کا ترجمہ کیا ہے؟
جواب :- اس کا مصدر اَلضَّرْبُ ہے جس کا ترجمہ ہے "مارنا"

فاعل کا بیان

(۱) احمد آیا (۲) محمود نے پڑھا (۳) حامد میدان میں دوڑ رہا ہے (۴) حمید بمبئی جائے گا۔

دیکھو پہلا جملہ سن کر یہ سمجھ میں آرہا ہے کہ آنے کا کام احمد نے کیا۔ دوسرے جملے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ پڑھنے کا کام محمود نے کیا تیسرے جملہ سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ دوڑنے کا کام حامد کر رہا ہے۔ چوتھے جملہ سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ جانے کا کام حمید کرے گا۔ اور چونکہ کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں لہذا ثابت ہوا کہ احمد، محمود، حامد اور حمید یہ چاروں فاعل ہیں۔ ذیل میں فاعل کی تعریف لکھی جاتی ہے۔

فاعل وہ لفظ ہے جس کو سن کر کام کرنے والے کو سمجھا جائے مثلاً زید پڑھتا ہے، میں لکھوں گا، وہ نماز پڑھتی ہے، تم لکھنؤ کب جاؤ گے؟ ہم قیامت آنے پر ایمان رکھتے ہیں۔ ان جملوں میں زید، میں، وہ، تم، ہم یہ سب لفظ فاعل ہیں۔

فارسی اور اردو میں تمھیں اختیار ہے کہ فاعل کا ذکر فعل کے بعد کرو یا فعل سے پہلے کرو مثلاً

احمد نے پڑھا	احمد خواند
پڑھا احمد نے	خواند احمد

دونوں طرح کہنا درست ہے لیکن عربی زبان میں فاعل کا ذکر ہمیشہ فعل کے بعد کیا جائے گا۔ فعل سے پہلے اس کا ذکر نہیں ہو سکتا۔ عربی پڑھنے والے بعض طلبہ اس

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بات کو یاد نہیں رکھتے جس کے باعث عربی جملوں کی ترکیب میں غلطی کر جاتے ہیں۔

سوال :- میں نے زید کے نام ایک خط بھیجا۔ اس جملہ کو عربی طرز پر کریں

جواب :- بھیجا میں نے زید کے پاس ایک خط

سوال :- ہم تمہیں قرآن شریف پڑھائیں گے۔ اس جملہ کو عربی ڈھنگ پر کریں

جواب :- پڑھائیں گے ہم تمہیں قرآن شریف

سوال :- کس نے زید کو مارا۔ اس جملہ کو عربی سانچے میں ڈھالیے۔

جواب :- کون، مارا اس نے زید کو
مبتدا خبر

مفعول بہ کا بیان

(۱) احمد نے زید کو مارا (۲) درزی نے کپڑا کاٹا (۳) بڑھئی نے لکڑی چیرا۔

دیکھو ان جملوں میں احمد، درزی، بڑھئی فاعل ہیں۔ احمد کا کام مارنا بتایا گیا ہے درزی کا فعل کاٹنا کہا گیا۔ بڑھئی کا فعل چیرنا بتایا گیا پہلا جملہ سن کر یہ سمجھ میں آرہا ہے کہ فاعل کا فعل زید پر پڑا ہے۔ دوسرا جملہ سن کر یہ سمجھ میں آرہا ہے کہ فاعل کا فعل کپڑے پر واقع ہوا۔ تیسرا جملہ سن کر یہ سمجھا جارہا ہے کہ فاعل کا فعل لکڑی پر ہوا ہے اور جس پر فعل واقع ہوتا ہے اُسے مفعول بہ کہتے ہیں لہٰذا ثابت ہوا کہ اوپر کی مثالوں میں زید، کپڑا، لکڑی یہ تینوں مفعول بہ ہیں۔

ذیل میں مفعول بہ کی تعریف لکھی جاتی ہے

مفعول بہ :- وہ لفظ ہے جس کو سن کر اسے سمجھا جائے جس پر فعل[ع] واقع ہو جیسے محمود نے کاغذ پھاڑا۔ اس مثال میں کاغذ مفعول بہ ہے۔

ع یہاں فعل بمعنیٰ کام ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال :- میں نے خط لکھا، زید نے کتاب پڑھی، وہ روٹی کھاتا ہے
ان جملوں میں مفعول بہ کیا ہے۔

جواب :- خط، کتاب، روٹی، یہ تینوں لفظ مفعول بہ ہیں۔

سوال :- جس لفظ کے بغل میں "نے" ہو اسے کیا سمجھا جائے؟

جواب :- "نے" اردو میں علامت فاعل ہے۔ لہذا جس لفظ کے بغل میں "نے" کا حرف پاؤ اس لفظ کو ہمیشہ فاعل سمجھو۔

معروف اور مجہول کا بیان

(١) احمد نے خط لکھا (٢) محمود نے کتاب پڑھی (٣) رشید کاغذ لا رہا ہے
دیکھو ان جملوں میں تین فعلوں کا ذکر ہے لکھا، پڑھی، لا رہا ہے۔ اگر تم سے پوچھا جائے کہ ان فعلوں کا فاعل کون ہے تو تم کہو گے کہ لکھا کا فاعل احمد اور پڑھی کا فاعل محمود اور لا رہا ہے کا فاعل رشید ہے۔

بیشک تمہارا جواب صحیح ہے لیکن اگر ان جملوں کو یوں بولا جائے
خط لکھا گیا، کتاب پڑھی گئی، کاغذ لایا جا رہا ہے۔

اور پوچھا جائے کہ ان جملوں میں فاعل کون ہے تو تم کہو گے کہ ان جملوں میں چونکہ فاعل کا ذکر نہیں اس لیے بتایا نہیں جا سکتا کہ فاعل کون ہے؟ اس گفتگو سے معلوم ہوا کہ فعل کے ساتھ کہیں تو فاعل کا ذکر ہوتا ہے اور کہیں نہیں ہوتا۔ اب سنو جس فعل کے ساتھ اس کے فاعل کا ذکر ہوتا ہے اس فعل کو معروف کہتے ہیں۔ اور جس فعل کے ساتھ اس کے فاعل کا ذکر نہیں ہوتا اُسے مجہول کہتے ہیں۔ ذیل میں دونوں کی تعریف لکھی جاتی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

معروف :- وہ فعل ہے جس کے فاعل کا ذکر کیا گیا ہو جیسے۔ احمد آیا، تم جاؤ گے اس نے پڑھا۔ ان مثالوں میں آیا، جاؤ گے، پڑھا فعل معروف ہے۔

مجہول :- وہ فعل ہے جس کے فاعل کا ذکر نہ کیا گیا ہو جیسے خط لکھا گیا۔ کتاب پڑھی گئی، کاغذ لایا جا رہا ہے۔ ان مثالوں میں لکھا گیا، پڑھی گئی، لایا جا رہا ہے یہ تینوں لفظ فعل مجہول ہیں۔

نائب فاعل کا بیان

(۱) پیا ناصر نے دودھ

(۲) پیا گیا دودھ

دیکھو پہلے جملہ میں پیا فعل ماضی معروف، ناصر فاعل اور دودھ مفعول بہ ہے اور دوسرے جملہ میں پیا گیا فعل ماضی مجہول اور دودھ مفعول بہ ہے جس کو اب نائب فاعل کہا جائے گا کیونکہ پہلے جملہ میں فعل کے بغل میں ناصر کا ذکر تھا لیکن دوسرے جملہ میں ناصر کا لفظ اڑ کر اس کی جگہ دودھ کا لفظ رکھ دیا گیا ہے۔ چونکہ ناصر فاعل تھا اب اس کی جگہ دودھ کا لفظ آ گیا اس لیے دودھ کو نائب فاعل کہا جائے گا۔

ذیل میں نائب فاعل کی تعریف لکھی جاتی ہے۔

نائب فاعل :- وہ مفعول بہ ہے جو فعل مجہول کے بعد فاعل کی جگہ لایا جائے جیسے لایا جا رہا ہے کاغذ، پڑھی گئی کتاب، مارا گیا وہ، پیا گیا زمزم۔ ان مثالوں میں کاغذ، کتاب، وہ، زمزم، یہ سب لفظ نائب فاعل ہیں۔

اردو زبان میں جس طرح فعل سے پہلے فاعل آتا ہے یونہی نائب فاعل بھی فعل سے پہلے آئے گا لیکن عربی زبان میں نائب فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آئے گا۔

مشقی سوالات

ذیل کے جملوں میں سے فعل معروف، فعل مجہول، فاعل، مفعول، نائب فاعل چھانٹ کر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نکالو اور اپنی کاپی پر لکھ کر دکھاؤ۔

(۱) کل جمعہ کے دن ناصر خاں نے بدھو چور کو بیچ بازار میں بری طرح مارا ہے۔

(۲) زید نے کہلوایا کہ روپیہ بہت جلد منی آرڈر کے ذریعہ بھیجا جائے گا۔

(۳) لفظ بولا جاتا ہے۔ آواز سنی جاتی ہے۔ معنی سمجھا جاتا ہے۔

(۴) میں معنی سمجھتا ہوں۔ تم نہیں سمجھتے ہو۔

(۵) زبان نے لفظ نکالا، کان نے لفظ سنا، ذہن نے معنی سمجھا

ذیل کے مصدروں سے فعل ماضی، فعل حال، فعل مستقبل نکالو۔

(۶) کہلوانا، بھیجنا، بولنا، سمجھنا، نکالنا، نکلنا، لانا۔

واحد، تثنیہ، جمع کی توضیح

واحد:۔ وہ لفظ ہے جس کو سن کر ایک طرح کی کوئی ایک شے سمجھی جائے جیسے قَلَمٌ (ایک قلم) لَفْظٌ (ایک لفظ) کِتَابٌ (ایک کتاب) وَلَدٌ (ایک لڑکا)

تثنیہ:۔ وہ لفظ ہے جس کو سن کر ایک طرح کی دو چیز سمجھی جائے جیسے قَلَمَانِ (دو قلم) لَفْظَانِ (دو لفظ) کِتَابَانِ (دو کتاب) وَلَدَانِ (دو لڑکے)

جمع:۔ وہ لفظ ہے جس کو سن کر ایک طرح کی کئی چیزیں سمجھی جائیں جیسے اَقْلَامٌ (قلمیں) اَلْفَاظٌ (کئی لفظ) کُتُبٌ (کتابیں) اَوْلَادٌ، وِلْدَانٌ (کئی لڑکے)

اردو اور فارسی میں تثنیہ کا صیغہ نہیں آتا کیونکہ اردو، فارسی والے ایک چیز کے لیے واحد کا صیغہ اور ایک سے زیادہ کے لیے جمع کا لفظ بولتے ہیں لیکن عربی زبان میں دو چیز کے لیے تثنیہ کا لفظ اور دو سے زیادہ کے لیے جمع کا صیغہ استعمال کرتے ہیں۔

مذکر، مؤنث

مذکر:۔ وہ لفظ ہے جو نر کے لیے بولا جاتا ہو جیسے باپ، مرد، دادا، لڑکا، گھوڑا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بیل، آیا، گیا، پڑھتا ہے، جاتے ہیں، وہ، اس، اُن، تو، تم، میں، ہم یہ سب الفاظ مذکر ہیں
مؤنث :- وہ لفظ ہے جو مادہ کے لیے بولا جاتا ہو جیسے ماں، عورت، دادی، لڑکی، گھوڑی، گائے، آئی، گئی، پڑھتی ہے، جاتی ہیں، وہ، اُس، اُن، تو، تم، میں، ہم، یہ سب الفاظ مؤنث ہیں

واضح ہو کہ جو لفظ بے جان چیزوں کے لیے وضع کیے گئے ہیں مثلاً رکشہ، سائیکل، قلم، دوات، چٹائی، ٹاٹ، بوتل، شیشی، سونا، چاندی، لوہا، پانی، آگ، ہوا، مٹی، چاند، سورج کے الفاظ۔ تو ان میں جس لفظ کو اہل زبان مذکر کی طرح بولتے ہیں اس کو مذکر مانا جائے گا اور جس لفظ کو مؤنث کی طرح استعمال کرتے ہیں اس کو مؤنث فرض کیا جائے گا۔
مثلاً اہل زبان بولتے ہیں۔ رکشہ چلتا ہے۔ پانی بہتا ہے۔ چاند چمکتا ہے۔ ہوا چلتی ہے سائیکل جارہی ہے۔ بوتل بڑا ہے، شیشی چھوٹی ہے، آگ بجھ گئی۔
اس سے معلوم ہوا کہ رکشہ، پانی، چاند، بوتل، کے الفاظ مذکر ہیں اور ہوا، سائیکل شیشی، آگ یہ سب الفاظ مؤنث ہیں۔

فارسی طرز پر فعل ماضی معروف کی اردو گردان

(١) مارا اس نے (٢) مارا انھوں نے (٣) مارا تو نے (٤) مارا تم نے
(٥) مارا میں نے (٦) مارا ہم نے

دیکھو اس اردو گردان میں "مارا" فعل ماضی معروف ہے اور اُس، انھوں، تو، تم، میں، ہم، یہ سب لفظ ضمیر اور "مارا" کا فاعل ہیں۔

فعل ماضی معروف کی فارسی گردان

(١) زد (٢) زدند (٣) زدی (٤) زدید
(٥) زدم (٦) زدیم

اس گردان میں فعل ماضی معروف کا پہلا صیغہ "زد" ہے اس میں او کی ضمیر پوشیدہ ہے باقی پانچ صیغوں میں ضمیریں فعل سے لگی ہوئی ہیں۔ ہم محض تمہارے سمجھنے کے لیے ان ضمیروں کو فعل سے الگ کرکے نیچے لکھ دے رہے ہیں۔

ند - ی - ید - م - یم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دیکھو ان ضمیروں کو ضمیر بارز کہا جاتا ہے۔ بارز کا معنی ہے باہر چونکہ یہ ضمیریں فعل کے اندر پوشیدہ نہیں بلکہ باہر ہیں اس لیے ان کو ضمیر بارز کہتے ہیں۔

دھیان سے سمجھنے کی باتیں

عزیز نونہالو! اگر کوئی تم سے پوچھے کہ زد کا ترجمہ کیا ہے؟

تو تم یہی جواب دو گے "مارا اُس نے" یہ جواب تو بیشک درست ہے لیکن کیا تم نے کسی وقت یہ بھی سوچا ہے کہ "مارا" کس لفظ کا ترجمہ اور کس لفظ کا ترجمہ ہے "اس نے"۔ اسی طرح اگر کوئی دریافت کرے کہ زدند کا ترجمہ کیا ہے؟ تو اس کا بھی تم یہی جواب دو گے "مارا انھوں نے"۔ لیکن کیا تم نے کبھی غور کیا کہ "مارا" کس لفظ کا معنی ہے اور "انھوں نے" کس لفظ کا ترجمہ ہے؟

لو اب ہم سے سنو اور خوب جی لگا کر سنو! زد فعل ماضی معروف صیغہ واحد غائب ہے اُس میں اُو کی ضمیر پوشیدہ ہے۔ مارا، زد کا ترجمہ ہے۔ اُو کا ترجمہ "اس" ہے اور "نے" علامتِ فاعل ہے جو اردو ترجمہ میں بڑھادی گئی ہے۔ یونہی زدند میں زد کا ترجمہ مارا اور ند کا ترجمہ "انھوں نے" ہے یہاں بھی فاعل کی علامت "نے" بڑھادی گئی ہے۔ اسی طرح زدی میں "زد" کا معنی مارا اور "ی" کا ترجمہ "تو" اور "نے" علامت فاعل ہے۔ اسی انداز پر باقی صیغوں کا ترجمہ تم خود نکال لو واضح ہو کہ فارسی زبان میں فعل ماضی وغیرہ کے چھ صیغے آتے ہیں غائب کے لیے دو صیغہ واحد غائب، جمع غائب اور حاضر کے لیے دو صیغہ واحد حاضر، جمع حاضر اور متکلم کے لیے دو صیغہ واحد متکلم، جمع متکلم، لیکن عربی زبان میں صرف غائب کے لیے چھ صیغے آتے آتے ہیں۔ یونہی حاضر کے لیے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔ ہاں متکلم کے لیے یہاں بھی دو ہی صیغے ہیں۔ کل چودہ صیغے ہوئے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جن کی تفصیل یہ ہے

① واحد مذکر غائب
② تثنیہ مذکر غائب
③ جمع مذکر غائب

④ واحد مؤنث غائب
⑤ تثنیہ مؤنث غائب
⑥ جمع مؤنث غائب

⑦ واحد مذکر حاضر
⑧ تثنیہ مذکر حاضر
⑨ جمع مذکر حاضر

⑩ واحد مؤنث حاضر
⑪ تثنیہ مؤنث حاضر
⑫ جمع مؤنث حاضر

⑬ واحد متکلم
⑭ متکلم مع الغیر

متکلم مع الغیر سے تثنیہ متکلم اور جمع متکلم مراد ہے۔ عربی میں واحد متکلم کا صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم دونوں کے لیے استعمال ہوگا اور متکلم مع الغیر کا صیغہ تثنیہ مذکر متکلم، تثنیہ مؤنث متکلم، جمع مذکر متکلم، جمع مؤنث متکلم، ان چاروں کے لیے استعمال ہوگا۔

عربی انداز پر فعل ماضی معروف کی اردو گردان

① مارا اس (ایک مذکر) نے ② مارا ان دو (مذکروں) نے ③ مارا ان کئی (مذکروں) نے
④ مارا اس (ایک مؤنث) نے ⑤ مارا ان دو (مؤنثوں) نے ⑥ مارا ان کئی (مؤنثوں) نے
⑦ مارا تو (ایک مذکر) نے ⑧ مارا تم دو (مذکروں) نے ⑨ مارا تم کئی (مذکروں) نے
⑩ مارا تو (ایک مؤنث) نے ⑪ مارا تم دو (مؤنثوں) نے ⑫ مارا تم کئی (مؤنثوں) نے
⑬ مارا میں (ایک مذکر یا مؤنث) نے ⑭ مارا ہم دو (مذکروں یا مؤنثوں) یا ہم کئی (مذکروں یا مؤنثوں) نے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس گردان میں "مارا" فعل ماضی معروف ہے اور "مارا" کے بغل میں اُس، اُن تو، تم، میں، ہم۔ یہ سب ضمیریں فاعل ہیں اور "نے" علامت فاعل ہے۔

فعل ماضی معروف کی عربی گردان

① ضَرَبَ ② ضَرَبَا ③ ضَرَبُوْا ④ ضَرَبَتْ ⑤ ضَرَبَتَا
⑥ ضَرَبْنَ ⑦ ضَرَبْتَ ⑧ ضَرَبْتُمَا ⑨ ضَرَبْتُمْ ⑩ ضَرَبْتِ
⑪ ضَرَبْتُمَا ⑫ ضَرَبْتُنَّ ⑬ ضَرَبْتُ ⑭ ضَرَبْنَا

جس طرح فارسی گردان میں "زد" میں "او" کی ضمیر پوشیدہ ہے اسی طرح اس عربی گردان میں ضَرَبَ میں هُوَ کی ضمیر اور ضَرَبَتْ میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ ہے ضَرَبَتْ کے آخر میں جو تائے ساکن ہے وہ ضمیر نہیں اور یونہی ضَرَبَتَا میں تائے مفتوح بھی ضمیر نہیں ہاں آخر میں جو الف ہے وہ ضمیر ہے۔ باقی گیارہ صیغوں میں ض، ر، ب کے بغل میں جو لفظ جوڑا گیا ہے وہ ضمیر ہے جیسا کہ فارسی گردان میں زد کے بغل میں ند، ی، ید، م، یم ضمیر ہے۔

عزیز نونہالو! اپنی تعلیم صرف رٹنے کی بنیاد پر نہ رکھو بلکہ خود بھی سمجھنے کی کوشش کرو دیکھو میزان پڑھنے والے لڑکے فَعَلُوْا کا ترجمہ کرتے ہیں "کیا ان مذکروں نے" اب اگر ان سے دریافت کیا جائے کہ کس لفظ کا ترجمہ "کیا" اور کس لفظ کا معنی "مذکروں نے" ہے؟ تو بھلا وہ رٹنے والے بچے ان باتوں کا کیا جواب دے سکتے ہیں؟

لو اس کا جواب ہم سے سنو فَعَلُوْا میں "فَعَلَ" فعل ماضی معروف اور آخر میں "واو ساکن" جمع مذکر غائب کی ضمیر اور فعل کا فاعل ہے فَعَلَ کا ترجمہ "کیا" اور واو ساکن کا معنی "ان" ہے اور ترجمہ کرتے وقت "مذکروں" کا لفظ اس لیے بڑھا دیا گیا تاکہ طالب علم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پر واضح رہے کہ یہ صیغہ صرف مذکر کے لیے بولا جائے گا مؤنث کے لیے استعمال نہ ہوگا پھر چونکہ اردو زبان میں "نے" فاعل کی علامت ہے اس لیے اردو ترجمہ میں اس لفظ کو بھی رکھا گیا۔ اب ہم تمہاری آسانی کی خاطر ہر صیغہ کے بارے میں فعل اور اسم کو الگ کر کے سمجھاتے ہیں۔

ضَرَبَ مارا اس ایک مذکر نے اس صیغہ میں ھُوَ پوشیدہ ہے۔

ھُوَ کا لفظ اسم اور واحد مذکر غائب کی ضمیر ہے۔ ضَرَبَ کا ترجمہ "مارا" اور ھُوَ کا معنی "اُس" ہے اور "نے" اردو میں علامت فاعل ہے۔ ضَرَبَ فعل اور ھُوَ اس کا فاعل ہے۔

ضَرَبَا مارا ان دو (مذکروں) نے۔ اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور "اَلِف" اس کا فاعل ہے۔ ضَرَبَ کا ترجمہ ہے "مارا" اور چونکہ یہاں پر یہ اَلِف تثنیہ مذکر غائب کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "ان دو مذکروں" کیا گیا۔

ضَرَبُوْا مارا ان کئی (مذکروں) نے اس صیغہ میں ضَرَبُ فعل اور واو ساکن (وْ) اس کا فاعل ہے۔ ضَرَبُ کا ترجمہ مارا ہے اور چونکہ واو ساکن، جمع مذکر غائب کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "اُن کئی (مذکروں) کیا گیا۔

ضَرَبَتْ مارا اس (ایک مؤنث) نے۔ اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور اس میں ھِیَ کی پوشیدہ ضمیر اس کا فاعل ہے ضَرَبَ کا ترجمہ "مارا ہے اور چونکہ ھِیَ واحد مؤنث غائب کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ۔ اس "(ایک مؤنث) کیا گیا۔ آخر میں تائے ساکن (تْ) ضمیر نہیں بلکہ فاعل کے مؤنث ہونے کی علامت ہے۔

ضَرَبَتَا مارا ان دو (مؤنثوں) نے اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل ہے اور آخر میں اَلِف اس کا فاعل ہے۔ ضَرَبَ کا ترجمہ "مارا" ہے اور چونکہ اس صیغہ کا اَلِف تثنیہ مؤنث غائب کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "ان دو مؤنثوں" کیا گیا۔ اور بیچ میں جو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تائے متحرک (تَ) ہے وہ ضمیر نہیں بلکہ فاعل کے مؤنث ہونے کی علامت ہے۔

ضَرَبْنَ مارا، ان کئی (مونثوں) نے۔ اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور نون مفتوح یعنی "نَ" اس کا فاعل ہے۔ ضَرَبَ کا ترجمہ "مارا" ہے اور چونکہ نون مفتوح جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "ان کئی مونثوں کیا گیا۔

ہدایت فعل ماضی کا آخری حرف، صیغہ واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب میں مفتوح اور صیغہ جمع مذکر غائب میں مضموم رہا کرتا ہے جیساکہ ضَرَبَ، ضَرَبَا، ضَرَبَتْ، ضَرَبَتَا میں بے کا حرف مفتوح اور ضَرَبُوْا میں (ب) مضموم ہے اور جمع مؤنث غائب سے لے کر متکلم مع الغیر تک کے صیغوں میں ماضی کا آخری حرف ہمیشہ ساکن رہے گا چنانچہ ضَرَبْنَ میں بْ ساکن ہے۔

ضَرَبْتَ مارا، تو (ایک مذکر) نے۔ اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور تائے مفتوح یعنی تَ اس کا فاعل ہے۔ ضَرَبَ کا ترجمہ "مارا" ہے اور چونکہ تائے مفتوح واحد مذکر حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "تو (ایک مذکر) کیا گیا۔

ضَرَبْتُمَا مارا، تم دو (مذکروں) نے۔ اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور تُمَا اس کا فاعل ہے ضَرَبَ کا ترجمہ "مارا" ہے اور چونکہ تُمَا تثنیہ مذکر حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "تم دو مذکروں" کیا گیا۔

ضَرَبْتُمْ مارا، تم کئی (مذکروں) نے۔ اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور تُمْ اس کا فاعل ہے۔ ضَرَبَ کا ترجمہ ہے "مارا" اور چونکہ تُمْ جمع مذکر حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ تم کئی (مذکروں) کیا گیا۔

ضَرَبْتِ مارا، تو (ایک مؤنث) نے۔ اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور تائے مکسور یعنی "تِ" اس کا فاعل ہے ضَرَبَ کا ترجمہ ہے "مارا" اور چونکہ تائے مکسور واحد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مؤنث حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ تو (ایک مؤنث) کیا گیا۔

ضَرَبْتُمَا مارا، تم دو (مؤنثوں) نے اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور تُمَا اس کا فاعل ہے ضَرَبَ کا ترجمہ ہے "مارا" اور چونکہ یہاں تُمَا تثنیہ مؤنث حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "تم دو (مؤنثوں) کیا گیا۔

تنبیہ:- عربی زبان میں ماضی کا صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر ایک طرح کا ہوا کرتا ہے

ضَرَبْتُنَّ مارا، تم کئی (مؤنثوں) نے اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور تُنَّ اس کا فاعل ہے ضَرَبَ کا ترجمہ ہے "مارا" اور چونکہ تُنَّ جمع مؤنث حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "تم کئی (مؤنثوں) کیا گیا۔

ضَرَبْتُ مارا میں (ایک مذکر یا ایک مؤنث) نے اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور تائے مضموم یعنی تُ اس کا فاعل ہے۔ ضَرَبَ کا ترجمہ ہے "مارا" اور چونکہ تائے مضموم واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "میں (ایک مذکر یا ایک مؤنث)" کیا گیا۔

ضَرَبْنَا مارا، ہم دو (مذکروں یا مؤنثوں) نے۔ یا ہم کئی (مذکروں یا مؤنثوں) نے اس صیغہ میں ضَرَبَ فعل اور "نَا" اس کا فاعل ہے۔ ضَرَبَ کا ترجمہ ہے "مارا" اور "نَا" تثنیہ مذکر متکلم، تثنیہ مؤنث متکلم، جمع مذکر متکلم، جمع مؤنث متکلم کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "ہم دو (مذکروں)، ہم دو (مؤنثوں)، ہم کئی (مذکروں) ہم کئی (مؤنثوں) کیا گیا۔

واضح ہو کہ جس طرح فارسی گردان میں ند، ی، ید، م، یم ضمیر بارز ہیں۔ یونہی عربی گردان میں اَ، وْا، نَ، تَ، تُمَا، تُمْ، تِ، تُنَّ، تُ، نَا ضمیر بارز ہیں۔

ترکیب کی مشق

عزیز نونہالو! تعلیم کو ٹھوس بنانے کے لیے ترکیب سیکھنا بہت ضروری ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترکیب کی مشق سے تمہاری صلاحیت و استعداد قوی ہوگی۔ گزشتہ اوراق میں فعل ماضی معروف کی جو عربی گردان لکھی گئی ہے تم اس کے ہر صیغہ کی ترکیب و ترجمہ کی زبانی اور تحریری مشق کرو۔ ہم ذیل میں تمہاری بصیرت کے لیے ماضی معروف کے کچھ صیغوں کی ترکیب نیز ترجمہ لکھ دے رہے ہیں۔ باقی صیغوں کا ترجمہ اور ترکیب تم خود کرو۔

(۱) ضَرَبَ۔ مارا، اس ایک مذکر نے۔ ضَرَبَ فعل ماضی معروف، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) ضَرَبَا۔ مارا، ان دو (مذکروں) نے۔ ضَرَبَا فعل ماضی معروف، اس میں الف ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) ضَرَبُوْا۔ مارا ان کئی (مذکروں) نے۔ ضَرَبُوْا فعل ماضی معروف، اس میں واو ساکن ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴) ضَرَبَتْ مارا اس (ایک مونث) نے۔ ضَرَبَتْ فعل ماضی معروف۔ اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) ضَرَبَتَا۔ مارا ان دو (مونثوں) نے۔ ضَرَبَتَا فعل ماضی معروف۔ اس میں الف ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) ضَرَبْتَ مارا تو (ایک مذکر) نے ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف۔ اس میں تائے مفتوح ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) ضَرَبْنَا مارا ہم دو یا کئی (مذکروں) نے یا ہم دو یا کئی (مونثوں) نے۔ ضَرَبْنَا فعل ماضی معروف۔ اس میں نَا ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ھدایت: طلبہ پر لازم ہے کہ وہ مذکورہ بالا ترکیب کی مدد سے باقی صیغوں کی ترکیب اپنی ڈائریوں میں لکھ کر اپنے استاذ کو دکھائیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فعل ماضی معروف کے بارے میں کچھ ضروری باتیں

○ عربی زبان میں، جتنے ماضی معروف تین حرف والے ہیں ان میں بعض فَعَلَ کے وزن پر آتے ہیں اور بعض فَعِلَ کے کانٹے پر اور بعض فَعُلَ کے سانچے پر ہوتے ہیں جیسا کہ فَعَلَ کے وزن پر ضَرَبَ اور فَعِلَ کے وزن پر شَرِبَ اور فَعُلَ کے وزن پر کَرُمَ آتا ہے۔

اس تین وزن کے علاوہ ماضی معروف کے لیے اور کوئی وزن نہیں

○ ماضی کے پہلے حرف کا نام فا کلمہ اور دوسرے حرف کا نام عین کلمہ اور تیسرے حرف کا نام لام کلمہ ہے۔

○ ضَرَبَ میں "ض" فا کلمہ اور "ر" عین کلمہ اور "ب" لام کلمہ ہے اور سَمِعَ میں "س" فا کلمہ اور "م" عین کلمہ اور "ع" لام کلمہ ہے۔

○ اگر تمہیں عربی پڑھنے کا واقعی شوق ہے تو تم سب سے پہلے خود فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ کی گردان کا چودہ چودہ صیغہ مسلسل بار بار رٹ کر اپنی زبان پر خوب رواں کر لو تاکہ آئندہ دوسرے صیغوں کا گردانا آسان رہے۔

○ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں عین کلمہ پر جو حرکت ہوگی وہی حرکت باقی تمام صیغوں میں رہے گی لہٰذا تم گردانتے وقت ہر صیغہ میں عین کلمہ کی حرکت پر کڑی نگاہ رکھنا مثلاً شَرِبَ میں "ر" پر کسرہ ہے تو باقی تیرہ صیغوں میں "ر" پر کسرہ ہی آئے گا ایسا نہ ہو کہ شَرِبَ شَرِبَا شَرِبُوا گردانتے ہوئے تمہارے منہ سے شَرَبْنَ نکل پڑے بلکہ خیال رکھو کہ زبان سے شَرِبْنَ ادا ہو۔ اسی طرح کَرُمَ کَرُمَا کَرُمُوا گردانتے ہوئے کَرَمْنَ نہ کہہ جاؤ بلکہ کَرُمْنَ ادا کرو۔

○ تم قرآن مجید کی ہمیشہ تلاوت کرتے رہو۔ تلاوت کرتے وقت تمہارے سامنے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ماضی معروف کے بہت سے صیغے گزریں گے۔ لہٰذا تم ان صیغوں کو پہچاننے کی کوشش کرتے رہنا مثلاً پہلے پارہ میں خَتَمَ اللّٰہُ اور وَقَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ ؕ اور دوسرے پارہ میں قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ اور تیسرے پارہ میں وَرَفَعَ بَعْضَھُمْ دَرَجٰتٍ ؕ اور شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ اور پانچویں پارہ میں وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ؕ آیا ہے دیکھو خَتَمَ، قَتَلَ، رَفَعَ یہ تینوں فَعَلَ کے وزن پر ماضی معروف کے صیغے ہیں۔ یونہی، عَلِمَ اور شَھِدَ، فَعِلَ کے وزن پر اور حَسُنَ، فَعُلَ کے وزن پر ماضی معروف ہی کے صیغے ہیں۔

تَرْجَمَہ[عہ] کے مشق کی تمہید

ہم ذیل میں کچھ مصدر اور ان کے ماضی تحریر کرتے ہیں۔ ماضی کی گردان اور اس کے ترجمہ کی خوب مشق کرو۔ مشق کی پائیدار صورت یہ ہے کہ پہلے اپنی کاپیوں میں ہر ہر ماضی کے چودہ چودہ صیغے اور ان کے اردو ترجمے لکھ لو پھر کاپی کو سامنے رکھ کر اس میں لکھے ہوئے صیغوں کو بار بار پڑھو اور اتنا زیادہ پڑھو کہ ہر صیغہ زبان پر خوب چڑھ جائے پھر جب صیغے رواں ہو چکیں تو اب ایک ایک صیغہ عربی کا پڑھتے جاؤ اور ہر صیغہ کے ساتھ اردو ترجمہ بھی کرتے جاؤ۔

عربی مصدر	مَادّہ	اردو مصدر	ماضی معروف	ترجمہ
① اَلرَّحْمَۃُ	ر، ح، م	مہربانی کرنا	رَحِمَ	مہربانی کی اس ایک (مذکر) نے
② اَلْقِرَاءَۃُ[سہ]	ق، ر، ء	پڑھنا	قَرَأَ	پڑھا اس (ایک مذکر) نے
③ اَلْکَرَامَۃُ	ک، ر، م	بزرگ ہونا	کَرُمَ	بزرگ ہوا وہ (ایک مذکر)

عہ بفتح التاء وسکون الراء وفتح الجیم۔ لڑکے تُرْجُمَہ بضم الجیم بولتے ہیں اساتذہ اصلاح کا خیال رکھیں عہ تیاری
سہ اس مصدر کے پڑھنے میں اکثر طلبہ غلطی کرتے ہیں۔ کوئی قِرَأَۃ پڑھتا ہے۔ اور بعض قَرَأَۃٌ پڑھتے ہیں صحیح قراءۃ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عربی مصدر	مادّہ	اردو مصدر	ماضی معروف	ترجمہ
④ اَلْفَعْلُ (بفتح الفاء)	ف، ع، ل	کرنا	فَعَلَ	کیا اس (ایک مذکر) نے
⑤ اَلشُّرْبُ	ش، ر، ب	پینا	شَرِبَ	پیا اس (ایک مذکر) نے
⑥ اَلْکِتَابَۃُ	ک، ت، ب	لکھنا	کَتَبَ	لکھا اس (ایک مذکر) نے
⑦ اَلْعِلْمُ	ع، ل، م	جاننا	عَلِمَ	جانا اس (ایک مذکر) نے

مذکورہ بالا ماضی کی عربی گردان اور اس کا ترجمہ جب تک رواں نہ ہو جائے ہرگز آگے نہ بڑھو ورنہ رٹو طوطا بن کر رہو گے۔ اور ہاں ماضی مکسور العین مثلاً عَلِمَ، رَحِمَ، شَرِبَ کی گردان میں عین کلمہ پر کسرۂ معروف پڑھنے کی مشق رکھنا جس طرح ضِلَعْ میں ضاد پر اور حساب وکتاب میں ح اور کاف پر معروف کسرہ پڑھا جاتا ہے اور جیسا کسرہ "مالِ بسیار" میں لام پر پڑھا جاتا ہے اس طرح کا کسرہ ہرگز نہ پڑھنا۔
یونہی ماضی مضموم العین مثلاً کَرُمَ کی گردان میں عین کلمہ پر ضمۂ معروف پڑھنا جس طرح "جدا" میں جیم پر ضمۂ معروف پڑھا جاتا ہے اور جیسا ضمہ پلاؤ میں پے پر پڑھا جاتا ہے۔ اس طرح کا ضمہ ہرگز نہ پڑھنا۔

ذیل کے صیغوں کا ترجمہ اور ترکیب کرو

① فَعَلْتُمْ	② کَتَبْتَ	③ عَلِمَا	④ کَرُمْتِ	⑤ شَرِبَتْ
⑥ رَحِمْنَا	⑦ شَرِبْتُمْ	⑧ قَرَأْتِ	⑨ کَتَبُوْا	⑩ فَعَلْتَا
⑪ عَلِمُوْا	⑫ قَرَأْنَا	⑬ شَرِبْتُنَّ	⑭ فَعَلْنَا	⑮ عَلِمْتِ
⑯ قَرَأْتُ	⑰ فَعَلُوْا	⑱ ضَرَبَتْ	⑲ شَرِبُوْا	⑳ فَعَلْنَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عربی بناؤ

① مہربانی کی اس نے ② پیا ان مؤنثوں نے ③ کیا تم دو (مذکروں) نے ④ جانا تم کئی مؤنثوں نے
⑤ پیا میں (مؤنث) نے ⑥ بزرگ ہوئے وہ کئی (مذکر) ⑦ لکھا تم کئی (مذکروں) نے ⑧ پڑھا ہم دو (مؤنثوں) نے
⑨ مہربانی کی تم دو نے ⑩ کیا ان دو (مذکروں) نے ⑪ پیا ہم کئی مؤنثوں نے ⑫ مارا ان کئی (مذکروں) نے

اِسمِ مُظہر کا اِستعمال

① پیا، میں نے ۔ مارا، تم نے ۔ پڑھا، اس نے
② پیا، حامد نے ۔ مارا، محمود نے ۔ پڑھا، فاطمہ نے

دیکھو نمبر ایک کے جملوں میں جتنے فاعل لائے گئے وہ سب ضمیر ہیں اور نمبر دو کے جملوں میں جتنے فاعل استعمال ہوئے وہ سب مُظہر ہیں ۔ اس سے معلوم ہوا کہ فاعل کہیں ضمیر ہوتا ہے اور کہیں مظہر ۔ عربی زبان میں ضمیروں کے سوا جتنے اسم ہیں وہ سب مُظہر کہلاتے ہیں

جس طرح اردو زبان میں فاعل کی علامت کے لیے "نے" کا لفظ آتا ہے یونہی عربی میں بہتیرے لفظ ایسے ہیں کہ جب وہ فاعل بنیں گے تو ان پر ہمیشہ پیش آئے گا مثلاً حامد، محمود، فاطمہ، زید، ولد، کلمۂ جلالت (یعنی اللہ) رسول، نبی، والد (باپ) والدہ (ماں) وغیرہ ۔ اب ذیل کے جملوں کا زبانی ترجمہ اور ترکیب کرو ۔

① رَحِمَ اللّٰہُ ② عَلِمَ الرَّسُوْلُ ③ کَتَبَ اللّٰہُ ④ قَرَأَ النَّبِیُّ
⑤ شَرِبَ حَامِدٌ ⑥ قَرَأَ زَیْدٌ ⑦ کَتَبَ مَحْمُوْدٌ ⑧ شَرِبَ الْوَلَدُ
⑨ قَرَأَتِ الْوَالِدَۃُ ⑩ ضَرَبَ الْوَالِدُ ⑪ شَرِبَتِ الْفَاطِمَۃُ ⑫ فَعَلَ حَمِیْدٌ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

⑬ کَرُمَ زَیْدٌ ⑭ عَلِمَتِ الْفَاطِمَۃُ ⑮ کَتَبَ الْوَلَدُ ⑯ شَرِبَ الْوَالِدُ

ھدایت:۔ فاعلِ مظہر، ماضی کے صرف دو صیغوں واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب کے لیے آئے گا اور اس وقت یہ دونوں صیغے ضمیر سے خالی رہیں گے۔

مشقی سوالات

① عَلِمْتُ کا ترجمہ کر کے بتاؤ کہ اس لفظ میں کتنا حصہ فعل ہے اور کتنا حصہ اسم؟

② فَعَلْتَا کا ترجمہ کر کے بتاؤ کہ اس لفظ میں ضمیر کیا ہے اور تائے مفتوح یعنی "تَ" کس کام کے لیے ہے

③ فعل ماضی کا آخری حرف کن کن صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں ساکن اور کس صیغہ میں مضموم ہے؟ پورے چودہ صیغوں میں غور کر کے بتاؤ!

④ ضَرَبْنَ میں ماضی کا آخری حرف کیا ہے؟

⑤ ماضی معروف کے عین کلمہ کی کتنی حالتیں ہیں؟ اور ماضی معروف کے آخری حرف کا نام لام کلمہ ہے یا عین کلمہ؟

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

پیارے بچو! دیکھو اَلسَّمْعُ سُننا مصدر کا ماضی معروف سَمِعَ آتا ہے جو فَعِلَ کے وزن پر ہے اور اَلضَّرْبُ مصدر کا ماضی معروف ضَرَبَ آتا ہے جو فَعَلَ کے وزن پر ہے اور اَلْکَرَامَۃُ مصدر کا ماضی معروف کَرُمَ آتا ہے جو فَعُلَ کے وزن پر ہے لیکن ماضی مجہول ان تینوں کا صرف فُعِلَ کے وزن پر آئے گا۔ لہٰذا سَمِعَ کا مجہول سُمِعَ اور ضَرَبَ کا مجہول ضُرِبَ اور کَرُمَ کا مجہول کُرِمَ آئے گا۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جب صیغہ ماضی معروف کے فاکلمہ کو ضمہ اور

ع فعل لازم مجہول کا استعمال ذریعہ باء حرف جار ہوتا ہے — ۳

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عینؔ کلمہ کو کسرہ دیا جائے اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر رہنے دیا جائے تو وہ ماضی مجہول بن جائے گا جیسے رُحِمَ، عُلِمَ، شُرِبَ، ضُرِبْتُ

سوال ۔ رُحِمَ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے۔

جواب ۔ ترجمہ یہ ہے مہربانی کیا گیا وہ ۔ رُحِمَ فعل ماضی مجہول اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال ۔ ضُرِبَ زَیْدٌ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے۔

جواب ۔ مارا گیا زید ۔ ضُرِبَ فعل ماضی مجہول ضمیر سے خالی ۔ زَیْدٌ اس کا نائب فاعل ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال ۔ ضُرِبْتُ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے۔

جواب ۔ مارا گیا میں یا ماری گئی میں ضُرِبْتُ فعل ماضی مجہول ۔ اس میں تائے مضموم ضمیر بارز اس کا نائب فاعل ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عربی طرز پر ماضی مجہول کی اردو گردان

(۱) مارا گیا وہ ایک مذکر (۲) مارے گئے وہ دو مذکر (۳) مارے گئے وہ کئی مذکر (۴) ماری گئی وہ ایک مؤنث (۵) ماری گئیں وہ دو مؤنثیں (۶) ماری گئیں وہ کئی مؤنثیں (۷) مارا گیا تو ایک مذکر (۸) مارے گئے تم دو مذکر (۹) مارے گئے تم کئی مذکر (۱۰) ماری گئی تو ایک مؤنث (۱۱) ماری گئیں تم دو مؤنثیں (۱۲) ماری گئیں تم کئی مؤنثیں (۱۳) مارا گیا میں ایک مذکر یا ماری گئی میں ایک مؤنث (۱۴) مارے گئے ہم دو مذکر یا کئی مذکر یا ماری گئیں ہم دو مؤنثیں یا کئی مؤنثیں ۔

عہ جب کہ معروف میں عین کلمہ کو فتحہ یا ضمہ ہو ورنہ اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے ۔ ۱۲

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ماضی مجہول کی عربی گردان

(۱) ضُرِبَ (۲) ضُرِبَا (۳) ضُرِبُوْا (۴) ضُرِبَتْ
(۵) ضُرِبَتَا (۶) ضُرِبْنَ (۷) ضُرِبْتَ (۸) ضُرِبْتُمَا
(۹) ضُرِبْتُمْ (۱۰) ضُرِبْتِ (۱۱) ضُرِبْتُمَا (۱۲) ضُرِبْتُنَّ
(۱۳) ضُرِبْتُ (۱۴) ضُرِبْنَا

اوپر جو ابھی اردو گردان لکھی گئی ہے وہی اس عربی گردان کا ترجمہ ہے جس طرح ماضی معروف کے دو صیغہ مثلاً ضَرَبَ اور ضَرَبَتْ میں ضمیر پوشیدہ اور باقی بارہ صیغوں میں ضمیر بارز آیا کرتی ہے یونہی ماضی مجہول کے دو صیغہ مثلاً ضُرِبَ اور ضُرِبَتْ میں پوشیدہ ضمیر اور باقی بارہ صیغوں میں بارز ضمیر رہا کرتی ہے مگر فرق یہ ہے کہ معروف کی گردان میں ضمیریں فاعل ہوتی ہیں اور مجہول کی گردان میں ضمیریں نائب فاعل رہتی ہیں۔ ہاں یہ بات خوب یاد رکھنا کہ جس اسم مظہر پر فاعل ہونے کی وجہ سے پیش آیا کرتا ہے جب وہ نائب فاعل بنے گا تو اس پر بھی پیش آئے گا۔ اب ذیل کے جملوں کا زبانی ترجمہ اور ترکیب کرو!

(۱) کُتِبَ (۲) کُتِبَتْ (۳) شُرِبْنَ (۴) ضُرِبَ زَیْدٌ (۵) قُرِئَ الْقُرْاٰنُ
(۶) فُعِلَا (۷) ضُرِبَ الْوَلَدُ (۸) عُلِمُوْا (۹) قُرِئَ الْکِتَابُ (۱۰) رُحِمْتَا
(۱۱) سُمِعَ الْقُرْاٰنُ (۱۲) عُلِمَتْ۔

مفعول بہ کا استعمال

(۱) مارا میں نے زید کو ، پیا تو نے پانی ، پڑھا میں نے خط
(۲) ضَرَبْتُ زَیْدًا ، شَرِبْتَ الْمَاءَ ، قَرَأْتُ الْمَکْتُوْبَ

دیکھو پہلے نمبر کے اردو جملوں میں زید ، پانی ، خط ، یہ تینوں لفظ مفعول بہ ہیں اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دوسرے نمبر کے عربی جملوں میں زَيْدًا ، اَلْمَاءَ ، اَلْمَكْتُوْبَ ، یہ تینوں بھی مفعول بہ ہیں لیکن چونکہ عربی میں مفعول بہ پر زبر پڑھا جاتا ہے اس لیے عربی جملوں کے ان تینوں مفعول بہ پر زبر استعمال کیا گیا ۔ ذیل میں چند جملے لکھے جاتے ہیں ان کا ترجمہ مع ترکیب یاد کر لو !

(۱) قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ (۲) شَرِبْتُ الْمَاءَ (۳) قَرَأْتُ الْكِتَابَ
(۴) ضَرَبْتُمَا زَيْدًا (۵) سَمِعْتُ الْمَكْتُوْبَ (۶) قَرَأَ الْقُرْاٰنَ
(۷) شَرِبُوا الْمَاءَ (۸) ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا (۹) ضَرَبَتِ[ع] الْوَلَدَ

عربی بناؤ

ذیل میں چند اردو جملے لکھے جاتے ہیں ان کو غور سے پڑھو پھر جس اسم مظہر کو فاعل یا نائب فاعل پاؤ عربی بناتے وقت اس پر ضمہ اور جس مظہر کو مفعول بہ سمجھو اس پر فتحہ لگاؤ
(۱) جانا اللہ نے (۲) سنا رسول نے (۳) لکھا زید نے (۴) مارا حامد نے (۵) پیا فاطمہ نے (۶) مارے گئے وہ (۷) کئی (مذکر) (۸) پڑھی گئی کتاب (۸) لکھا تو نے خط (۹) مارا اس نے زید کو (۱۰) پیا گیا پانی (۱۱) پڑھا میں نے قرآن (۱۲) سنا ان کئی (ذ) نے خط (۱۳) مارا لڑکے نے ۔

ماضی منفی کا بیان

اردو میں "نہیں" حرف نفی ہے اور عربی میں مَا حرف نفی ہے جس فعل پر حرف نفی آتا ہے وہ فعل منفی کہلاتا ہے مثلاً مَا ضَرَبْتُ فعل ماضی منفی ہے ۔

ماضی منفی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل ماضی خواہ معروف ہو یا مجہول اس کے شروع

ع صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل ہے ۔ ۱۲

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں لفظ مَا داخل کردو ماضی منفی بن جائے گا جیسے مَاضَرَبَ، مَا ضُرِبَ

گردان ماضی منفی معروف

مَاضَرَبَ مَاضَرَبَا مَاضَرَبُوْا مَاضَرَبَتْ مَاضَرَبَتَا مَاضَرَبْنَ مَاضَرَبْتَ
مَاضَرَبْتُمَا مَاضَرَبْتُمْ مَاضَرَبْتِ مَاضَرَبْتُمَا مَاضَرَبْتُنَّ مَاضَرَبْتُ مَاضَرَبْنَا

گردان ماضی منفی مجہول

مَاضُرِبَ مَاضُرِبَا مَاضُرِبُوْا مَاضُرِبَتْ مَاضُرِبَتَا مَاضُرِبْنَ مَاضُرِبْتَ
مَاضُرِبْتُمَا مَاضُرِبْتُمْ مَاضُرِبْتِ مَاضُرِبْتُمَا مَاضُرِبْتُنَّ مَاضُرِبْتُ مَاضُرِبْنَا

ذیل کے الفاظ کا ترجمہ یاد کرو

(۱) اَلثَّوْبُ کپڑا (۲) اَلْوَلِیْدَۃُ لڑکی (۳) اَلرَّجُلُ مرد (۴) اَلْفِیْلُ ہاتھی (۵) اَلْقَصَّارُ دھوبی (۶) اَللَّبَنُ دودھ (۷) اَللَّوْحُ تختی (۸) اَلْحِمَارُ گدھا (۹) اَلْمُسْلِمُ مسلمان (۱۰) ثَوْبٌ کوئی کپڑا (۱۱) رَجُلٌ کوئی مرد (۱۲) مَاغَسَلَ نہیں دھویا اس نے (۱۳) قَتَلَ مار ڈالا اس نے (۱۴) اَمَرَ حکم دیا اس نے (۱۵) مَا شُرِبَ نہیں پیا گیا وہ (۱۶) خَتَمَ مہر کی اس نے

اردو میں ترجمہ مع ترکیب تحریر کرو

(۱) اَمَرَ اللّٰہُ (۲) مَاشَرِبْتُ الْمَاءَ (۳) فَعَلَ الْمُسْلِمُ (۴) مَاضَرَبَ الرَّجُلُ (۵) غُسِلَ اللَّوْحُ (۶) قَتَلُوا الْفِیْلَ (۷) مَا اُمِرْتُ (۸) غَسَلْتَ الثَّوْبَ (۹) مَاضُرِبَ (۱۰) مَاشَرِبَ اللَّبَنَ (۱۱) سَمِعَ رَجُلٌ (۱۲) مَاغَسَلَ الْقَصَّارُ (۱۳) قُتِلَ الْفِیْلُ (۱۴) مَا قَرَأَتِ الْوَلِیْدَۃُ (۱۵) مَاغُسِلَ ثَوْبٌ (۱۶) مَاضَرَبْتُ الْحِمَارَ (۱۷) مَا کُتِبَ الْمَکْتُوْبُ (۱۸) خَتَمَ اللّٰہُ۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عربی میں ترجمہ لکھو

(۱) حکم دیا رسول نے (۲) نہیں پیا گیا پانی (۳) ماری گئی تو (۴) نہیں مار ڈالے گئے وہ کئی (مذکر) (۵) مار ڈالا گیا ہاتھی (۶) نہیں سُنا گیا خط (۷) نہیں دھوئی ہم نے تختی (۸) مارا اس نے گدھے کو (۹) پیا تم کئی (مؤنثوں) نے دودھ (۱۰) دھویا تو (ایک مؤنث) نے کپڑے کو (۱۱) نہیں سنا تو نے (۱۲) مار ڈالا اس نے ہاتھی (۱۳) گھیر کیا گیا وہ (۱۴) نہیں مارا گیا دھوبی (۱۵) دھویا لڑکی نے (۱۶) نہیں لکھا مسلمان نے۔

ترکیب کی مشق

(۱) مارا حامد نے زید کو۔ مارا فعل ماضی معروف، حامد فاعل، نے علامتِ فاعل، زید، مفعول بہ، کو علامتِ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) نہیں سُنا محمود نے۔ نہیں حرفِ نفی، سُنا فعل ماضی معروف، محمود فاعل، نے فاعل کی علامت فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہُوا۔

(۳) پڑھی گئی کتاب۔ پڑھی گئی فعل ماضی مجہول، کتاب نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو۔

(۴) خَتَمَ زَيْدٌ مہر کی زید نے خَتَمَ فعل ماضی معروف ضمیر سے خالی۔ زَيْدٌ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہُوا۔

(۵) قَتَلْتَ الْفِيلَ مار ڈالا تو نے ہاتھی قَتَلْتَ فعل ماضی معروف با فاعل۔ اَلْفِيلَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہُوا۔

(۶) ضَرَبَ زَيْدًا مارا اس نے زید کو۔ ضَرَبَ فعل ماضی معروف۔ ضمیر اس میں ھُوَ کی فاعل۔ زَيْدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہُوا۔

(۷) غُسِلَ الثَّوْبُ دھویا گیا کپڑا۔ غُسِلَ فعل ماضی مجہول ضمیر سے خالی اَلثَّوْبُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہُوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۸ مَا شُرِبَ نہیں پیا گیا وہ۔ مَا حرفِ نفی، شُرِبَ فعل ماضی مجہول ضمیر اس میں ھُوَ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہُوا۔

مشقی سوالات

(۱) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

(۲) نائب فاعل پر ضمہ آتا ہے یا فتحہ؟

(۳) اَلرَّجُلُ اور رَجُلٌ کے ترجمہ میں کیا فرق ہے؟

(۴) ماضی مجہول میں عین کلمہ کو کونسی حرکت ہوتی ہے؟

فعل مُضَارِع کا بیان

مضارع:۔ وہ فعل ہے جس کو سن کر کسی کام کا زمانۂ موجودہ یا زمانۂ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے یَقْرَأُ پڑھتا ہے یا پڑھے گا وہ (ایک مذکر)

فارسی زبان میں مضارع، مستقبل اور حال کے لیے الگ الگ صیغے آتے ہیں۔ مثلاً زند، مضارع کا صیغہ اور خواہد زد مستقبل کا اور می زند حال کا صیغہ ہے لیکن عربی زبان میں حال اور مستقبل کو مضارع کہتے ہیں چنانچہ فعل مضارع کا جو صیغہ مستقبل کے لیے آتا ہے وہی حال کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے مثلاً عربی میں یَضْرِبُ فعل مضارع کا صیغہ کہلاتا ہے اس کا ترجمہ فعل مستقبل کے اعتبار سے "مارے گا وہ ایک مذکر" ہے اور فعل حال کے اعتبار سے "مارتا ہے وہ ایک مذکر" ہے خلاصہ یہ ہے کہ جو صیغہ مستقبل کا ہے وہی صیغہ حال کے لیے بھی آئے گا۔ فرق صرف معنی میں ہے لفظ میں کچھ فرق نہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گردان فعل مضارع معروف

(۱) یَضْرِبُ (۲) یَضْرِبَانِ (۳) یَضْرِبُوْنَ (۴) تَضْرِبُ (۵) تَضْرِبَانِ (۶) یَضْرِبْنَ
(۷) تَضْرِبُ (۸) تَضْرِبَانِ (۹) تَضْرِبُوْنَ (۱۰) تَضْرِبِیْنَ (۱۱) تَضْرِبَانِ (۱۲) تَضْرِبْنَ
(۱۳) اَضْرِبُ (۱۴) نَضْرِبُ

تنبیہ:۔ مضارع کی علامت چار حرف ہے۔ یاء، تاء، الف، نون جس کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے۔ واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب کے لیے یاء آتی ہے اور واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر کے لیے تاء آتی ہے۔ واحد متکلم کے لیے الف اور متکلم مع الغیر کے لیے نون آتا ہے واضح ہو کہ یہ علامتیں ہمیشہ اپنے صیغوں کے شروع میں رہیں گی۔

مضارع کے صیغوں کی وضاحت اور ان کا ترجمہ

یَضْرِبُ مارتا ہے یا مارے گا وہ (ایک مذکر) یہ صیغہ فعل اور اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہے۔ مارتا ہے یا مارے گا یَضْرِبُ کا ترجمہ ہے اور ھُوَ کا معنی ہے وہ (ایک مذکر)

یَضْرِبَانِ مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مذکر۔ اس صیغہ میں یَضْرِبَ فعل اور الف فاعل ہے یَضْرِبَ کا ترجمہ مارتے ہیں یا ماریں گے۔ ہے اور الف چونکہ تثنیہ مذکر غائب کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "وہ دو (مذکر) کیا گیا اور آخر میں نون اعرابی ہے۔

یَضْرِبُوْنَ مارتے ہیں یا ماریں گے وہ کئی (مذکر) اس صیغہ میں یَضْرِبُ فعل اور واو ساکن اس کا فاعل ہے۔ یَضْرِبُ کا ترجمہ، مارتے ہیں یا ماریں گے۔ ہے اور چونکہ واو ساکن جمع مذکر غائب کی ضمیر ہے اس لیے" وہ کئی (مذکر) اس کا ترجمہ کیا گیا اور آخر میں نون اعرابی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تَضْرِبُ مارتی ہے یا مارے گی وہ (ایک مؤنث) یہ صیغہ فعل اور اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہے۔ تَضْرِبُ کا ترجمہ "مارتی ہے یا مارے گی" ہے اور چونکہ ھِیَ واحد مؤنث غائب کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ وہ (ایک مؤنث) کیا گیا۔

تَضْرِبَانِ مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو (مؤنثیں) اس صیغہ میں تَضْرِبَ فعل اور الف اس کا فاعل ہے۔ مارتی ہیں یا ماریں گی تَضْرِبَ کا ترجمہ ہے اور چونکہ الف تثنیہ مؤنث غائب کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ وہ دو (مؤنثیں) کیا گیا اور آخر میں نون اعرابی ہے۔

یَضْرِبْنَ مارتی ہیں یا ماریں گی وہ کئی (مؤنثیں)، اس صیغہ میں یَضْرِبْ فعل اور نونِ مفتوح اس کا فاعل ہے۔ یَضْرِبْ کا ترجمہ "مارتی ہیں یا ماریں گی" ہے۔ اور نونِ مفتوح چونکہ جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہے اس کا ترجمہ وہ کئی (مؤنثیں) کیا گیا۔ اس بات کو خوب یاد رکھنا کہ اس نون کو نون بنائی کہتے ہیں۔

تَضْرِبُ مارتا ہے یا مارے گا تو (ایک مذکر) یہ صیغہ فعل اور اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہے۔ تَضْرِبُ کا ترجمہ "مارتا ہے یا مارے گا" ہے اور چونکہ اَنْتَ واحد مذکر حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "تو ایک مذکر" کیا گیا۔

تَضْرِبَانِ مارتے ہو یا مارو گے تم دو (مذکرو) اس صیغہ میں تَضْرِبَ فعل اور الف اس کا فاعل ہے۔ تَضْرِبَ کا ترجمہ "مارتے ہو یا مارو گے" ہے اور چونکہ یہاں پر الف تثنیہ مذکر حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "تم دو (مذکرو) کیا گیا۔ آخر میں نون اعرابی ہے۔

تَضْرِبُوْنَ مارتے ہو یا مارو گے تم کئی (مذکرو) اس صیغہ میں تَضْرِبُ فعل اور واو ساکن اس کا فاعل ہے۔ تَضْرِبُ کا ترجمہ "مارتے ہو یا مارو گے" ہے اور چونکہ اس صیغہ میں واو ساکن جمع مذکر حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "تم کئی (مذکرو) کیا گیا۔ آخر میں نون اعرابی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تَضْرِبِیْنَ مارتی ہے یا مارے گی تو (ایک مؤنث) اس صیغہ میں تَضْرِبُ فعل اور یاء ساکن اس کا فاعل ہے تَضْرِبُ کا ترجمہ "مارتی ہے یا مارے گی" ہے اور چونکہ یاء ساکن واحد مؤنث حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "تو ایک مؤنث" کیا گیا۔ آخر میں نون اعرابی ہے۔

تَضْرِبَانِ مارتی ہو یا مارو گی تم دو (مؤنثو) اس صیغہ میں تَضْرِبُ فعل اور الف اس کا فاعل ہے۔ تَضْرِبُ کا ترجمہ "مارتی ہو یا مارو گی" اور چونکہ الف تثنیہ مؤنث حاضر کی ضمیر ہے اس لئے اس کا ترجمہ "تم دو (مونثوں) کیا گیا۔ آخر میں نون اعرابی ہے۔

تَضْرِبْنَ مارتی ہو یا مارو گی تم کئی (مؤنثو) اس صیغہ میں تَضْرِبُ فعل اور نون مفتوح اس کا فاعل ہے۔ تَضْرِبُ کا ترجمہ "مارتی ہو یا مارو گی" ہے اور چونکہ نون مفتوح جمع مؤنث حاضر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "تم کئی (مؤنثو) کیا گیا۔ اس نون کو نون بنائی کہتے ہیں۔

اَضْرِبُ مارتا ہوں یا ماروں گا میں (ایک مذکر) یا مارتی ہوں یا ماروں گی میں (ایک مؤنث) یہ صیغہ فعل اور اس میں اَنَا کی ضمیر اس کا فاعل ہے۔ اَضْرِبُ کا ترجمہ مارتا ہوں یا ماروں گا۔ مارتی ہوں یا ماروں گی ہے۔ اور چونکہ اَنَا واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "میں ایک مذکر یا مؤنث" کیا گیا۔

نَضْرِبُ مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو (مذکر) یا ہم کئی (مذکر) یا مارتی ہیں یا ماریں گی ہم دو (مؤنثیں) یا ہم کئی (مونثیں) نَضْرِبُ فعل اور اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ہے

نَضْرِبُ کا ترجمہ "مارتے ہیں یا ماریں گے یا مارتی ہیں یا ماریں گی" ہے۔ اور چونکہ نَحْنُ متکلم مع الغیر کی ضمیر ہے اس لیے اس کا ترجمہ "ہم دو یا کئی (مذکر) اور ہم دو یا کئی (مونثیں) کیا گیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ضروری ہدایت: عربی زبان میں واحد متکلم کی ضمیر اَنَ ہے جیسے ہمیشہ الف کے ساتھ اَنَا لکھا جائے گا لیکن چونکہ یہ الف، معدولہ ہے اس لیے اَنَا کے آخر میں الف پڑھنا غلط ہے۔ قرآن مجید کی سورہ قُلْ یٰایُّھَا الْکٰفِرُوْن میں اَنَا کا کلمہ آیا ہے تم اس کو اَنَ پڑھنا۔ نون مفتوح کو الف کے ساتھ ملا کر ہر گز نہ پڑھنا۔

سوال و جواب

پیارے بچّو! مجھے امید ہے کہ تم نے مذکورہ بالا تفصیلی بیان سے یہ سمجھ لیا ہوگا کہ مضارع کے کن صیغوں میں ضمیر پوشیدہ ہوتی ہے اور کن صیغوں میں ضمیر بارز رہتی ہے اور یہ بھی جان لیا ہوگا کہ کہاں کہاں نون اعرابی آتا ہے اور کہاں نون بنائی رہتا ہے لیکن اگر تم پوری طرح نہ سمجھ سکے ہو تو پھر دوبارہ سوال و جواب کے طرز پر سنو اور یاد رکھنے کی کوشش کرو۔

سوال: مضارع کی گردان میں جو ضمیریں پوشیدہ مانی جاتی ہیں وہ کتنی ہیں؟

جواب: وہ پانچ ہیں ھُوَ وہ (ایک مذکر) ھِیَ وہ (ایک مؤنث) اَنْتَ تو (ایک مذکر) اَنَا میں (ایک مذکر یا مؤنث) نَحْنُ ہم دو (مذکر یا مؤنث) یا ہم کئی مذکر یا مؤنث)

سوال: ھُوَ کس صیغہ میں پوشیدہ فرض کیا جاتا ہے؟

جواب: صیغۂ واحد مذکر غائب مثلاً یَضْرِبُ میں۔

سوال: ھِیَ کی ضمیر کون سے صیغہ میں پوشیدہ مانی جاتی ہے؟

جواب: صیغۂ واحد مؤنث غائب مثلاً تَضْرِبُ میں۔

سوال: اَنْتَ کس صیغہ میں پوشیدہ ہے؟

جواب: صیغۂ واحد مذکر حاضر مثلاً تَضْرِبُ میں۔

سوال: اَنَا کون سے صیغہ میں پوشیدہ رہتا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب :- صیغہ واحد متکلم مثلاً اَضْرِبُ میں

سوال :- نَحْنُ کس صیغہ میں پوشیدہ رہتا ہے؟

جواب :- صیغہ متکلم مع الغیر مثلاً نَضْرِبُ میں

سوال :- فعل ماضی کی گردان میں کتنے صیغوں میں ضمیریں پوشیدہ فرض کی جاتی ہیں؟

جواب :- صرف دو صیغوں میں ایک تو واحد مذکر غائب مثلاً ضَرَبَ میں دوسرے واحد مؤنث غائب مثلاً ضَرَبَتْ میں

سوال :- ضَرَبَ اور ضَرَبَتْ میں کون سی ضمیر پوشیدہ ہوتی ہے؟

جواب :- ضَرَبَ میں ھُوَ اور ضَرَبَتْ میں ھِیَ پوشیدہ ہے

سوال :- مضارع کی گردان میں جو ضمیریں بارز ہیں وہ کتنی ہیں؟

جواب :- وہ چار ہیں الف، واو، نون، یاء۔

سوال :- کتنے صیغوں میں الف آتا ہے؟

جواب :- چار صیغوں میں اور وہ یہ ہیں تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر چنانچہ یَضْرِبَانِ اور تَضْرِبَانِ میں الف ضمیر بارز ہے

سوال :- یَضْرِبَانِ اور تَضْرِبَانِ کون سے صیغے ہیں؟

جواب :- یَضْرِبَانِ تثنیہ مذکر غائب کا صیغہ ہے اور تَضْرِبَانِ تثنیہ مؤنث غائب نیز تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر کا صیغہ ہے۔

سوال :- کتنے صیغوں میں واو آتا ہے؟

جواب :- جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر میں آتا ہے چنانچہ یَضْرِبُوْنَ اور تَضْرِبُوْنَ میں واو ضمیر بارز ہے

سوال :- الف اور واو جو ضمیر بارز ہیں ان کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب :- الف کا ترجمہ وہ دو (مذکر) وہ دو (مؤنثیں) تم دو (مذکرو) تم دو (مؤنثو) ہے اور واو کا ترجمہ وہ کئی (مذکر) تم کئی (مذکرو) ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال ۴ :- کتنے صیغوں میں نون آتا ہے

جواب :- جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں چنانچہ یَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ میں نون مفتوح، ضمیر بارز ہے

سوال ۵ :- اس نون کا نام اور ترجمہ کیا ہے

جواب :- اس نون کا نام نونِ بنائی ہے اور اس کا ترجمہ وہ کئی (مؤنثیں) تم کئی (مؤنثو) ہے۔

سوال ۱۶ :- کتنے صیغوں میں یاء آتی ہے؟

جواب :- یاء صرف ایک صیغہ میں آتی ہے اور وہ صیغہ واحد مؤنث حاضر ہے چنانچہ تَضْرِبِیْنَ میں یاء ضمیر بارز ہے۔

سوال :- یاء جو ضمیر بارز ہے اس کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب :- اس کا ترجمہ تو (ایک مؤنث) ہے۔

سوال :- ضمیر پوشیدہ اور ضمیر بارز میں فرق کیا ہے؟

جواب :- پوشیدہ ضمیر پڑھنے میں نہیں آتی اور ضمیر بارز پڑھنے میں آتی ہے مثلاً یَضْرِبُوْنَ میں واو، ضمیر بارز ہے جب تم اس صیغہ کو پڑھو گے تو واو پڑھنے میں ضرور آئے گا اور یَضْرِبُ میں ھو پوشیدہ ضمیر ہے جب تم یَضْرِبُ پڑھو گے تو ھو پڑھنے میں نہیں آئے گا۔

سوال ۱۹ :- مضارع کے کتنے صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے؟

جواب :- سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے اور وہ یہ ہیں تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، چنانچہ یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ کے آخر میں نون اعرابی آیا ہوا ہے۔

سوال :- مضارع کے کتنے صیغوں میں نون بنائی رہتا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب:۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں جیسا کہ یَضْرِبْنَ اور تَضْرِبْنَ میں نونِ بنائی ہے۔

سوال:۔ مضارع کے کتنے صیغوں پر ضمہ آتا ہے؟

جواب:۔ پانچ صیغوں پر۔ اور وہ یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متکلم مع الغیر جیسا کہ یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ پر ضمہ آیا ہے۔

سوال:۔ مضارع کے کتنے صیغوں کے لیے مظہر فاعل لایا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ صرف دو صیغہ کے لیے اور وہ یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب مثلاً یَضْرِبُ اور واحد مؤنث غائب مثلاً تَضْرِبُ۔ باقی بارہ صیغوں میں ہمیشہ ضمیر ہی فاعل رہے گی اور ہاں یہ بات خوب یاد رکھنا کہ جب مثلاً یَضْرِبُ یا تَضْرِبُ کے ساتھ کسی فاعل مظہر کا استعمال ہوگا تو اس وقت یہ دونوں صیغے ضمیر سے خالی مانے جائیں گے مثلاً کسی نے کہا یَضْرِبُ زَیْدٌ (مارتا ہے زید) یا تَضْرِبُ الْوَلِیْدَۃُ (مارتی ہے لڑکی) تو اب یَضْرِبُ کا صیغہ ھُوَ کی ضمیر سے اور تَضْرِبُ کا صیغہ ھِیَ کی ضمیر سے خالی قرار پائے گا۔

سوال:۔ یَضْرِبُ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب:۔ مارتا ہے یا مارے گا وہ (ایک مذکر) یَضْرِبُ فعل مضارع معروف اس میں ھو ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

سوال:۔ یَضْرِبُ زَیْدٌ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب:۔ مارتا ہے یا مارے گا زید۔ یَضْرِبُ فعل مضارع معروف ضمیر سے خالی زَیْدٌ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال:۔ یَضْرِبَانِ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب:۔ مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو (مذکر) یَضْرِبَانِ فعل مضارع معروف اس میں الف ضمیر بارز فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال ۲۶ :- تَضْرِبُ (واحد مؤنث غائب) کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟
جواب :- مارتی ہے یا مارے گی وہ (ایک مؤنث) تَضْرِبُ فعل مضارع معروف، اس میں ھِیَ پوشیدہ ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال ۲۷ :- یَضْرِبْنَ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟
جواب :- مارتی ہیں یا ماریں گی وہ کئی (مؤنثیں) یَضْرِبْنَ فعل مضارع معروف، اس میں نونِ مفتوح ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال ۲۸ :- تَضْرِبُ (واحد مذکر حاضر) کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟
جواب :- مارتا ہے یا مارے گا تو (ایک مذکر) تَضْرِبُ فعل مضارع معروف، اس میں اَنْتَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ہدایت :- طلبہ پر لازم ہے کہ فعل مضارع معروف کے چودہ صیغوں کا ترجمہ اور ترکیب لکھ کر اپنے استاذ کو دکھائیں۔

مختلف مصدروں کے مضارع کی مشق

واضح ہو کہ بعض مصدر کا مضارع معروف یَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے جیسا کہ اَلسَّمْعُ مصدر کا مضارع یَسْمَعُ ہے اور بعض مصدر کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر آتا ہے جیسا کہ اَلْغُسْلُ کا مضارع یَغْسِلُ ہے اور بعض مصدر کا مضارع یَفْعُلُ کے سانچے پر آتا ہے۔ جیسا کہ اَلْکِتَابَۃُ کا مضارع یَکْتُبُ ہے اس سے معلوم ہوا کہ جس طرح

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ماضی معروف کے تین وزن ہیں فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ یوں ہی مضارع معروف کے بھی تین وزن ہیں۔ یَفْعَلُ (مفتوح العین) یَفْعِلُ (مکسور العین) یَفْعُلُ (مضموم العین)

پیارے بچو! تم اس بات کو خوب یاد رکھنا کہ مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب میں عین کلمہ پر جو حرکت ہوگی وہی حرکت باقی تمام صیغوں کے عین کلمہ پر آئے گی لہذا گردان کرتے وقت ہر صیغہ کے عین کلمہ کی حرکت کا دھیان رکھنا مثلاً یَکْتُبُ میں تے عین کلمہ ہے اور اس پر پیش ہے تو جب اس کی گردان کرو تو یَکْتَبَانِ، یَکْتَبُوْنَ منہ سے نہ نکلے بلکہ یَکْتُبَانِ، یَکْتُبُوْنَ نکلے۔ بہت سے طلبہ یَقْتُلُ اور یَغْسِلُ گردانتے ہوئے یَقْتَلْنَ اور یَغْسَلْنَ پڑھ جاتے ہیں یہ ان کی صریح غلطی ہے جو غفلت کے باعث ہوتی ہے۔ ذیل میں مختلف مصدروں کے مضارع لکھے جاتے ہیں تم ہر مضارع کے چودہ چودہ صیغے بار بار گردان کرا اپنی زبان پر رواں کرو۔

یَسْمَعُ، یَغْسِلُ، یَقْتُلُ، یَفْعَلُ، یَشْرَبُ، یَرْحَمُ، یَکْتُبُ، یَعْلَمُ، یَقْرَأُ، یَأْمُرُ

مذکورہ بالا مضارع کے کل ایک سو چالیس صیغے ہوں گے جب سب کی گردان خوب رواں ہو جائے تو تم اپنی اپنی کاپیوں میں ایک سو چالیس صیغے اور ان کا ترجمہ اور ترکیب لکھ ڈالو پھر اپنی کاپیاں استاذ کو دکھا کر اس کی اصلاح کراؤ

مضارع مجہول

جس طرح ماضی مجہول کا صرف ایک وزن فُعِلَ ہے یونہی مضارع مجہول کا بھی صرف ایک وزن یُفْعَلُ ہے۔ مضارع مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع معروف کی علامت پر ضمہ اور عین کلمہ پر فتحہ لاؤ اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑ دو مضارع مجہول بن جائے گا جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ، یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ، یَکْتُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے یُکْتَبُ۔

گردان فعل مضارع مجہول

یُضْرَبُ یُضْرَبَانِ یُضْرَبُوْنَ تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ یُضْرَبْنَ تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ تُضْرَبُوْنَ تُضْرَبِیْنَ تُضْرَبَانِ تُضْرَبْنَ اُضْرَبُ نُضْرَبُ

سوال: فعل مضارع معروف کی گردان میں پوشیدہ اور بارز ضمیروں کو فاعل کہا جاتا تھا اب یہ بتائیے کہ مضارع مجہول کی گردان میں پوشیدہ اور بارز ضمیروں کو کیا کہا جائے گا۔

جواب: ان ضمیروں کو نائب فاعل کہا جائے گا۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھو کہ معروف کے صیغہ میں جو ضمیر فاعل ہوتی ہے وہ مجہول کے صیغہ میں نائب فاعل ہو جاتی ہے۔

سوال: "مارا جاتا ہے وہ" اس جملہ کی ترکیب کیا ہے؟

جواب: "مارا جاتا ہے" فعل مضارع مجہول، "وہ" نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال: یُضْرَبُ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب: یُضْرَبُ کا ترجمہ "مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ (ایک مذکر)" ہے
یُضْرَبُ فعل مجہول اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال: یُضْرَبَانِ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب: مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو (مذکر) یُضْرَبَانِ فعل مجہول اس میں الف ضمیر بارز اس کا نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال: یُضْرَبُ زَیْدٌ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب:۔ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا زید۔ یُضْرَبُ فعل مجہول ضمیر سے خالی۔ زَیْدٌ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

سوال:۔ یُضْرَبُوْنَ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب:۔ مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ کئی (مذکر) یُضْرَبُوْنَ فعل مجہول اس میں واو ساکن ضمیر بارز اس کا نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال:۔ تُضْرَبُ (صیغہ حاضر) کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب:۔ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو (ایک مذکر) تُضْرَبُ فعل مجہول اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ذیل میں چند مضارع مجہول لکھے جاتے ہیں تم ہر ایک کے چودہ چودہ صیغے گردان کر زبان پر رواں کرو۔ پھر گردان جب رواں ہو جائے تو اپنی کاپیوں میں سب صیغوں کا ترجمہ اور ترکیب لکھ کر اپنے استاذ کو دکھاؤ۔

یُسْمَعُ ۔ یُغْسَلُ ۔ یُفْعَلُ ۔ یُقْرَأُ ۔ یُکْتَبُ

مضارع منفی

جب مضارع مُثْبَت کے صیغوں کے شروع میں لَا داخل کر دیا جائے تو وہ مضارع منفی کے صیغے بن جائیں گے جیسے لَا یَضْرِبُ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ (ایک مذکر)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گردان مضارع منفی معروف

لَا يَضْرِبُ لَا يَضْرِبَانِ لَا يَضْرِبُوْنَ لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبَانِ لَا يَضْرِبْنَ
لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبَانِ لَا تَضْرِبُوْنَ لَا تَضْرِبِيْنَ لَا تَضْرِبَانِ لَا تَضْرِبْنَ
لَآ اَضْرِبُ لَا نَضْرِبُ

سوال: مضارع منفی کی مذکورہ بالا گردان کے صیغہ واحد متکلم میں لَآ پر مد بنایا گیا ہے اس کے علاوہ کسی بھی صیغہ میں لَا پر مد نہیں رکھا گیا اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: مد پڑھنے کا قاعدہ تو لمبا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ جب لَا کے بعد الف متحرک آتا ہے تو لَا پر مد پڑھا جائے گا تو چونکہ صیغہ واحد متکلم میں لَا کے بعد الف متحرک آیا ہوا ہے اس لیے اس صیغہ میں لَآ پر مد بنایا گیا اور دوسرے صیغوں میں لَا کے بعد الف نہیں اس لیے وہ سب لَا مد سے خالی رکھے گئے۔

گردان مضارع منفی مجہول

لَا يُضْرَبُ لَا يُضْرَبَانِ لَا يُضْرَبُوْنَ لَا تُضْرَبُ لَا تُضْرَبَانِ لَا يُضْرَبْنَ
لَا تُضْرَبُ لَا تُضْرَبَانِ لَا تُضْرَبُوْنَ لَا تُضْرَبِيْنَ لَا تُضْرَبَانِ لَا تُضْرَبْنَ
لَآ اُضْرَبُ لَا نُضْرَبُ

اردو میں ترجمہ اور ترکیب لکھو

(۱) يَسْمَعُ زَيْدٌ (۲) لَا يَقْتُلُوْنَ الْفِيْلَ (۳) تَعْلَمُوْنَ حَامِدًا (۴) لَآ اَعْلَمُ
(۵) يَشْرَبُ الْمَاءَ مَحْمُوْدٌ (۶) لَا يُقْرَأُ الْمَكْتُوْبُ (۷) لَآ اَسْمَعُ الْكَلَامَ
(۸) لَا تَغْسِلُ اللَّوْحَ (۹) يَغْسِلُ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ (۱۰) لَا يَضْرِبُوْنَ خَالِدًا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عربی میں ترجمہ تحریر کرو

(۱) نہیں لکھے گا خالد (۲) دھوئے گی وہ کپڑے کو (۳) نہیں ماریں گے ہم دو خالد کو (۴) پیتا ہے وہ دودھ (۵) نہیں مار ڈالا جائے گا ہاتھی (۶) نہیں دھوئیں گے وہ کئی (مذکر) تختی (۷) نہیں پیوں گی میں پانی (۸) پڑھیں گے وہ (مذکر) قرآن (۹) نہیں جانتی ہے تو زید کو (۱۰) نہیں دھویا جائے گا کپڑا۔

نفی تاکید بہ لَنْ کا بیان

جاننا چاہئے کہ نفی تاکید کے لیے فعل مضارع پر لَنْ آتا ہے۔ تم جب نفی تاکید بہ لَنْ کا صیغہ بنانا چاہو تو مضارع کے شروع میں لَنْ داخل کر دو جیسے لَنْ یَّضْرِبَ ہرگز نہیں مارے گا وہ (ایک مذکر)

لَنْ فعل مضارع کے پانچ صیغوں کو مفتوح بناتا ہے۔ وہ صیغے یہ ہیں واحد مذکر غائب واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متکلم مع الغیر اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گراتا ہے۔ وہ صیغے یہ ہیں تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر اور دو صیغہ یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ اور ہاں اس بات کو خوب یاد رکھنا کہ لَنْ فعل مضارع کے تمام صیغوں کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

گردان فعل مستقبل معروف منفی بہ لن

لَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یَّضْرِبَا، لَنْ یَّضْرِبُوْا، لَنْ تَضْرِبَ، لَنْ تَضْرِبَا، لَنْ یَّضْرِبْنَ
لَنْ تَضْرِبَ، لَنْ تَضْرِبَا، لَنْ تَضْرِبُوْا، لَنْ تَضْرِبِیْ، لَنْ تَضْرِبَا، لَنْ تَضْرِبْنَ
لَنْ اَضْرِبَ، لَنْ نَّضْرِبَ

گردان فعل مستقبل مجہول منفی بہ لن

لَنْ یُّضْرَبَ، لَنْ یُّضْرَبَا، لَنْ یُّضْرَبُوْا، لَنْ تُضْرَبَ، لَنْ تُضْرَبَا، لَنْ یُّضْرَبْنَ.

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لَنْ تَضْرِبْ ۔ لَنْ تُضْرِبَا ۔ لَنْ تُضْرَبُوْا ۔ لَنْ تُضْرَبِیْ ۔ لَنْ تُضْرَبَا ۔ لَنْ تُضْرَبْنَ
لَنْ اُضْرَبَ ۔ لَنْ نُضْرَبَ ۔

نفی جحد بہ لَمْ کا بیان

لَنْ کی طرح لَمْ بھی حرفِ نفی ہے اور مضارع پر آتا ہے لیکن وہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَمْ یَکْتُبْ نہیں لکھا اس (ایک مذکر) نے لَمْ فعل مضارع کے پانچ صیغوں کو ساکن کرتا ہے وہ صیغے یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متکلم مع الغیر۔ اور سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرا تا ہے وہ صیغے یہ ہیں، تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر اور دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

گردان نفی جحد بہ لَمْ در مستقبل معروف

لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یَضْرِبَا لَمْ یَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ یَضْرِبْنَ
لَمْ تَضْرِبْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبُوْا لَمْ تَضْرِبِیْ لَمْ تَضْرِبَا لَمْ تَضْرِبْنَ
لَمْ اَضْرِبْ لَمْ نَضْرِبْ

گردان نفی جحد بہ لَمْ در مستقبل مجہول

لَمْ یُضْرَبْ لَمْ یُضْرَبَا لَمْ یُضْرَبُوْا لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ یُضْرَبْنَ
لَمْ تُضْرَبْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ تُضْرَبُوْا لَمْ تُضْرَبِیْ لَمْ تُضْرَبَا لَمْ تُضْرَبْنَ
لَمْ اُضْرَبْ لَمْ نُضْرَبْ

گردان اور ترجمہ کی مشق

ذیل میں لَنْ اور لَمْ والے چند صیغے دیے جاتے ہیں تم ہر ایک کی پوری گردان زبان پر رواں کرو پھر اپنی کاپیوں میں سب کا ترجمہ لکھ کر اپنے استاذ کو دکھاؤ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لَنْ يَفْعَلَ ۔ لَمْ يَسْمَعْ ۔ لَنْ تَكْتُبَ ۔ لَمْ يَغْسِلْ ۔ لَمْ يُقْتَلْ
لَنْ يَقْرَأَ ۔ لَمْ يُفْعَلْ ۔ لَنْ يَشْرَبَ

اردو میں ترجمہ اور ترکیب لکھو

لَنْ أَسْمَعَ الْكَلَامَ ۔ لَمْ أَقْتُلْ بَكْرًا ۔ لَنْ يَشْرَبْنَ اللَّبَنَ ۔ لَمْ تَضْرِبِيْ زَيْدًا ۔ لَنْ نَفْعَلُوْا ۔ لَمْ يُغْسَلِ الثَّوْبُ ۔ لَمْ يَكْتُبْ زَيْدٌ

عربی میں ترجمہ لکھو

نہیں پیا تم کئی (مونثوں) نے دودھ ○ ہرگز نہیں دھوئیں گے ہم دو (مذکر) کپڑے کو ○ نہیں مارا تم کئی (مذکروں) نے محمود کو ○ ہرگز نہیں قتل کئے جائیں گے وہ کئی (مذکر) ○ ہرگز نہیں سنے گا زید ○ نہیں پیا گیا وہ ○ ہرگز نہیں لکھا جائے گا خط

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ کا بیان

جاننا چاہیے کہ فعل مستقبل کے ثبوت کی تاکید کے لیے لام تاکید اور نونِ تاکید آتا ہے۔ لام تاکید ہمیشہ مفتوح رہتا ہے اور فعل کے شروع میں آتا ہے اور نونِ تاکید فعل کے آخر میں بڑھایا جاتا ہے۔ نون تاکید کی دو قسم ہے ایک نون ثقیلہ، دوسرا نون خفیفہ۔ نون مشدّد کو نون ثقیلہ اور نون ساکن کو نون خفیفہ کہتے ہیں۔

جب تم لام تاکید با نون ثقیلہ کا صیغہ بنانا چاہو تو فعل مستقبل کے شروع میں لام تاکید لاؤ اور آخر میں نون ثقیلہ بڑھادو اور پانچ صیغوں میں نونِ ثقیلہ سے قبل آخری حرف پر فتحہ دو اور وہ پانچ صیغے یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متکلم مع الغیر۔ اور جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر سے واو نیز واحد مونث حاضر سے یاء حذف کردو۔ اور تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مونث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مونث حاضر کے صیغوں میں الف برقرار رکھو اور جمع مونث غائب و جمع مونث حاضر کے صیغوں میں نون بنائی اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصل زیادہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کرو۔ اور نون اعرابی والے سات صیغوں سے نون اعرابی نکال دو اور واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متکلم مع الغیر میں نیز جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ پر فتحہ آئے گا اور تثنیہ مذکر غائب تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر میں نیز جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ پر کسرہ رہے گا۔

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَضْرِبَنَّ لَيَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبْنَانِّ
لَتَضْرِبَنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَتَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبِنَّ لَتَضْرِبَانِّ لَتَضْرِبْنَانِّ
لَأَضْرِبَنَّ لَنَضْرِبَنَّ

سوال:۔ لَيَضْرِبَنَّ اصل میں کیا تھا؟

جواب:۔ لَيَضْرِبَنَّ اصل میں يَضْرِبُ تھا شروع میں لام تاکید لائے اور آخر میں نون ثقیلہ مفتوح لگایا گیا اور بے پر فتحہ دیا گیا لَيَضْرِبَنَّ ہو گیا۔

سوال:۔ لام تاکید اور نون ثقیلہ کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب:۔ لام تاکید کا ترجمہ "ضرور" اور نون ثقیلہ کا بھی ترجمہ "ضرور" ہے

سوال:۔ لَيَضْرِبَانِّ اصل میں کیا تھا؟

جواب:۔ يَضْرِبَانِ تھا۔ شروع میں لام تاکید لایا گیا اور آخر میں نون اعرابی گرا کر نون ثقیلہ مکسور لگایا گیا لَيَضْرِبَانِّ ہو گیا۔

سوال:۔ لَيَضْرِبُنَّ اصل میں کیا تھا؟

جواب:۔ يَضْرِبُوْنَ تھا شروع میں لام تاکید لایا گیا اور آخر سے واو اور نون اعرابی ہٹا کر اس کی جگہ نون ثقیلہ مفتوح رکھا گیا لَيَضْرِبُنَّ ہو گیا۔

سوال:۔ لَيَضْرِبْنَانِّ اصل میں کیا تھا؟

جواب:۔ يَضْرِبْنَ تھا شروع میں لام تاکید لایا گیا اور نون بنائی کے بغل میں الف فاصل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بڑھایا گیا پھر نون ثقیلہ مکسور لگایا گیا لَیَضْرِبْنَانِّ ہوگیا۔

سوال :۔ لَتَضْرِبِنَّ اصل میں کیا تھا؟

جواب :۔ تَضْرِبِیْنَ تھا شروع میں لام تاکید لایا گیا اور یاء اور نون اعرابی نکال کر آخر میں نون ثقیلہ مفتوح جوڑا گیا لَتَضْرِبِنَّ ہوگیا۔

سوال :۔ نون بنائی اور نون ثقیلہ کے بیچ میں الف کیوں زیادہ کیا جاتا ہے؟

جواب :۔ تاکہ نون بنائی اور نون ثقیلہ میں جدائی رہے۔ اسی لیے اس الف کو الف فاصل کہتے ہیں۔ اگر درمیان میں الف نہ لایا جاتا تو تین نون اکٹھا ہو جاتے

سوال :۔ لَیَضْرِبَنَّ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب :۔ ضرور ضرور مارے گا وہ (ایک مذکر)۔ لَیَضْرِبَنَّ فعل مستقبل معروف بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ۔ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال :۔ لَیَضْرِبُنَّ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب :۔ ضرور ضرور ماریں گے وہ کئی (مذکر)۔ لَیَضْرِبُنَّ فعل مستقبل معروف بالام تاکید و نون تاکید۔ اس میں واو محذوف ضمیر بارز فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال :۔ لَتَضْرِبِنَّ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب :۔ ضرور ضرور مارے گی تو۔ لَتَضْرِبِنَّ فعل مستقبل معروف بالام تاکید و نون تاکید۔ اس میں یا محذوف ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُضْرَبَنَّ لَیُضْرَبَانِّ لَیُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَیُضْرَبْنَانِّ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لَتُضْرَبَنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبُنَّ لَتُضْرَبِنَّ لَتُضْرَبَانِّ لَتُضْرَبْنَانِّ
لَاُضْرَبَنَّ لَنُضْرَبَنَّ

سوال: لَيُضْرَبَنَّ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب: ضرور ضرور مارا جائے گا وہ (ایک مذکر) لَيُضْرَبَنَّ فعل مستقبل مجہول بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ۔ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال: لَيُضْرَبُنَّ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب: ضرور ضرور مارے جائیں گے وہ کئی (مذکر) لَيُضْرَبُنَّ فعل مستقبل مجہول بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ۔ اس میں واو محذوف ضمیر بارز اس کا نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ کا بیان

جاننا چاہئے کہ نون تاکید خفیفہ فعل مستقبل کے چھ صیغوں میں نہیں آتا۔ وہ چھ صیغے یہ ہیں تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر۔ باقی آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ جس طرح نون ثقیلہ کے ساتھ نون اعرابی نہیں رہ سکتا یوں ہی نون خفیفہ کے ساتھ بھی نون اعرابی نہیں آسکتا۔
جب تم لام تاکید بانون خفیفہ کا صیغہ بنانا چاہو تو فعل مستقبل کے شروع میں لام تاکید لاؤ اور آخر میں نون خفیفہ بڑھا دو اور واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متکلم مع الغیر کے صیغوں میں نون خفیفہ سے قبل آخری حرف کو فتحہ دو اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر سے واو، اور واحد مؤنث حاضر سے یا ہٹا دو۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گردان لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف

① لَيَضْرِبَنْ ② ✻ ③ لَيَضْرِبُنْ ④ لَتَضْرِبَنْ ⑤ ✻ ⑥ ✻ ⑦ لَتَضْرِبَنْ ⑧ ✻
⑨ لَتَضْرِبُنْ ⑩ لَتَضْرِبِنْ ⑪ ✻ ⑫ ✻ ⑬ لَاَضْرِبَنْ ⑭ لَنَضْرِبَنْ

گردان لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

(۱) لَيُضْرَبَنْ (۲) ✻ (۳) لَيُضْرَبُنْ (۴) لَتُضْرَبَنْ (۵) ✻ (۶) ✻ (۷) لَتُضْرَبَنْ
(۸) ✻ (۹) لَتُضْرَبُنْ (۱۰) لَتُضْرَبِنْ (۱۱) ✻ ۱۲ ✻ (۱۳) لَاُضْرَبَنْ (۱۴) لَنُضْرَبَنْ

نون تاکید کی مشق

ذیل میں نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کے چند صیغے دیے جاتے ہیں۔ تم نون ثقیلہ کے چودہ چودہ صیغے اور نون خفیفہ کے آٹھ آٹھ صیغے اپنی کاپیوں میں لکھو پھر ان کو بار بار گردان کر اپنی زبان پر چڑھاؤ۔ اس کے بعد سب گردانوں کا اردو میں ترجمہ کر کے اپنے استاذ کو دکھاؤ۔

لَيَفْعَلَنَّ ۔ لَيَكْتُبَنْ ۔ لَيُفْعَلَنْ ۔ لَيَغْسِلَنَّ ۔ لَيُفْعَلَنَّ

امر کا بیان

اَمْر ۔ وہ فعل ہے جس کو سن کر کسی کام کی طلب سمجھی جائے جیسے پڑھ تو، چاہیے کہ وہ پڑھے اِقْرَأْ، لِيَقْرَأْ

جاننا چاہیے کہ امر معروف کی گردان میں جتنے صیغے غائب و متکلم کے ہوتے ہیں ان کے شروع میں لام امر مکسور رہتا ہے لیکن حاضر معروف کے صیغوں میں لام نہیں آتا۔ اس لیے ہم امر حاضر معروف کی گردان اور امر غائب و متکلم معروف کی گردان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

الگ الگ لائیں گے اور رہا امر مجہول تو چونکہ اس کے ہر صیغے کے شروع میں لام مکسور رہتا ہے اس لیے ہم اس کے چودہ صیغے یکجا لائیں گے ۔

گردان امر حاضر معروف

(۱) اِضْرِبْ (۲) اِضْرِبَا (۳) اِضْرِبُوْا (۴) اِضْرِبِیْ (۵) اِضْرِبَا (۶) اِضْرِبْنَ

گردان امر غائب و متکلم معروف

(۱) لِیَضْرِبْ (۲) لِیَضْرِبَا (۳) لِیَضْرِبُوْا (۴) لِتَضْرِبْ (۵) لِتَضْرِبَا

(۶) لِیَضْرِبْنَ (۷) لِاَضْرِبْ (۸) لِنَضْرِبْ

سوال :۔ امر حاضر معروف کی گردان میں ضمیر مستتر اور ضمیر بارز کیا ہے ؟

جواب :۔ پہلے صیغہ یعنی اِضْرِبْ میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ ہے اور دوسرے صیغہ میں الف، تیسرے صیغہ میں واو، چوتھے میں یاء، پانچویں میں الف، چھٹے میں نون ضمیر بارز ہے ۔

سوال :۔ اِضْرِبْ اصل میں کیا تھا ؟

جواب :۔ یہ اصل میں تَضْرِبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر تھا

سوال تو پھر تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ کیسے بن گیا ؟

جواب تَضْرِبُ میں سے علامت مضارع نکال کر اس کی جگہ ہمزۂ وصل مکسور لایا گیا اور آخری حرف کو ساکن کر دیا گیا اِضْرِبْ ہو گیا ۔

سوال :۔ اِضْرِبْ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے ؟

جواب :۔ اِضْرِبْ میں اَنْتَ پوشیدہ ہے ۔ اِضْرِبْ کا ترجمہ مار اور اَنْتَ کا ترجمہ تو (ایک مذکر) ۔ اِضْرِبْ فعل امر حاضر معروف ۔ اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

سوال :۔ اِضْرِبَا اصل میں کیا تھا اور اس کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے ؟

جواب :۔ اِضْرِبَا اصل میں تَضْرِبَانِ تھا علامت مضارع نکال کر اس کی جگہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہمزۂ وصل مکسور لایا گیا اور آخر سے نون اعرابی ہٹایا گیا۔ اِضْرِبَا ہوگیا۔ اِضْرِبَا کا ترجمہ مارو تم دو (مذکرو) ہے۔ اِضْرِبَا فعل امر حاضر معروف۔ اس میں الف ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

سوال:۔ اِضْرِبُوْا اصل میں کیا تھا اور اس کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب:۔ اِضْرِبُوْا اصل میں تَضْرِبُوْنَ تھا علامت مضارع نکال کر اس کی جگہ ہمزۂ وصل مکسور لایا گیا اور آخر سے نون اعرابی گرایا گیا اِضْرِبُوْا ہوگیا اس کا ترجمہ مارو تم کئی (مذکرو) ہے۔ اِضْرِبُوْا فعل امر حاضر معروف۔ اس میں واو ساکن ضمیر بارز اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

سوال:۔ تَكْتُبُ جو مضارع مضموم العین واحد مذکر حاضر ہے۔ اس کا امر کیا آئے گا؟

جواب:۔ اُكْتُبْ آئے گا۔ تَكْتُبُ میں سے مضارع کی علامت نکال کر اس کی جگہ ہمزۂ وصل مضموم لایا گیا اور آخر کو ساکن کر دیا گیا اُكْتُبْ ہوگیا۔

سوال:۔ تَسْمَعُ جو مضارع مفتوح العین ہے اس کا امر حاضر واحد مذکر کیا آئے گا؟

جواب:۔ اِسْمَعْ آئے گا۔ تَسْمَعُ میں سے علامت مضارع نکال کر اس کی جگہ ہمزۂ وصل مکسور لایا گیا اور آخر کو ساکن کر دیا گیا اِسْمَعْ ہوگیا۔

سوال:۔ امر حاضر معروف کے کتنے وزن ہیں؟

جواب:۔ تین وزن ہیں اِفْعَلْ، اِفْعِلْ، اُفْعُلْ جیسے اِقْرَأْ، اِغْسِلْ، اُكْتُبْ

سوال:۔ امر کے ہمزۂ وصل پر کون سی حرکت لائی جائے؟

جواب:۔ جب مضارع معروف میں عین کلمہ پر فتحہ یا کسرہ ہو تو ہمزۂ وصل پر کسرہ لاؤ جیسا کہ اِفْعَلْ اور اِفْعِلْ میں ہمزۂ وصل پر کسرہ لایا گیا ہے اور اگر مضارع کے عین کلمہ کو ضمہ ہو تو ہمزۂ وصل پر ضمہ آئے گا جیسا کہ اُفْعُلْ میں ہمزۂ وصل پر ضمہ آیا ہے۔

سوال:۔ ایسا قاعدہ بتائیں جس سے ہم امر حاضر معروف کا جو صیغہ چاہیں بنالیں؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب :۔ مضارع حاضر معروف کے صیغوں سے علامت نکال کر اس کی جگہ ہمزۂ وصل لاؤ پھر دیکھو اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزۂ وصل کو کسرہ دو اور جب مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزۂ وصل کو ضمہ دو اور صیغۂ واحد مذکر حاضر کو ساکن کرو اور تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر کے صیغوں سے نون اعرابی گراؤ اور جمع مؤنث حاضر میں نون بنائی باقی رکھو۔

سوال :۔ امر غائب معروف بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب :۔ مضارع غائب معروف کے چھ صیغوں کے شروع میں لام امر مکسور لاؤ اور واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب کے صیغوں کو ساکن کرو اور تثنیہ مذکر غائب جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب کے آخر سے نون اعرابی گراؤ اور جمع مؤنث غائب میں نون بنائی باقی رکھو جیسے یَفْعَلُ سے لِیَفْعَلْ اور یَفْعِلُ سے لِیَفْعِلْ اور یَفْعُلُ سے لِیَفْعُلْ۔

سوال :۔ امر متکلم معروف بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب :۔ مضارع متکلم معروف کے دونوں صیغوں کے شروع میں لام امر مکسور لاؤ اور آخر کو ساکن کر دو جیسے اَفْعَلُ سے لِاَفْعَلْ اور نَفْعَلُ سے لِنَفْعَلْ۔

سوال :۔ لِیَضْرِبْ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب :۔ اس صیغہ میں ھُوَ کی ضمیر مستتر ہے۔ لام امر مکسور کا ترجمہ "چاہیے" ھو کا ترجمہ وہ (ایک مذکر) یَضْرِبْ کا ترجمہ "مارے" پورا ترجمہ یہ ہے چاہیے کہ مارے وہ (ایک مذکر) لِیَضْرِبْ فعل امر غائب بالام مکسور۔ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

سوال : لِاَضْرِبْ کا ترجمہ کیا ہے؟

لہ ننھے بچوں کی سہولت کی خاطر فعل مضارع کے صحیح صیغوں سے امر بنانے کا قاعدہ بتایا گیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب :- چاہئے کہ ماروں میں (ایک مذکر یا ایک مؤنث) اس صیغہ میں آنا کی ضمیر مستتر ہے ۔

سوال :- لِیَضْرِبُوْا اصل میں کیا تھا اور اس کا ترجمہ کیا ہے ؟

جواب :- یہ صیغہ اصل میں یَضْرِبُوْنَ تھا۔ شروع میں لام امر مکسور لایا گیا اور آخر سے نونِ اعرابی گرایا گیا لِیَضْرِبُوْا ہو گیا اس کا ترجمہ یہ ہے چاہئے کہ ماریں وہ کئی (مذکر) اس صیغہ میں واو، ضمیر بارز ہے ۔

سوال :- امر مجہول بنانے کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب :- مضارع مجہول کے چودہ صیغوں کے شروع میں لام امر مکسور لاؤ اور واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متکلم مع الغیر کے صیغوں کو ساکن کرو اور تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر کے صیغوں سے نونِ اعرابی گراؤ اور جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغوں میں نونِ بنائی باقی رکھو ۔

گردان امر مجہول

لِیُضْرَبْ لِیُضْرَبَا لِیُضْرَبُوْا لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِیُضْرَبْنَ

لِتُضْرَبْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبُوْا لِتُضْرَبِیْ لِتُضْرَبَا لِتُضْرَبْنَ

لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ

لِیُضْرَبْ چاہئے کہ مارا جائے وہ (ایک مذکر) لِیُضْرَبَا چاہئے کہ مارے جائیں وہ دو (مذکر) لِیُضْرَبُوْا چاہئے کہ مارے جائیں وہ کئی (مذکر)۔ اسی طرز پر باقی صیغوں کا ترجمہ کرو ۔

سوال :- لِیُضْرَبْ کی ترکیب کیا ہے ؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب :۔ لِيُضْرَبْ فعل امر غائب مجہول اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل. فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

امر بالنون تاکید کا بیان

واضح ہو کہ امر کے ساتھ لام لاکید نہیں آتا لیکن نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ آتا ہے یہ تو تمہیں خوب معلوم ہے کہ امر معروف اور امر مجہول کے چودہ چودہ صیغے آتے ہیں جن میں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متکلم مع الغیر کے صیغوں کا آخری حرف ساکن رہا کرتا ہے۔ تو جب امر کے ساتھ نون تاکید آئے گا تو ان پانچوں صیغوں کا آخری حرف مفتوح ہو جائے گا۔ اور باقی صیغوں میں وہی قانون جاری کرنا ہوگا جو مستقبل کے صیغوں میں جاری کیا گیا ہے۔

نون ثقیلہ امر کے کل صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ امر کے تثنیہ اور جمع مؤنث کے صیغوں میں نہیں آتا۔ باقی صیغوں میں آئے گا۔

گردان امر حاضر معروف بالنون ثقیلہ

اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبُنَّ اِضْرِبِنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبْنَانِّ

گردان امر غائب و متکلم معروف بالنون ثقیلہ

لِيَضْرِبَنَّ لِيَضْرِبَانِّ لِيَضْرِبُنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَانِّ لِيَضْرِبْنَانِّ

لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گردان امر مجہول بالنون ثقیلہ

لِيُضْرَبَنَّ لِيُضْرَبَانِّ لِيُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِيُضْرَبْنَانِّ
لِتُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبُنَّ لِتُضْرَبِنَّ لِتُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبْنَانِّ
لِأُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ

گردان امر حاضر معروف بالنون خفیفہ

(۱) اِضْرِبَنْ (۲) ※ (۳) اِضْرِبُنْ (۴) اِضْرِبِنْ (۵) ※ (۶) ※

گردان امر غائب و متکلم معروف بالنون خفیفہ

(۱) لِيَضْرِبَنْ (۲) ※ (۳) لِيَضْرِبُنْ (۴) لِتَضْرِبَنْ (۵) ※ (۶) ※
(۷) لِأَضْرِبَنْ (۸) لِنَضْرِبَنْ

گردان امر مجہول بالنون خفیفہ

(۱) لِيُضْرَبَنْ (۲) ※ (۳) لِيُضْرَبُنْ (۴) لِتُضْرَبَنْ (۵) ※ (۶) ※ (۷) لِتُضْرَبَنْ
(۸) ※ (۹) لِتُضْرَبُنْ (۱۰) لِتُضْرَبِنْ (۱۱) ※ (۱۲) ※ (۱۳) لِأُضْرَبَنْ (۱۴) لِنُضْرَبَنْ

نہی کا بیان

نہی:۔ وہ فعل ہے جس سے کسی کام کی روک سمجھی جائے جیسے مت پڑھ تو، چاہیے کہ نہ پڑھے وہ، لَاتَقْرَأْ ، لَايَقْرَأْ

نہی معروف اور مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں لائے نہی داخل کرو اور مضارع کے پانچ صیغوں کو ساکن کرو۔ وہ صیغے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہ ہیں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متکلم مع الغیر اور تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر کے صیغوں سے نون اعرابی گرا دو اور جمع مؤنث غائب جمع مؤنث حاضر میں نون بنائی کو باقی رکھو۔ یہ واضح رہے کہ نون ثقیلہ و نون خفیفہ جس طرح فعل امر کے صیغوں میں آتا ہے یونہی فعل نہی کے صیغوں میں بھی آتا ہے۔

گردان نہی حاضر معروف

لَاتَضْرِبْ لَاتَضْرِبَا لَاتَضْرِبُوْا لَاتَضْرِبِیْ لَاتَضْرِبَا لَاتَضْرِبْنَ

گردان نہی غائب و متکلم معروف

لَایَضْرِبْ لَایَضْرِبَا لَایَضْرِبُوْا لَاتَضْرِبْ لَاتَضْرِبَا لَایَضْرِبْنَ
لَااَضْرِبْ لَانَضْرِبْ

گردان نہی مجہول

لَایُضْرَبْ لَایُضْرَبَا لَایُضْرَبُوْا لَاتُضْرَبْ لَاتُضْرَبَا لَایُضْرَبْنَ
لَاتُضْرَبْ لَاتُضْرَبَا لَاتُضْرَبُوْا لَاتُضْرَبِیْ لَاتُضْرَبَا لَاتُضْرَبْنَ
لَااُضْرَبْ لَانُضْرَبْ

لَاتَضْرِبْ (صیغہ واحد مذکر حاضر) نہ مار تو (ایک مذکر) ترکیب اس طرح کرو۔ لَاتَضْرِبْ فعل نہی معروف اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَاتَضْرِبَا نہ مارو تم دو مذکر و۔ بقیہ چار صیغوں کا ترجمہ اسی طرز پر کرو۔

لَایَضْرِبْ (واحد مذکر غائب معروف) چاہیے کہ نہ مارے وہ (ایک مذکر) لَایَضْرِبَا چاہیے کہ نہ ماریں وہ دو (مذکر) اسی ڈھنگ پر باقی صیغوں کا ترجمہ کرو۔

لَایُضْرَبْ (واحد مذکر غائب مجہول) چاہیے کہ نہ مارا جائے وہ (ایک مذکر) لَاتُضْرَبْ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

چاہیئے کہ نہ ماری جائے وہ (ایک مؤنث) لَا تُضْرَبْ چاہیے کہ نہ مارا جائے تو (ایک مذکر) لَا أُضْرَبْ چاہیے کہ نہ مارا جاؤں میں یا نہ ماری جاؤں میں۔ باقی صیغوں کا ترجمہ اسی انداز پر کرو۔

گردان نہی حاضر معروف با نون ثقیلہ

لَا تَضْرِبَنَّ لَا تَضْرِبَانِّ لَا تَضْرِبُنَّ لَا تَضْرِبِنَّ لَا تَضْرِبَانِّ لَا تَضْرِبْنَانِّ

گردان نہی غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ

لَا يَضْرِبَنَّ لَا يَضْرِبَانِّ لَا يَضْرِبُنَّ لَا تَضْرِبَنَّ لَا تَضْرِبَانِّ لَا يَضْرِبْنَانِّ
لَا أَضْرِبَنَّ لَا نَضْرِبَنَّ

گردان نہی مجہول با نون ثقیلہ

لَا يُضْرَبَنَّ لَا يُضْرَبَانِّ لَا يُضْرَبُنَّ لَا تُضْرَبَنَّ لَا تُضْرَبَانِّ
لَا يُضْرَبْنَانِّ لَا تُضْرَبَنَّ لَا تُضْرَبَانِّ لَا تُضْرَبُنَّ لَا تُضْرَبِنَّ
لَا تُضْرَبَانِّ لَا تُضْرَبْنَانِّ لَا أُضْرَبَنَّ لَا نُضْرَبَنَّ

گردان نہی حاضر معروف با نون خفیفہ

لَا تَضْرِبَنْ لَا تَضْرِبُنْ لَا تَضْرِبِنْ

گردان نہی غائب و متکلم معروف با نون خفیفہ

لَا يَضْرِبَنْ لَا يَضْرِبُنْ لَا تَضْرِبَنْ لَا أَضْرِبَنْ لَا نَضْرِبَنْ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گردان نہی مجہول بالنون خفیفہ

لَا یُضْرَبَنْ ؛ لَا یُضْرَبُنْ لَا تُضْرَبَنْ ؛ ؛ لَا تُضْرَبَنْ ؛ لَا تُضْرَبُنْ
لَا تُضْرَبِنْ ؛ ؛ لَا اُضْرَبَنْ لَا نُضْرَبَنْ

صیغوں کی تشریح

سوال:- لَا تَضْرِبَنَّ کونسا صیغہ ہے اور اصل میں کیا تھا؟ نیز اس کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے

جواب:- لَا تَضْرِبَنَّ فعل نہی بالنون ثقیلہ صیغہ واحد مذکر حاضر ہے۔ اصل میں لَا تَضْرِبْ تھا۔ بے کو فتحہ دے کر نون ثقیلہ مفتوح اس کے ساتھ جوڑ اگیا لَا تَضْرِبَنَّ ہوگیا۔ اس کا ترجمہ ہے:۔ ہر گز نہ مار تو (ایک مذکر)۔ لَا تَضْرِبَنَّ فعل نہی حاضر معروف بالنون ثقیلہ۔ اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

سوال:- لَا تَضْرِبُنَّ اصل میں کیا تھا؟

جواب:- اصل میں لَا تَضْرِبُوْا صیغہ جمع مذکر حاضر نہی معروف تھا۔ آخر سے واو نکال کر اس کی جگہ نون ثقیلہ مفتوح لایا گیا لَا تَضْرِبُنَّ ہوگیا۔

سوال:- لَا تَضْرِبَنْ اصل میں کیا تھا؟ اور ترجمہ کیا ہے؟

جواب:- اصل میں لَا تَضْرِبْ تھا آخر میں نون خفیفہ جوڑ اگیا اور بے کو فتحہ دیا گیا لَا تَضْرِبَنْ ہوگیا۔ یہ واحد مذکر حاضر کا صیغہ ہے اور واحد مؤنث غائب کا بھی۔ اس کا ترجمہ یہ ہے:۔ ہر گز نہ مار تو (ایک مذکر) چاہئے کہ ہر گز نہ مارے وہ (ایک مؤنث)

سوال:- لَا تَضْرِبُنْ اصل میں کیا تھا؟

جواب:- اصل میں لَا تَضْرِبُوْا تھا۔ آخر سے واو نکال کر نون خفیفہ جوڑ اگیا۔ لَا تَضْرِبُنْ ہوگیا۔

سوال:- لَا یَضْرِبَنْ کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب:- چاہئے کہ ہر گز نہ مارے وہ (ایک مذکر)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال:۔ لَا يُضْرَبَنَّ کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب:۔ چاہئے کہ ہرگز نہ مارا جائے وہ (ایک مذکر)

ترکیب کی مشق

(۱) اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ پڑھو تم کئی (مذکر) قرآن اِقْرَءُوْا فعل امر حاضر معروف با فاعل۔ اَلْقُرْاٰنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲) لَا تَضْرِبْ زَيْدًا نہ مار تو (ایک مذکر) زید کو۔ لَا تَضْرِبْ فعل نہی حاضر معروف اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ زَيْدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳) لِيُسْمَعْ چاہیئے کہ سنا جائے وہ (ایک مذکر) لِيُسْمَعْ فعل امر مجہول ضمیر اس میں ھُوَ کی نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴) لِيُسْمَعِ الْقُرْاٰنُ چاہیئے کہ سنا جائے قرآن لِيُسْمَعْ فعل امر مجہول۔ اَلْقُرْاٰنُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۵) اِشْرَبَنَّ الدَّوَاءَ۔ ضرور پی تو دوا۔ اِشْرَبَنَّ فعل امر معروف بانون ثقیلہ ضمیر اس میں اَنْتَ کی فاعل۔ اَلدَّوَاءَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

امر و نہی کی گردان کی مشق

ذیل میں امر و نہی کے چند صیغے لکھے جاتے ہیں۔ تم ہر ہر صیغہ کی پوری گردان اپنی زبان پر رواں کرو پھر اپنی کاپیوں میں سب کا ترجمہ مع ترکیب لکھ کر استاذ کو دکھاؤ۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اِفْعَلْ • اِغْسِلْ • لَا تَفْعَلْ • لِيَفْعَلْ • لَا يُسْمَعْ •
اُكْتُبْ • اِفْعَلَنَّ • لَا يُفْعَلُ • لَا تَشْرَبَنَّ • لِيَغْسِلَنَّ •

جملہ کا بیان

(۱) سُرخ قلم (۲) حامد آیا (۳) کتاب زید کی (۴) محمود نیک ہے۔

دیکھو "سُرخ قلم" دو لفظ کا مجموعہ ہے۔ یونہی "حامد آیا" بھی دو لفظ کا مجموعہ ہے لیکن "کتاب زید کی" اور محمود نیک ہے "تین تین لفظ کا مجموعہ ہے اور لفظ کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔ ذیل میں مرکب کی تعریف لکھی جاتی ہے۔

مُرکَّب :- دو لفظ یا دو سے زیادہ لفظ کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں جیسے۔ پڑھ تو، لکھا اس نے، وہ سُنی ہے، زید کا چاقو، ٹھنڈا پانی، بکری کا تازہ دودھ

مرکب کا دوسرا نام ترکیب بھی ہے۔ ترکیب کی کئی قسمیں ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

مرکب اضافی، مرکب وصفی، مرکب اسنادی

مرکب اِسنادی :- ایسا مرکب ہے جس کو بولنے والا بول کر جب چپ ہو جائے تو سُننے والے کو کوئی خبر یا طلب حاصل ہو جیسے حامد آیا۔ محمود نیک ہے، تم پڑھو۔

مرکب اضافی :- ایسا مرکب ہے جو مضاف اور مضاف الیہ کا مجموعہ ہو جیسے نانِ گندم چاقوئے احمد، دریا کا پانی، محمود کی سائیکل۔

ترکیب وصفی :- ایسا مرکب ہے جو موصوف اور صفت کا مجموعہ ہو جیسے آبِ سرد، نانِ گرم، نئی ٹوپی، لمبی دیوار، چوڑا پھاٹک۔

جاننا چاہیئے کہ مرکب اسنادی کا دوسرا نام جملہ اور تیسرا نام کلام اور چوتھا نام مرکب تام اور پانچواں نام مرکب مفید ہے۔ لیکن ہلکا پھلکا آسان نام جملہ ہے اس لیے ہم اسی نام کو اختیار کرتے ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جس طرح پانی اور شکر کے ملانے سے شربت تیار ہوتا ہے یونہی مسند الیہ اور مُسْنَدْ کے مجموعہ سے جملہ بنتا ہے۔ ذیل میں سوال وجواب کے طرز پر مسند الیہ اور مسند کی توضیح پیش کی جارہی ہے۔

سوال:۔ مسند الیہ اور مسند کس کو کہتے ہیں۔

جواب:۔ جس چیز کی طرف کسی بات کی نسبت اس طرح کی جائے جس سے مخاطب کو کوئی خبر یا طلب حاصل ہو تو اس چیز کو مسند الیہ اور اس بات کو مسند کہیں گے مثلاً زید آیا۔ اس مثال میں زید کی طرف آنے کی نسبت اس طرح کی گئی ہے جس سے مخاطب کو خبر حاصل ہوگی لہذا "زید" مسند الیہ اور "آیا" مسند قرار پائے گا۔ اور جیسے "تم بیٹھو" اس مثال میں تم کی طرف بیٹھنے کی نسبت اس طرح کی گئی ہے جس سے مخاطب کو طلب حاصل ہوگی۔ لہذا "تم" مسند الیہ اور "بیٹھو" مسند ہوگا۔

سوال:۔ "حامد نمازی ہے" اس جملہ میں مسند الیہ اور مسند کیا ہے؟

جواب:۔ چونکہ حامد کی طرف نمازی ہونے کی نسبت اس طرح کی گئی ہے جس سے مخاطب کو خبر حاصل ہوگی اس لیے حامد مسند الیہ اور نمازی مسند ہے۔

سوال:۔ "کیا احمد مدرس ہے؟" اس جملہ میں مسند الیہ اور مسند کیا ہے؟

جواب:۔ چونکہ احمد کی طرف مدرس ہونے کی نسبت اس طور پر کی گئی ہے جس سے مخاطب کو طلب حاصل ہوگی لہذا احمد مسند الیہ اور مدرس مسند ہے

سوال:۔ "خالد چور نہیں" اس مثال میں مسند الیہ اور مسند کیا ہے؟

جواب:۔ چونکہ خالد کی طرف چور نہ ہونے کی نسبت اس طرح کی گئی ہے جس سے مخاطب کو خبر حاصل ہوگی اس لیے خالد مسند الیہ اور چور مسند ہے۔

سوال:۔ "زید کا پڑھنا" اس مثال میں زید کی طرف پڑھنے کی نسبت کی گئی ہے تو کیا زید مسند الیہ اور پڑھنا مسند بن سکتا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب :۔ زید اور پڑھنا کے درمیان جو نسبت ہے وہ ادھوری ہے۔ لہذا زید مسند الیہ نہیں ہو سکتا اور یونہی پڑھنا مسند نہیں بن سکتا۔ ہاں اگر اس کے بجائے "زید پڑھتا ہے" بولو تو ضرور زید مسند الیہ ہوگا اور "پڑھتا ہے" مسند بنے گا۔

سوال :۔ اگر کسی مرکب میں چھ سات جُز ہوں تو کیا ان کا مجموعہ جملہ بن سکتا ہے؟

جواب :۔ جملہ کے دو بنیادی جز مسند الیہ اور مسند ہیں لہذا جس مرکب میں مسند الیہ اور مسند پائے جاتے ہوں وہ جملہ ہوگا اور جس میں مسند الیہ اور مسند نہ پائے جاتے ہوں وہ جملہ نہیں ہوگا مثلاً "بکری کے تازہ گوشت کا نقد دام" یہ مرکب سات جُز کا مجموعہ ہے لیکن چونکہ مسند الیہ اور مسند سے خالی ہے اس لیے جملہ نہیں اور مثلاً "زید لایا" یہ مرکب اگرچہ صرف دو جُز کا مجموعہ ہے لیکن جملہ ہے کیونکہ زید مسند الیہ اور لایا مسند ہے۔

جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ کا بیان

سوال :۔ جملہ فعلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب :۔ جس جملہ کا پہلا جُز فعل ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ، ضُرِبَ بَکْرٌ

سوال :۔ جملہ فعلیہ میں کون مسند الیہ ہوتا ہے اور کون مسند؟

جواب :۔ جملہ فعلیہ میں فعل مسند ہوتا ہے اور فاعل یا نائب فاعل مسند الیہ ہوتا ہے۔

سوال :۔ جملہ اسمیہ کی تعریف کیا ہے؟

جواب :۔ جس جملہ کا پہلا جُز اسم ہو وہ جملہ اسمیہ ہے جیسے اَلرَّجُلُ حَاضِرٌ

سوال :۔ کیا جملہ اسمیہ میں بھی مسند الیہ اور مسند ہوتا ہے؟

جواب :۔ ہاں جملہ اسمیہ میں بھی مسند الیہ اور مسند ہوتا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال:۔ جملہ اسمیہ کے مسند الیہ کا کیا نام ہے؟ اور مسند کا بھی نام بتائیں۔
جواب:۔ جملہ اسمیہ کے مسند الیہ کا نام مبتدا اور مسند کا نام خبر ہے۔
سوال:۔ اَلرَّجُلُ حَاضِرٌ عہ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟
جواب:۔ مرد موجود ہے۔ اَلرَّجُلُ مبتدا، حَاضِرٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔
سوال:۔ مرد موجود ہے۔ اس اردو جملہ کی ترکیب کیا ہے؟
جواب:۔ مرد، مبتدا۔ موجود خبر۔ ہے، حرفِ ربط۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ واضح رہے کہ حرف ربط کو علامت اِسنا د بھی کہتے ہیں۔
سوال:۔ کس جملہ کو خبریہ کہا جاتا ہے؟
جواب:۔ جس جملہ کو سُن کر کوئی خبر حاصل ہو وہ جملہ خبریہ ہے۔ جیسے زید حاجی ہے حامد لکھنؤ گیا۔ زَیْدٌ عَالِمٌ۔ سَمِعَ خَالِدٌ
سوال:۔ کس جملہ کو انشائیہ کہا جاتا ہے؟
جواب:۔ جس جملہ کو سُن کر کوئی طلب حاصل ہو اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں جیسے کیا زید مدرس ہے؟ بیٹھ تو۔ هَلْ زَيْدٌ عَلِيلٌ۔ هَلْ قَرَأَ بَكْرٌ۔
سوال:۔ جملہ کی کل کتنی قسمیں ہیں؟
جواب:۔ جملہ کی چار قسمیں ہیں (۱) جملہ اسمیہ خبریہ جیسے محمود چالاک ہے، مَحْمُوْدٌ فَطِيْنٌ
(۲) جملہ اسمیہ انشائیہ جیسے کیا زید بیمار ہے؟ هَلْ زَيْدٌ عَلِيلٌ؟
(۳) جملہ فعلیہ خبریہ جیسے میں نے قرآن پڑھا قَرَأْتُ الْقُرْآنَ
(۴) جملہ فعلیہ انشائیہ جیسے لکھ تو اُكْتُبْ۔ کیا بکر نے پڑھا۔ مت پی تو۔ لَا تَشْرَبْ

عہ حاضرٌ شبہ فعل، اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر لیکن چونکہ یہ لمبی ترکیب ننھے ذہن پر بار گراں ہے اس لیے حَاضِرٌ کو براہ راست خبر کہہ دیا گیا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سوال :- اسم مظہر جب مبتدا یا خبر واقع ہو تو اس پر کونسی حرکت پڑھی جائے گی
جواب :- جس طرح فاعل مظہر پر تم نے ضمہ پڑھا اسی طرح مبتدا اور خبر پر بھی ضمہ پڑھنا۔

ترجمہ کی مشق

ذیل کے کلمات کا ترجمہ یاد کر لو۔ پھر اُسے اپنی اپنی کاپیوں میں قلم بند کرو

(۱) اَلْمِدَادُ روشنائی (۲) جَدِیْدٌ نیا (۳) غَلِیْظٌ گاڑھا (۴) نَجِسٌ گندہ، ناپاک
(۵) رَقِیْقٌ پتلا (۶) اَلْخَمْرُ شراب (۷) وَسِیْعٌ چوڑا (۸) عَتِیْقٌ پرانا
(۹) اَلشَّارِعُ سڑک (۱۰) اَلسِّکِّیْنُ چھری

جملہ اسمیہ کا ترجمہ

ذیل میں چند جملہ اسمیہ خبریہ لکھے جاتے ہیں۔ تم سب کا ترجمہ اور ترکیب تحریر کرو

(۱) اَللَّوْحُ جَدِیْدٌ (۲) اَلْمِدَادُ رَقِیْقٌ (۳) اَللَّبَنُ غَلِیْظٌ (۴) اَلْخَمْرُ نَجِسٌ (۵) اَلثَّوْبُ طَاهِرٌ (۶) اَلشَّارِعُ وَسِیْعٌ (۷) اَلْبَابُ عَتِیْقٌ
(۸) اَلسِّکِّیْنُ مَوْجُوْدٌ (۹) خَالِدٌ شَرِیْفٌ (۱۰) زَیْدٌ عَالِمٌ (۱۱) بَکْرٌ مُسْلِمٌ

مُرَکَّب اضافی کا بیان

جاننا چاہئے کہ علامت اضافت نو حرف ہیں اور وہ یہ ہیں کا، کی، کے، را، ری، رے، نا، نی، نے۔ جس لفظ کے بغل میں ان حروف میں سے کوئی حرف آئے گا وہ مضاف الیہ ہوگا۔ مثلاً، زید کا، تمہارا، اپنا۔ ان مثالوں میں زید، تمہا، اپ، مضاف الیہ ہے۔

اور جو لفظ، مضاف الیہ اور علامت اضافت کا جواب بنے وہ مضاف ہے مثلاً زید کا قلم مدرسہ میں ہے۔ اس مثال میں زید مضاف الیہ ہے کیونکہ زید کے بغل میں کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

علامت اضافت ہے پھر جب یوں پوچھا جائے کہ زید کا کیا؟ تو جواب ہوگا قلم۔ اس سے معلوم ہوا کہ قلم مضاف ہے۔ اردو زبان میں ترکیب اضافی کا استعمال عربی طرز پر بھی ہوتا ہے اور اس کے خلاف بھی ہوتا ہے۔ ذیل کے نقشہ سے سمجھنے کی کوشش کرو

مضاف	مضاف الیہ	علامت اضافت	مضاف الیہ	علامت اضافت	مضاف
اردو کا مرکب اضافی بطرز عربی			اردو کا مرکب اضافی بطرز دیگر		
رسول	خدا	کا	خدا	کا	رسول
ماں	حامد	کی	حامد	کی	ماں
بیٹے	زید	کے	زید	کے	بیٹے
خدا	مے	را	مے	را	خدا
بھائی	تمہا	رے	تمہا	رے	بھائی
کتاب	ہما	ری	ہما	ری	کتاب
قلم	اپ	نا	اپ	نا	قلم
دوات	اپ	نی	اپ	نی	دوات
بھائی	اپ	نے	اپ	نے	بھائی

فارسی زبان میں عام طور سے پہلے مضاف پھر مضاف الیہ آتا ہے جیسے رسولِ خدا۔ مادرِ حامد۔ پسرانِ زید۔ خدائے من۔ برادرانِ شما۔ کتابِ ما قلمِ خویش، دواتِ خود۔ برادرانِ خویش۔ فارسی میں مضاف پر کسرہ رہتا ہے اور یہ کسرہ علامت اضافت ہے لیکن جب مضاف الیہ م، یا ش یا ت ہو تو مضاف پر فتحہ آئے گا جیسے کتابم، برادرش، پدرت۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اردو ترکیب کی مشق

پیارے بچو! مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جملہ تو نہیں بن سکتا لیکن فاعل نائب فاعل، مبتدا، خبر، مفعول ہو سکتا ہے۔ ذیل میں تمہاری بصیرت کے لیے چند اردو جملوں کی ترکیب لکھی جاتی ہے جس سے مضاف کا مبتدا، خبر، فاعل وغیرہ بننا تم پر واضح ہوگا۔

(۱) اللہ، مالک ہے — اَللّٰہُ رَبٌّ

کلمہ جلالت مبتدا۔ مالک خبر۔ ہے علامت اسناد[عہ] مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(۲) اللہ جہان کا مالک ہے — اَللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِ

کلمہ جلالت مبتدا۔ جہاں مضاف الیہ۔ کا علامت اضافت۔ مالک مضاف۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ ہے علامت اسناد۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) زید کا باپ، غریب ہے — وَالِدُ زَیْدٍ فَقِیْرٌ

زید مضاف الیہ۔ کا علامت اضافت۔ باپ مضاف۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ غریب خبر۔ ہے علامت اسناد۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) زید کا لڑکا آیا — قَدِمَ وَلَدُ زَیْدٍ

زید مضاف الیہ۔ کا علامت اضافت۔ لڑکا مضاف۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ آیا فعل ماضی معروف۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵) آیا لڑکا زید کا — قَدِمَ وَلَدُ زَیْدٍ

آیا فعل ماضی معروف۔ لڑکا مضاف۔ زید مضاف الیہ۔ کا علامت اضافت۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) پیا میں نے دودھ گائے کا۔ — شَرِبْتُ لَبَنَ الْبَقَرَۃِ

عہ علامت اسناد سے مراد حرف ربط ہے ۱۲

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پیا فعل ماضی معروف۔ میں (ضمیر متکلم) فاعل نے علامت فاعل۔ دودھ مضاف۔ گائے مضاف الیہ کا علامت اضافت۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) مارتا ہے وہ غلام کو زید کے یَضْرِبُ غُلَامُ زَیْدٍ

مارتا ہے فعل حال معروف۔ وہ (ضمیر غائب) فاعل۔ غلام مضاف۔ کو علامت مفعول بہ زید مضاف الیہ۔ کے علامت اضافت۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸) کیا نہیں مارا گیا لڑکا زید کا۔ اَلَمْ یُضْرَبْ وَلَدُ زَیْدٍ

کیا حرف استفہام۔ نہیں حرف نفی۔ مارا گیا فعل ماضی مجہول۔ لڑکا مضاف۔ زید مضاف الیہ کا علامت اضافت۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۹) پڑھی گئی آیت قرآن کی قُرِأَتْ اٰیَةُ الْقُرْاٰنِ

پڑھی گئی فعل ماضی مجہول۔ آیت مضاف۔ قرآن مضاف الیہ۔ کی علامت اضافت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰) سن تو کلام اللہ کا اِسْمَعْ کَلَامَ اللّٰہِ

سن فعل امر حاضر معروف۔ تو (ضمیر مخاطب) فاعل۔ کلام مضاف۔ کلمۂ جلالت مضاف الیہ کا علامت اضافت۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

عزیز نونہالو! اوپر اردو جملوں کے مقابلہ میں عربی جملے بھی لکھ دیے گئے ہیں تاکہ تمہیں اگر شوق ہو تو ان کی ترکیب بھی اپنے استاذ سے سیکھ لو۔ آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ کام آئے گی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عربی کا مرکب اضافی

عربی زبان میں ہمیشہ مضاف کے بغل میں مضاف الیہ رہا کرتا ہے جیسے رَسُوْلُ اللّٰہِ رسول، اللہ کا۔ بَیْتُ اللّٰہِ، گھر، اللہ کا۔ وَلَدُ خَالِدٍ، لڑکا، خالد کا۔ لَوْحُ الْوَلَدِ تختی لڑکے کی۔

ذیل میں چند قاعدے لکھے جاتے ہیں تم ان کو زبانی خوب رٹ لو جب وہ اچھی طرح یاد ہو جائیں تب آگے بڑھو۔

(۱) مُعَرّٰی عَنِ اللَّامِ:۔ وہ اسم ہے جو الف لام سے خالی ہو جیسے رَسُوْلٌ، حَمْدٌ، قَلَمٌ

(۲) مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ:۔ وہ اسم ہے جس کے شروع میں الف لام داخل کیا گیا ہو جیسے اَلرَّسُوْلُ، اَلْحَمْدُ، اَلْقَلَمُ، اَلْوَلَدُ

(۳) معرف باللام پر تنوین نہیں آسکتی لہذا اَلْحَمْدٌ بولنا غلط ہوگا

(۴) مضاف ہمیشہ معریٰ عن اللام رہتا ہے یعنی مضاف پر الف لام نہیں لایا جاسکتا۔ بعض غافل حضرات کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عہ میں رَسُوْلُ اللّٰہِ کو اَلرَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھ جاتے ہیں یہ اُن کی سخت بھول ہے رَسُوْلُ مضاف ہے اس لیے اس پر الف لام نہیں لایا جا سکتا۔

(۵) مضاف پر کبھی تنوین نہیں آتی لہذا غُلَامٌ زَیْدٍ بولنا غلط ہے۔ اس کے بجائے غُلَامُ زَیْدٍ بولا جائے گا۔

(۶) مضاف الیہ پر کسرہ آتا ہے جیسا کہ غُلَامُ زَیْدٍ، اور لَوْحُ الْوَلَدِ میں زَیْدٍ اور اَلْوَلَدِ پر کسرہ عہ آیا ہے۔

عہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ عہ مضاف الیہ کا اعراب جر ہے اور کسرہ اس کی ایک قسم ہے چونکہ مبتدی طلبہ کا ذہن جر کی تفصیل سمجھنے کا ابھی متحمل نہیں اس لیے اس کی ایک قسم "کسرہ" کے بتانے پر اقتصار کیا گیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ذیل کے الفاظ کا ترجمہ زبان پر رواں کرو

اَلصَّلٰوۃُ نماز ـ اَلْعَمُّ چچا ـ اَلْعَمَّۃُ پھوپھی ـ اَلْخَالُ ماموں ـ اَلْخَالَۃُ خالہ یعنی ماں کی بہن ـ اَلْاُمُّ ماں ـ اَلْوَالِدُ باپ ـ اَلْمَرْأَۃُ عورت ـ اَلْبِنْتُ بیٹی ـ اَلْاِبْنُ بیٹا ـ اَلْعَامُ سال ـ اَللَّیْلُ رات ـ اَلشَّاۃُ بکری ـ اَلْبَقَرَۃُ گائے ـ اَلْوَفَاۃُ موت ـ اَلْبَیْتُ گھر ـ اَللَّحْمُ گوشت ـ اَلصَّاحِبُ ساتھی، والا ـ اَلْاَھْلُ والے ـ

اردو میں ترجمہ تحریر کرو

• بَیْتُ اللّٰہِ • صَلٰوۃُ اللَّیْلِ • بِنْتُ الْعَمِّ • اُمُّ زَیْدٍ • وَالِدُ خَالِدٍ • اِبْنُ الْخَالِ • اُخْتُ بَکْرٍ • عَامُ الْوَفَاۃِ • صَلٰوۃُ الْجُمُعَۃِ • یَوْمُ الْقِیَامَۃِ • وَقْتُ الصُّبْحِ • خَالُ الْعَمِّ • عَمَّۃُ الْمَرْأَۃِ • لَبَنُ الْبَقَرَۃِ • لَحْمُ الشَّاۃِ • صَاحِبُ الْمَالِ • بَیْتُ الْمَالِ • عِلْمُ الْغَیْبِ • صَلٰوۃُ الْعَصْرِ • اَصْحَابُ الْفِیْلِ • حِمَارُ الْقَصَّارِ • ثَوْبُ زَیْدٍ • سُوْرَۃُ الْقُرْاٰنِ • اَھْلُ السُّنَّۃِ • مَاءُ الْوُضُوْءِ • فِیْلُ الْھِنْدِ • وَقْتُ الْفَجْرِ • اَھْلُ الْبَیْتِ • اِبْنُ الْعَمِّ • اَصْحَابُ النَّارِ • رَحْمَۃُ اللّٰہِ • اَھْلُ الْجَنَّۃِ • بَابُ الْجَنَّۃِ • ثَوَابُ الْحَجِّ • عَذَابُ النَّارِ • شَارِعُ بَمْبَئِی •

عربی میں ترجمہ لکھو

(۱) رات کا وقت (۲) چچا کا باپ (۳) زید کی پھوپھی (۴) صبح کی نماز (۵) عورت کا لڑکا (۶) بکر کی بیٹی (۷) بکری کا دودھ (۸) مدرسے کا دروازہ (۹) موت کا دن (۱۰) گائے کا گوشت (۱۱) جمعہ کا دن (۱۲) ماں کا بیٹا (۱۳) ماموں کی بہن (۱۴) زید کا ماموں (۱۵) گھر کا دروازہ (۱۶) چچا کی عورت (۱۷) محمود کی خالہ (۱۸) زید کی تختی (۱۹) خالد کا بیٹا (۲۰) حامد کا بیٹا (۲۱) فجر کی نماز (۲۲) ہندوستان کی گائے (۲۳) مال والے (۲۴) دہلی کی سڑک

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

معرفہ اور نکرہ کا بیان

معرفہ:- وہ اسم ہے جس کو سن کر کوئی متعین چیز سمجھی جائے جیسے ھٰذَا (یہ)۔ ھُوَ
اَنْتَ - اَنَا - زَیْدٌ - اَلرَّجُلُ - اَلْمَدِیْنَۃُ -

اردو میں مثال جیسے "میں، ہم، تم، وہ، یہ، اس، بریلی، دہلی، زید، بکر۔

نکرہ:- وہ اسم ہے جس کو سن کر غیر متعین چیز سمجھی جائے جیسے رَجُلٌ (کوئی مرد)
اِمْرَأَۃٌ (کوئی عورت) بَحْرٌ (کوئی دریا) بَلَدٌ (کوئی شہر) وَلَدٌ (کوئی لڑکا)

قانون

(۱) جس نکرہ پر الف لام داخل کر دیا جائے گا وہ معرفہ ہو جائے گا مثلاً رَجُلٌ، اِمْرَأَۃٌ
وَلَدٌ نکرہ ہے اور اَلرَّجُلُ، اَلْمَرْأَۃُ، اَلْوَلَدُ معرفہ ہے۔

(۲) اگر نکرہ کو کسی معرفہ کا مضاف بنا دیا جائے تو وہ نکرہ بھی معرفہ ہو جائے گا مثلاً وَلَدٌ
نکرہ اور زَیْدٌ معرفہ ہے۔ تم اگر وَلَدٌ کو مضاف اور زَیْدٌ کو مضاف الیہ بنا دو اور
یوں کہو وَلَدُ زَیْدٍ نواب یہ وَلَدُ معرفہ ہو جائے گا۔

(۳) عربی زبان میں مبتدا معرفہ ہوا کرتا ہے۔ اور رہی خبر تو وہ زیادہ تر نکرہ استعمال کی
جاتی ہے اور کبھی معرفہ بھی آتی ہے۔

ضروری ھدایت:- اِمْرَأَۃٌ کو جب معرف باللام کیا جائے گا تو اَلْاِمْرَأَۃُ
نہیں آئے گا بلکہ اَلْمَرْأَۃُ آئے گا۔

ذیل کے جملہ اسمیہ کا ترجمہ لکھو

(۱) اَلثَّوْبُ نَجِسٌ (۲) دودھ ناپاک ہے (۳) لَحْمُ الْبَقَرَۃِ حَلَالٌ (۴) بکری کا گوشت حلال ہے۔
(۵) مَاءُ الْبَحْرِ طَاهِرٌ (۶) دودھ پتلا ہے (۷) لَبَنُ الشَّاۃِ رَقِیْقٌ (۸) گھر پرانا ہے۔
(۹) بَیْتُ اللّٰہِ عَتِیْقٌ (۱۰) سڑک نئی ہے (۱۱) روشنائی گاڑھی ہے (۱۲) لَحْمُ الْخِنْزِیْرِ
حَرَامٌ (۱۳) گوشت ہاتھی کا حرام ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

◉ مذکورہ بالا عربی اور اردو جملوں کی ترکیب لکھ کر اپنے استاذ کو دکھاؤ۔

مرکّب وصفی کا بیان

موصوف اور صفت کے مجموعہ کو مرکب وصفی کہتے ہیں۔ مرکب وصفی میں جس لفظ سے کسی چیز کی حالت بیان کی جاتی ہے اسے صفت کہتے ہیں اور جس کی حالت بیان کی جائے اُسے موصوف کہتے ہیں مثلاً، گرم پانی، مرکب وصفی ہے اس میں لفظ گرم سے پانی کی حالت بیان کی گئی۔ لہذا پانی موصوف اور گرم صفت ہے۔

اردو زبان میں پہلے صفت پھر موصوف کا ذکر ہوتا ہے۔ اور فارسی میں پہلے موصوف بعد میں صفت لائی جاتی ہے۔

	اردو مرکب وصفی	فارسی مرکب وصفی
①	نیا قلم	قلمِ نو
②	پرانی ٹوپی	کلاہِ کہنہ
③	گندہ پانی	آبِ پلید
④	گرم روٹی	نانِ گرم
⑤	ٹھنڈا پانی	آبِ سرد
⑥	برا کام	کارِ بد
⑦	نیک عورت	زنِ نیک
⑧	ہرا کپڑا	جامۂ سبز

فارسی کی طرح عربی میں بھی پہلے موصوف پھر اس کی صفت کا ذکر کیا جاتا ہے جیسے

اَلْقَلَمُ الْجَدِیْدُ	نیا قلم	اَلْمِدَادُ الْغَلِیْظُ	گاڑھی روشنائی
اَللَّبَنُ الرَّقِیْقُ	پتلا دودھ	اَلْمَاءُ الطَّاهِرُ	پاک پانی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شَارِعٌ وَسِيْعٌ	کوئی چوڑی سڑک	بَابٌ عَتِيْقٌ	کوئی پرانا دروازہ
اَلْعَمَلُ الشَّنِيْعُ	برا کام	مِسْوَاكٌ قَصِيْرٌ	ایک چھوٹی مسواک
اَلْبَصَرُ الْحَدِيْدُ	تیز نگاہ	سِكِّيْنٌ حَدِيْدٌ	کوئی تیز چھری

قاعدہ

① جب موصوف معرفہ ہو تو اس کی صفت بھی معرفہ رہے گی مثلاً اَلْقَلَمُ الْجَدِيْدُ میں اَلْقَلَمُ موصوف معرفہ ہے اور اس کی صفت اَلْجَدِيْدُ بھی معرفہ ہے۔

② جب موصوف نکرہ ہو تو اس کی صفت بھی نکرہ رہے گی مثلاً مِسْوَاكٌ قَصِيْرٌ میں مِسْوَاكٌ موصوف نکرہ ہے اور اس کی صفت قَصِيْرٌ بھی نکرہ ہے۔

③ جب موصوف نکرہ ہو تو حسب موقع اس کے ترجمہ میں "کوئی" یا "ایک" کا لفظ بڑھا دو۔

ترکیب کی مشق

① نیا قلم موجود ہے — اَلْقَلَمُ الْجَدِيْدُ مَوْجُوْدٌ

نیا صفت۔ قلم موصوف۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ موجود خبر۔ ہے علامت اسناد مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

② آیا نیک لڑکا — قَدِمَ الْوَلَدُ السَّعِيْدُ

آیا فعل ماضی معروف۔ نیک صفت۔ لڑکا موصوف۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

③ لکھا ایک شریف آدمی نے — كَتَبَ رَجُلٌ كَرِيْمٌ

لکھا فعل ماضی معروف۔ ایک علامت نکرہ۔ شریف صفت۔ آدمی موصوف۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل۔ نے علامت فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

④ پیا گیا پتلا دودھ — شُرِبَ اللَّبَنُ الرَّقِيْقُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پیا گیا فعل ماضی مجہول پتلا صفت۔ دودھ موصوف۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵ پی تو پاک پانی اِشْرَبِ الْمَاءَ الطَّاهِرَ

پی فعل امر حاضر معروف۔ تو (ضمیر مخاطب) فاعل۔ پاک صفت۔ پانی موصوف۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۶ پینا شراب کا، برا کام ہے شُرْبُ الْخَمْرِ عَمَلٌ شَنِيعٌ

پینا (مصدر) مضاف۔ شراب مضاف الیہ۔ کا علامت اضافت۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ برا صفت۔ کام موصوف۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ ہے علامت اسناد مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

پیارے بچو! موصوف اپنی صفت سے مل کر جملہ نہیں بنتا۔ ہاں مبتدا یا خبر یا فاعل یا نائب فاعل یا مفعول بہ بنتا ہے جیسا کہ مذکورہ بالا اردو ترکیبوں سے واضح ہے۔

اب ایک بات اور ذہن نشین کر لو کہ موصوف جب مبتدا یا خبر یا فاعل یا نائب فاعل بنے گا تو اس پر اور اس کی صفت پر ضمہ آئے گا اور موصوف جب مفعول بہ بنے گا تو اس پر اور اس کی صفت پر فتحہ آئے گا۔ اوپر اردو جملوں کے سامنے عربی جملے بھی لکھ دیئے گئے ہیں تم اردو ترکیبوں کی مدد سے عربی جملوں کی ترکیب لکھ کر اپنے استاذ کو دکھاؤ۔

ضمیر منفصل کا بیان

فعل ماضی اور مضارع وغیرہ کی گردان کے بیان میں جن پوشیدہ اور بارز ضمیروں کا ذکر ہوا ہے ان کو ضمیر متصل کہتے ہیں ان کے علاوہ ضمیر کی ایک قسم اور ہے جو فعل سے الگ ہو کر استعمال میں آتی ہے اسے ضمیر منفصل کہتے ہیں جیسے هُوَ زَيْدٌ میں هُوَ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ضمیر منفصل ہے

سوال :۔ ھُوَ زَیْدٌ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے۔

جواب :۔ وہ، زید ہے۔ ھُوَ مبتدا۔ زَیْدٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ضمیر منفصل کی گردان

هُوَ وہ (ایک مذکر) هُمَا وہ دو (مذکر) هُمْ وہ کئی (مذکر) هِیَ وہ (ایک مؤنث) هُمَا وہ دو (مؤنث) هُنَّ وہ کئی (مونث) اَنْتَ تو (ایک مذکر) اَنْتُمَا تم دو (مذکر) اَنْتُمْ تم کئی (مذکر) اَنْتِ تو (ایک مؤنث) اَنْتُمَا تم دو (مونث) اَنْتُنَّ تم کئی (مؤنث) اَنَا میں (ایک مذکر یا مؤنث) نَحْنُ ہم دو (مذکر یا مؤنث) ہم کئی (مذکر یا مؤنث)

سوال :۔ ھُوَ یَضْرِبُ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب :۔ وہ مارتا ہے (وہ)۔ یہ تو ترجمہ ہے۔ اب ترکیب سنو ھُوَ مبتدا۔ یَضْرِبُ فعل مضارع معروف۔ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ۔ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سوال :۔ شروع میں جو ھُوَ آیا ہے اس کو کیوں نہیں فاعل قرار دیا گیا۔

جواب :۔ تمھیں عربی زبان کے فاعل کے بارے میں جو بتایا گیا تھا وہ یاد نہیں اچھا پھر دوبارہ سنو اور ہمیشہ کے لیے یاد رکھو۔ چونکہ عربی زبان میں فعل سے پہلے فاعل نہیں آتا۔ اس لیے شروع میں جو ھُوَ کا لفظ ہے اُسے فاعل نہیں قرار دیا جا سکتا۔

سوال :۔ یَضْرِبُ میں جو ھُوَ پوشیدہ مانا گیا ہے وہ ضمیر منفصل ہے یا ضمیر متصل؟

جواب :۔ جو ھُوَ پوشیدہ ہے وہ ضمیر متصل ہے اور یَضْرِبُ سے پہلے جو ھُوَ کا لفظ آیا وہ ضمیر منفصل ہے۔

سوال :۔ ھُوَ ضَرَبَ کا ترجمہ کیا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب :۔ وہ، مارا اُس نے۔

سوال :۔ ایسا ترجمہ کیوں کیا گیا؟

جواب :۔ شروع میں ھُوَ کا جو لفظ ہے وہ فاعل نہیں بلکہ مبتدا ہے اور اس کا ترجمہ ہے "وہ" اور جو ھُوَ، ضَرَبَ میں پوشیدہ ہے وہ فاعل ہے اور اس کا ترجمہ ہے "اس نے"۔ ہاں اب پورا ترجمہ یہ ہوا۔ وہ مارا اس نے۔ بعض حضرات اختصار کے طور پر یوں ترجمہ کرتے ہیں "مارا اس نے" یا "اُس نے مارا"۔

اسمائے مشتقات کا بیان

اسمِ مشتق :۔ وہ اسم ہے جو فعل سے بنایا گیا ہو جیسے کَاتِبٌ لکھنے والا۔ مَضْرُوْبٌ مارا ہوا۔ مَسْجِدٌ سجدہ کرنے کی جگہ۔ مِسْوَاكٌ دانت مانجنے کا آلہ۔

مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔ اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، صفت مشبہہ، اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسمِ تفضیل

جب تم اسم فاعل کا صیغہ بنانا چاہو تو مضارع معروف کی علامت گرا دو پھر فاء کلمہ اور عین کلمہ کے بیچ میں الف بڑھاؤ اور فاء کلمہ کو فتحہ اور عین کلمہ کو کسرہ دو اور لام کلمہ پر تنوین لاؤ جیسے یَکْتُبُ سے کَاتِبٌ، یَسْمَعُ سے سَامِعٌ۔ یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ۔ یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ۔

گردان اسم فاعل

(۱) ضَارِبٌ مارنے والا (ایک مذکر)	(۲) ضَارِبَانِ مارنے والے دو (مذکر)
(۳) ضَارِبُوْنَ مارنے والے (کئی مذکر)	(۴) ضَارِبَةٌ مارنے والی (ایک مؤنث)
(۵) ضَارِبَتَانِ مارنے والی دو (مؤنث)	(۶) ضَارِبَاتٌ مارنے والی کئی (مؤنث)

اردو زبان میں عربی اسم فاعل کے وزن پر استعمال ہونے والے چند مشہور صیغے

جاہل، سائل، عاقل، قابل، فاضل، حاکم۔ حافظ، عاشق، ذاکر، ناظر، صابر، ناصر، فاعل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ظالم، عارف، کاتب، راقم، والد، عابد، ساجد، حامد، راضی، قاضی، غازی، والدہ، شاہدہ، زاہدہ، ساجدہ، حامدہ، راضیہ۔

جب تم اسم مفعول بنانا چاہو تو مضارع مجہول سے علامت گرا کر شروع میں میم مفتوح لاؤ اور عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان واو ساکن بڑھاؤ پھر عین کلمہ کو ضمہ اور لام کلمہ کو تنوین دو جیسے یُکْتَبُ سے مَکْتُوْبٌ۔ یُسْمَعُ سے مَسْمُوْعٌ۔ یُضْرَبُ سے مَضْرُوْبٌ یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ۔

گردان اسم مفعول

① مَضْرُوْبٌ مارا ہوا (ایک مذکر)	② مَضْرُوْبَانِ مارے ہوئے دو (مذکر)
③ مَضْرُوْبُوْنَ مارے ہوئے (کئی مذکر)	④ مَضْرُوْبَۃٌ ماری ہوئی (ایک مؤنث)
⑤ مَضْرُوْبَتَانِ ماری ہوئی دو (مؤنث)	⑥ مَضْرُوْبَاتٌ ماری ہوئی کئی (مؤنث)

اردو زبان میں عربی اسم مفعول کے استعمال ہونے والے چند مشہور صیغے

مقبول، معقول، مجہول، مرقوم، مظلوم، محکوم، معلوم، مرحوم، محروم، مشہور، مذکور، مجبور، منظور، منصور، موجود، مقصود، معبود، مشہود، مردود، موصوف، معروف، مکتوب، مطلوب، ممنوع، مرفوع، معشوق، محفوظ، مقروض، مخطوط، موزون۔

صفت مشبّہہ

صفت مشبہہ بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں۔ بعض مصدر کا صفت مشبہہ فَعَلٌ کے وزن پر اور بعض کا فَعِیْلٌ کے اور بعض کا فَعُوْلٌ کے اور بعض کا فَیْعِلٌ کے اور بعض کا فَاعِلٌ کے اور بعض کا اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت وزن ہیں۔ جن کو تم اِنْ شَاءَ اللّٰہ تعالیٰ علم الصیغہ میں پڑھو گے۔ ہم یہاں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تمہاری بصیرت کے لیے ذیل میں چند مصدر اور ان کے صفت مشبہہ لکھتے ہیں۔

مصدر	معنی مصدری	صفت مشبہہ	ترجمہ
اَلْوَحْدَۃُ	یکتائی، اکیلا ہونا	اَحَدٌ عہ بروزن فَعَلٌ	یکتا، اکیلا
اَلْحُسْنُ	اچھا ہونا	حَسَنٌ " "	اچھا
اَلْحِدَّۃُ	تیزی	حَدِیْدٌ بروزن فَعِیْلٌ	تیز
اَلْبُخْلُ	کنجوسی	بَخِیْلٌ " "	کنجوس
اَلطِّیْبُ	پاکیزگی	طَیِّبٌ بروزن فَیْعِلٌ	پاکیزہ
اَلْقِیَامُ	سیدھا ہونا، نگہبان ہونا	قَیِّمٌ " "	سیدھا، نگہبان
اَلشِّعْرُ	کلام منظوم بنانا	شَاعِرٌ بروزن فَاعِلٌ	کلام منظوم بنانے والا
اَلْکِبَرُ	بڑا ہونا	کَابِرٌ " "	بڑا
اَلرِّسَالَۃُ	پیغمبر ہونا	رَسُوْلٌ بروزن فَعُوْلٌ	پیغمبر
اَلْعَدَاوَۃُ	دشمنی	عَدُوٌّ " "	دشمن
اَلْبَکَامَۃُ	گونگا ہونا	اَبْکَمُ بروزن اَفْعَلُ	گونگا
اَلْعَمٰی	اندھا ہونا	اَعْمٰی " "	اندھا

جس مصدر کے ترجمہ میں رنگ یا عیب کا معنیٰ پایا جاتا ہے اس کا صفت مشبہہ ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر آئے گا جیسے سَوَادٌ (کالا ہونا) اَسْوَدُ کالا۔ بَیَاضٌ سفیدی اَبْیَضُ سفید۔ صُفْرَۃٌ زردی۔ اَصْفَرُ زرد۔ خُضْرَۃٌ سبز ہونا۔ اَخْضَرُ سبز حُمْرَۃٌ سرخ ہونا۔ اَحْمَرُ سرخ۔ عَرَجٌ لنگڑا ہونا۔ اَعْرَجُ لنگڑا۔ عَوَرٌ کانا ہونا۔ اَعْوَرُ کانا۔

عہ اَحَدٌ اصل میں وَحَدٌ تھا۔ واو ہمزہ سے بدل گیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گردان صفت مشبہہ بروزن اَفْعَلُ

اَبْكَمُ	اَبْكَمَانِ	بُكْمٌ	بَكْمَاءُ	بَكْمَاوَانِ	بُكْمٌ
گونگا	دو گونگے	کئی گونگے	گونگی	دو گونگی	کئی گونگی
اَعْمٰی	اَعْمَيَانِ	عُمْیٌ	عَمْيَاءُ	عَمْيَاوَانِ	عُمْیٌ
اندھا	دو اندھے	کئی اندھے	اندھی	دو اندھی	کئی اندھی
اَبْيَضُ	اَبْيَضَانِ	بِيْضٌ	بَيْضَاءُ	بَيْضَاوَانِ	بِيْضٌ
سفید	دو سفید	کئی سفید	سفید مؤنث	دو سفید مؤنث	کئی سفید مؤنث

قرآن مجید پارہ الٓمٓ میں بُكْمٌ، عُمْیٌ، صَفْرَآءُ کے کلمات صفت مشبہہ کے صیغے ہیں۔ تم حسب ذیل صیغوں کو بار بار گردان کر اپنی زبان پر رواں کرو پھر سب کا ترجمہ لکھ کر اپنے استاذ کو دکھاؤ۔

اَسْوَدُ اَصْفَرُ اَخْضَرُ اَعْوَرُ اَعْرَجُ اَحْمَرُ

عربی صفت مشبھہ کے الفاظ جن کا استعمال اردو زبان میں ہوتا رہتا ہے

وحید، فرید، حمید، سعید، بعید، شدید، جدید، عقیل، جمیل، وکیل، ذلیل، علیل، دلیل، رذیل، عزیز، لذیذ، مریض، غلیظ، قریب، غریب، طبیب، ادیب، حبیب، حکیم، سلیم، علیم، کریم، رحیم، نسیم، عظیم، فقیر، کبیر، ضمیر، بشیر، نذیر، امیر، ظہیر، حقیر، غریق، رفیق، شفیق، رقیق، دقیق، عقیدت، حقیقت، قصیدہ، عقیدہ، ضعیف، نحیف، خفیف، لطیف، نظیف، حنیف، نبی، ولی، غنی، نقی، غبی، جلی، خفی، شقی، سخی، قوی، شاعر، ظاہر، ماہر، طاہر، امین، فطین، مکین، ذہین، لعین، مَیِّت، طَیِّب، نَیِّر، خَیِّر، جَیِّد، سَیِّد۔

اسمِ ظرف

جب تم اسم ظرف کا صیغہ بنانا چاہو تو مضارع معروف سے علامت گرا کر شروع میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میم مفتوح لاؤ اور عین کلمہ کو فتحہ دو اگر مضارع کے عین کلمہ پر ضمہ ہو۔ اور اگر مضارع کے عین پر فتحہ ہو یا کسرہ تو اسے اپنی حالت پر رہنے دو اور لام کلمہ کو تنوین دو جیسے یَقْتُلُ سے مَقْتَلٌ (قتل کرنے کی جگہ) یَجْلِسُ سے مَجْلِسٌ (بیٹھنے کی جگہ) یَطْبَعُ سے مَطْبَعٌ (پریس یعنی کتابیں چھاپنے کی جگہ)

گردان اسم ظرف

(۱) مَضْرِبٌ (۲) مَضْرِبَانِ (۳) مَضَارِبُ

مارنے کی جگہ یا مارنے کا وقت ۔ مارنے کی دو جگہ یا مارنے کا دو وقت ۔ مارنے کی کئی جگہ یا مارنے کے کئی وقت

اردو زبان میں استعمال ہونے والے اسم ظرف کے الفاظ

مغرب، مشرق، مجلس، محفل، مسجد، مدرسہ، مقبرہ، مذہب، مطبخ، مرقد، مرکز، مطبع، مکتب، مکتب، (اصل میں مَكْتَبٌ تھا)

اسم آلہ

جب تم اسم آلہ کا صیغہ بنانا چاہو تو مضارع معروف سے علامت ہٹا کر شروع میں میم مکسور لاؤ اور عین کلمہ کو فتحہ دو اگر مضارع میں عین کلمہ پر ضمہ یا کسرہ ہو ورنہ اس کو اپنی حالت پر رہنے دو اور لام کلمہ کو تنوین دو جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ یَقْتُلُ سے مِقْتَلٌ اور یَفْعَلُ سے مِفْعَلٌ۔

گردان اسم آلہ

(۱) مِضْرَبٌ (۲) مِضْرَبَانِ (۳) مَضَارِبُ

مارنے کا ایک آلہ ۔ مارنے کے دو آلے ۔ مارنے کے کئی آلے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور جب تم اسم آلہ کے آخر میں تائے مدورہ (ۃ) بڑھا دو تو اس کا ایک اور صیغہ بن جائے گا۔ جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ۔

گردان اسم آلہ

(۱) مِضْرَبَۃٌ	(۲) مِضْرَبَتَانِ	(۳) مَضَارِبُ
مارنے کا (ایک) آلہ	مارنے کے دو آلے	مارنے کے کئی آلے

اور جب تم اسم آلہ کے آخری حرف سے پہلے الف بڑھا دو تو اس کا ایک دوسرا صیغہ بن جائے گا جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ

گردان اسم آلہ

(۱) مِضْرَابٌ	(۲) مِضْرَابَانِ	(۳) مَضَارِيْبُ
مارنے کا ایک آلہ	مارنے کے دو آلے	مارنے کے کئی آلے

عربی اسم آلہ کے وزن پر کچھ مشہور صیغے جو اردو زبان میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

معار، مفتاح، معیار، مقیاس، مثقال، مقدار، محراب، میزان، میراث، میقات میعاد، معراج، مسواک، مصرعہ۔

اسم تفضیل

جب تم اسم تفضیل کا صیغہ مذکر بنانا چاہو تو فعل مضارع معروف سے علامت ہٹاکر شروع میں ہمزۂ مفتوح لاؤ اور عین کلمہ کو فتحہ دو اگر مضارع کے عین پر ضمہ یا کسرہ ہو ورنہ اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو جیسے يَضْرِبُ سے اَضْرَبُ، زیادہ مارنے والا يَعْلَمُ سے اَعْلَمُ زیادہ جاننے والا۔ يَكْرُمُ سے اَكْرَمُ زیادہ شرافت والا اَقْرَأُ زیادہ پڑھنے والا۔ اَسْمَعُ زیادہ سننے والا۔ اَفْعَلُ زیادہ کرنے والا۔ جس مصدر کے ترجمہ میں رنگ یا عیب کا معنی پایا جاتا ہے اس مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ نہیں آئے گا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لہذا اَحْمَرُ، اَعْوَرُ اسم تفضیل کا صیغہ نہیں۔

گردان اسم تفضیل مذکر

(۱) اَضْرَبُ	(۲) اَضْرَبَانِ	(۳) اَضْرَبُوْنَ	(۴) اَضَارِبُ
زیادہ مارنے والا (ایک مذکر)	زیادہ مارنے والے (دو مذکر)	زیادہ مارنے والے (کئی مذکر)	زیادہ مارنے والے (کئی مذکر)

واضح ہو کہ جمع کی دو قسم ہے۔ جمع سالم، جمع مکسّر

جمع سَالِمْ:۔ وہ جمع ہے جس کے واحد کا وزن ٹوٹا نہ ہو جیسے صَابِرٌ کی جمع صَابِرُوْنَ اور کَافِرٌ کی جمع کَافِرُوْنَ اور اَضْرَبُ کی جمع اَضْرَبُوْنَ۔ دیکھو ان سب جمع میں واحد کا صیغہ سلامت ہے۔

جمع مُکَسَّرْ:۔ وہ جمع ہے جس کے واحد کا وزن ٹوٹ جائے جیسے اَضْرَبُ کی جمع اَضَارِبُ اور جیسے مَکْتَبٌ کی مَکَاتِبُ اور قَلَمٌ کی اَقْلَامٌ۔ دیکھو ان سب جمع میں واحد کا وزن ٹوٹ گیا ہے۔

اور جب تم اسم تفضیل مؤنث بنانا چاہو تو مضارع معروف سے علامت نکال دو اور فاء کلمہ پر ضمہ لاؤ اور عین کلمہ کو ساکن کرو اور لام کلمہ کو فتحہ دو اور آخر میں الف مقصورہ بڑھاؤ جیسے یَضْرِبُ سے ضُرْبیٰ (زیادہ مارنے والی)

گردان اسم تفضیل مؤنث

(۱) ضُرْبیٰ	(۲) ضُرْبَیَانِ	(۳) ضُرَبُ	(۴) ضُرْبَیَاتٌ
بہت مارنے والی (ایک مؤنث)	زیادہ مارنے والی دو (مؤنث)	زیادہ مارنے والی کئی مؤنث	زیادہ مارنے والی کئی (مؤنث)

ھدایت:۔ (۱) اس گردان میں ضُرَبُ جمع مکسر اور ضُرْبَیَاتٌ جمع سالم ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۲) عربی زبان میں جو کلمہ اَفعَلُ - فَعلَاءُ - اَفَاعِلُ - مَفَاعِلُ - مَفَاعِیلُ کے وزن پر ہوگا - اس پر تنوین کبھی نہیں آئے گی اسی لیے ہم نے اَکبَرُ، اَسوَدُ، اَضرَبُ، عَمیَاءُ، اَضَارِبُ، مَضَارِبُ، مَضَارِیبُ پر دو پیش نہیں لگایا بلکہ ایک ہی پیش استعمال کیا ہے۔

اُردو زبان میں استعمال ہونے والے اسم تفضیل کے الفاظ

اشرف، احمد، اسعد، اکبر، اصغر، اکرم، اسلم، اکثر، انور، احقر، اعظم، احسن، افضل، اشد (اصل لفظ اَشدَد) اقارب، اکابر، اعلیٰ، ادنیٰ، عظمیٰ، کبریٰ، صغریٰ، دنیا، عقبیٰ۔

شبہ فعل کا بیان

واضح ہو کہ اسم فاعل، صفت مشبہہ، اسم تفضیل اور اسم مفعول کو شبہ فعل کہتے ہیں کیونکہ جس طرح فعل معروف کے لیے فاعل اور فعل مجہول کے لیے نائب فاعل آتا ہے یوں ہی اسم فاعل، صفت مشبہہ، اسم تفضیل کے لیے فاعل اور اسم مفعول کے لیے نائب فاعل آتا ہے۔

سوال:- عَالِمٌ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب:- عَالِمٌ کا کلمہ اگر ضمیر سے خالی مانا جائے تو اس کا ترجمہ یہ ہوگا علم والا (ایک مذکر) اور اس صورت میں عَالِمٌ کی ترکیب کچھ نہ ہوگی اور اگر عَالِمٌ میں ضمیر پوشیدہ فرض کی جائے تو اس وقت یہ کلمہ شبہ فعل قرار پائے گا اور ترجمہ یہ ہوگا۔ علم والا وہ یا تو یا میں۔ اور ترکیب اس طرح کی جائے گی۔ عَالِمٌ شبہ فعل۔ اس میں ھُوَ یا اَنتَ یا اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوا۔

سوال:- زَیدٌ عَالِمٌ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب :۔ زید علم والا ہے ۔ زَیْدٌ مبتدا ۔ عَالِمٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سوال :۔ اَنْتَ عَالِمٌ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے ؟

جواب :۔ تو علم والا ہے ۔ اَنْتَ مبتدا ۔ عَالِمٌ شبہ فعل اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل ۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

سوال :۔ اَنَا عَالِمٌ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے ؟

جواب :۔ میں علم والا ہوں ۔ اَنَا مبتدا ۔ عَالِمٌ شبہ فعل اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

سوال :۔ اَنَا ۔ عَالِمٌ کا ترجمہ تو صرف اتنا ہوا ۔ میں ، علم والا " اور آپ نے ترجمہ کیا ہے ۔ میں ، علم والا ، ہوں " بتائیے یہ " ہوں " کس لفظ کا ترجمہ ہے ؟

جواب :۔ تم نے ہماری بتائی ہوئی ترکیب پر دھیان نہیں دیا ۔ ہم نے عَالِمٌ میں پوشیدہ ضمیر اَنَا نکالا ہے اسی سے " ہوں " کا ترجمہ پیدا ہوا ہے ۔

سوال :۔ نَحْنُ عَالِمُوْنَ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے ؟

جواب :۔ ہم علم والے ہیں نَحْنُ مبتدا ، عَالِمُوْنَ شبہ فعل اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل ۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

سوال :۔ جس طرح یَعْلَمُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب میں واو ساکن ضمیر بارز ہے تو کیا عَالِمُوْنَ میں واو ساکن ضمیر بارز نہیں ؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب :۔ نہیں کیونکہ اسمائے مشتقات میں ضمیر بارز نہیں ہوتی۔

سوال :۔ اَلثَّوْبُ اَخْضَرُ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے ؟

جواب :۔ کپڑا، ہرا ہے ۔ اَلثَّوْبُ مبتدا۔ اَخْضَرُ (صفت مشبہہ) شبہ فعل۔ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سوال :۔ اَنْتَ اَعْلَمُ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے؟

جواب :۔ تو زیادہ علم والا ہے ۔ اَنْتَ مبتدا۔ اَعْلَمُ (اسم تفضیل) شبہ فعل۔ اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سوال :۔ زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ کا ترجمہ اور ترکیب کیا ہے ؟

جواب :۔ زید، مارا ہوا ہے۔ زَیْدٌ مبتدا۔ مَضْرُوْبٌ (اسم تفضیل) شبہ فعل۔ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سوال :۔ اسم ظرف اور اسم آلہ یہ دونوں مشتق شبہ فعل ہو سکتے ہیں یا نہیں ؟

جواب :۔ نہیں کیونکہ اُن کے لیے نہ تو فاعل آتا ہے اور نہ نائب فاعل۔

سوال :۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر کسی بھی صورت میں جملہ اسمیہ بن سکتا ہے یا نہیں؟

جواب :۔ بن سکتا ہے۔

سوال :۔ کوئی مثال پیش کریں۔

جواب :۔ اَعَالِمٌ، اَنْتُمْ کیا تم (لوگ) علم والے ہو۔ اَ حرف استفہام، عَالِمٌ شبہ فعل ضمیر سے خالی۔ اَنْتُمْ ضمیر منفصل فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جار، مجرور کا بیان

خالد نے صرف چار گھنٹہ میں گورکھپور سے لکھنؤ تک کا سفر پورا کیا۔ اُس کی کار سڑک پر ہوا کی طرح دوڑتی رہی۔ اس نے وہاں محمود کے لیے دوا خریدی پھر جلد ہی اپنے گھر واپس آگیا

دیکھو ان جملوں میں سے، تک، میں، لیے، پر، کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ قواعد میں ان لفظوں کا نام حرف جار ہے اور جس اسم کے بغل میں حرفِ جار ہوتا ہے اس کو مجرور کہتے ہیں۔

ترکیب کی مشق

(۱) زید بازار سے آیا ——— آیا فعل ماضی معروف۔ زید فاعل۔ بازار مجرور۔ سے حرف جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) میں مسجد تک جاؤں گا ——— جاؤں گا فعل مستقبل معروف۔ میں فاعل۔ مسجد مجرور۔ تک حرف جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) تم مدرسہ میں پڑھو ——— پڑھو فعل امر حاضر معروف۔ تم فاعل۔ مدرسہ مجرور۔ میں حرف جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴) چھت پر احمد چڑھے گا ——— چڑھے گا فعل مستقبل معروف۔ احمد فاعل چھت مجرور۔ پر حرف جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۵) زید مدرسہ میں حاضر ہے ——— زید مبتدا۔ مدرسہ مجرور۔ میں حرف جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا حاضر کا۔ حاضر شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر۔ ہے علامتِ اسناد مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) احمد گھر میں موجود ہے ——— احمد مبتدا۔ موجود، شبہ فعل۔ گھر مجرور، میں حرف جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر۔ ہے علامتِ اسناد مبتدا۔ اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) احمد گھر میں ہے ——— احمد مبتدا ہے (بمعنی موجود) شبہ فعل۔ گھر مجرور، میں حرفِ جار۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھدایت:۔ اردو زبان میں "ہے" کا لفظ حرف بھی ہے اور اسم بھی۔ جب "ہے" کا لفظ بمعنی موجود ہو تو اسم ہے ورنہ حرف ہے۔

عربی زبان کا جار، مجرور

عربی زبان میں حرف جار سترہ ہیں جن میں سے چند یہ ہیں
(۱) مِنْ جیسے مِنَ الصَّبَاحِ صبح سے (۲) اِلٰی جیسے اِلَی الْمَسَاءِ شام تک (۳) فِیْ جیسے فِی الْمَسْجِدِ مسجد میں (۴) عَلٰی جیسے عَلَی الشَّارِعِ سڑک پر (۵) اَللَّامُ جیسے لِزَیْدٍ زید کے لیے (۶) اَلْبَاءُ جیسے بِزَیْدٍ زید کے ساتھ اور جیسے بِالْقَلَمِ قلم سے۔ اور جیسے بِالْمَدِیْنَۃِ مدینہ میں۔

عربی زبان میں پہلے حرفِ جار پھر اس کے بغل میں مجرور آئے گا جیسے عَلٰی زَیْدٍ میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عَلٰی حرف جار اور زَیْدٍ مجرور ہے۔ مجرور اگر حرکت قبول کرنے کے لائق ہے تو اس کے آخر میں کسرہ آئے گا جیسا کہ عَلٰی زَیْدٍ میں زَیْدٍ پر کسرہ آیا ہے۔ اور اگر مجرور حرکت کے قابل نہیں تو اس پر کسرہ نہیں آئے گا مثلاً اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ میں عَلٰی حرف جار اور کُمْ مجرور ہے لیکن چونکہ کُمْ حرکت کے قابل نہیں اس لیے اس پر کسرہ نہیں آیا۔

جار اپنے مجرور سے مل کر ہمیشہ متعلق ہوگا یا تو فعل[1] کے یا مصدر[2] کے یا اسم فاعل[3] کے یا اسم مفعول[4] کے یا صفت[5] مشبہہ کے یا اسم[6] تفضیل کے۔ اور جہاں فعل یا مصدر یا مشتق مذکور نہ ہو وہاں ثَابِتٌ یا کَائِنٌ یا کوئی مناسب کلمہ پوشیدہ مان کر جار مجرور کو اس کے متعلق کر دو۔

ترکیب کی مشق

(۱) اُکْتُبْ بِالْمِدَادِ لکھ تو روشنائی سے۔ اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف۔ اس میں اَنْتَ کی ضمیر فاعل۔ با حرف جار۔ اَلْمِدَادِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲) کَتَبْتُ عَلَی الْکَاغَذِ میں نے کاغذ پر لکھا۔ کَتَبْتُ فعل ماضی معروف با فاعل۔ عَلٰی حرف جار اَلْکَاغَذِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) زَیْدٌ حَاضِرٌ فِی الْمَدْرَسَةِ زید مدرسہ میں موجود ہے۔ زَیْدٌ مبتدا حَاضِرٌ شبہ فعل۔ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فِیْ حرف جار۔ اَلْمَدْرَسَةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) حَامِدٌ اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ۔ حامد زید سے زیادہ جاننے والا ہے۔ حَامِدٌ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مبتدا۔ أَعْلَمُ اسم تفضیل شبہ فعل ضمیر اس میں ھُوَ کی فاعل مِنْ حرف جار۔ زَيْدٍ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا أَعْلَمُ کے۔ أَعْلَمُ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) قَرَأْتُ إِلَى الْمَسَاءِ میں نے شام تک پڑھا۔ قَرَأْتُ فعل ماضی معروف با فاعل۔ إِلَى حرف جار۔ اَلْمَسَاءِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) بِسْمِ اللّٰهِ اللہ کے نام کے ساتھ (پڑھتا ہوں یا لکھتا ہوں یا پیتا ہوں یا فلاں کام کرتا ہوں) باء حرف جار۔ اِسْمِ مضاف۔ کلمہ جلالت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا اَقْرَأُ فعل مقدر کے۔ اَقْرَأُ فعل مضارع معروف۔ اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۷) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تمام) خوبیاں اللہ کے لیے ہیں) اَلْحَمْدُ مبتدا۔ لام حرف جار۔ کلمہ جلالت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ مقدر کے۔ ثَابِتٌ صفت مشبہہ۔ ضمیر اس میں ھُوَ کی پوشیدہ اس کا فاعل۔ ثَابِتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ اصل عبارت یوں ہے۔ اَلْحَمْدُ ثَابِتٌ لِلّٰهِ
مبتدا خبر

اسم اشارہ کا بیان

عربی زبان میں اسم اشارہ کے الفاظ بہت ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

ھٰذَا[ع] (واحد مذکر قریب کے لیے) ذٰلِكَ (واحد مذکر بعید کے لیے)

ع اسم اشارہ صرف ذا ہے۔ شروع میں ھا حرف تنبیہ ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

هٰذِهٖ یہ ، اس (واحد مؤنث قریب کے لیے) تِلْكَ وہ ، اس (واحد مؤنث بعید کے لیے)

ترکیب کی مشق

(۱) هٰذَا قَلَمٌ یہ قلم ہے۔ هٰذَا مبتدا۔ قَلَمٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) هٰذِهٖ دَوَاةٌ یہ دوات ہے۔ هٰذِهٖ مبتدا۔ دَوَاةٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) هٰذَا الْقَلَمُ نَفِیْسٌ یہ قلم بہترین ہے۔ هٰذَا اسم اشارہ، اَلْقَلَمُ مشارٌ الیہ اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے مل کر مبتدا۔ نَفِیْسٌ صفت مشبہ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) هٰذِهِ الدَّوَاةُ نَفِیْسَةٌ یہ دوات بہترین ہے۔ هٰذِهٖ اسم اشارہ۔ اَلدَّوَاةُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ نَفِیْسَةٌ شبہ فعل، اس میں ھِیَ کی پوشیدہ ضمیر اس کا فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) سَمِعَ هٰذَا الرَّجُلُ سنا اس شخص نے۔ سَمِعَ فعل ماضی معروف هٰذَا اسم اشارہ۔ اَلرَّجُلُ مشارٌ الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶) اَشْرَبُ ذٰلِكَ الْمَاءَ اُس پانی کو میں پیوں گا۔ اَشْرَبُ فعل مضارع معروف

ع؎ مشار الیہ توابع کی قسم سے نعت ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۴۸۶
۹۲

ترجمۂ مصنّف (بقلم خود)

نام ونسب

بدرالدین احمد بن عاشق علی بن احمد حسن بن غلام نبی بن محمد نادر صدیقی غفر اللہ تعالیٰ لھم بجاہ رسولہ الاکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ وصحبہ وازواجہ وبارک وشرف وکرم۔

شیخ محمد نادر مرحوم کے آباء واجداد، قصبہ یوسف پور محمد آباد ضلع غازی پور یوپی کے باشندہ تھے جن کے تعلقات شاہ پور کوٹ، تحصیل بانس گاؤں ضلع گورکھپور کے نواب سید شاہ عنایت علی مرحوم کے سادات شاہی خاندان سے قدیم زمانہ سے قائم تھے پھر اسی دیرینہ خاندانی تعلق کی بناء پر شیخ محمد نادر مرحوم کے والد اور چچا، سید صاحب کی ایک جنگی مہم میں بحیثیت افسر فوج میں شریک ہو کر کام آگئے۔

اس زمانہ میں شیخ محمد نادر مرحوم ننھا بچہ تھے۔ حضرت سید صاحب نے ایک جاں نثار فوجی افسر کی سعادت مند یادگار کو اپنی تربیت وکفالت میں پروان چڑھایا۔ جب شیخ نادر مرحوم سن شعور کو پہونچے تو سید صاحب ممدوح نے اپنے دیوان خاص میں ایک ممتاز عہدہ دے کر ان کو اپنا مقرب بنایا اور دو گاؤں بطور جاگیر عطا فرمائے۔ ایک موضع راؤت پار جو قصبہ شاہ پور سے ایک میل کے فاصلہ پر اتر جانب ہے اور دوسرا موضع کھوکھر جوت جو تحصیل سگڑی ضلع اعظم گڈھ میں ہے۔ غلام نبی مرحوم نے شاہ پور کے بجائے راؤت پار

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کو وطن بنایا جہاں میرے خاندان والے آج بھی آباد ہیں۔ رہا کھو کھر جوت تو اُس کی پوری آراضی رفتہ رفتہ فروخت ہوکر دوسروں کے ہاتھ میں منتقل ہو چکی ہے۔

ولادت

میری پیدائش اپنے ننھیال موضع حمید پور میں ہوئی جو راوت پار سے تقریباً ۲ دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ میری ولادت کا سن ایک اندازہ کے مطابق ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۹۲۹ء عیسوی ہے۔

تعلیم

میری اردو تعلیم مقامی درسگاہ قصبہ شاہ پور میں ہوئی۔ فارسی عربی تعلیم کے لیے والد گرامی[ع] نے ایک سُنی درسگاہ مدرسہ انوار العلوم قصبہ جین پور ضلع اعظم گڈھ میں داخلہ کرایا۔ کچھ دنوں ابتدائی فارسی پڑھنے کے بعد ۴ ربیع الآخر شریف ۱۳۶۳ھ ہجری مطابق ۲۹ مارچ ۱۹۴۴ء کو میزان الصرف کی تعلیم شروع ہوئی۔ تقریباً چار سال تک ادارۂ ہذا میں حضرت مولانا مولوی محمد خلیل صاحب کچھوچھوی علیہ الرحمہ سے میں نے پڑھا پھر شوال ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ستمبر ۱۹۴۸ء عیسوی میں دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں داخلہ لیا اور تقریباً چار سال تک حسب ذیل اساتذہ سے استفادہ کرتا رہا۔

بانی جامعہ اشرفیہ استاذ العلماء حافظ ملت حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمہ، شیخ العلماء حضرت علامہ غلام جیلانی اعظمی علیہ الرحمہ، شیخ الخطباء حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ صاحب اعظمی دامت برکاتہم العالیہ؛ فاضل محقق حضرت علامہ حافظ عبدالرؤف علیہ الرحمہ، شیخ القراء حضرت

ع والد گرامی مرحوم نے ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۷۶ء کو رات کے آخری حصہ میں چار بجے انتقال کیا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مولانا قاری محمد یحییٰ صاحب ناظم اعلیٰ دار العلوم اشرفیہ۔

۱۰ر شعبان ۱۳۷۱ھ ہجری مطابق ۵ رمئی ۱۹۵۲ء کو دستار بندی ہوئی اور ادارہ نے سندِ فراغ دیا۔

دینی خدمت کی ابتدا

میں حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ کے مشورہ کے مطابق ایام رمضان کی سالانہ تعطیل گزار کر شوال ۱۳۷۱ھ میں دار العلوم اشرفیہ حاضر ہوا اور تدریسی مشق کے لیے ادارۂ ہذا کے طلبہ کو ۲۵ رجب ۱۳۷۲ھ تک عربی کی ابتدائی کتابیں پڑھاتا رہا پھر حضور نے تبلیغی خدمت انجام دینے کے لیے مجھے موضع کوٹواری ضلع بلیا، یوپی بھیجا وہاں میں نے ۲۸ رجب ۱۳۷۲ھ ہجری مطابق ۱۳ر اپریل ۱۹۵۳ء سے ۱۹ر ذی قعدہ ۱۳۷۲ھ مطابق ۲۱ر جولائی ۱۹۵۳ء تک اپنا فریضہ انجام دیا بعدہٗ حضور نے مجھے درسی خدمت کے لیے شہر بستی بھیجا۔

۲۲ر ذی القعدہ ۱۳۷۲ھ ہجری مطابق ۳ر اگست ۱۹۵۳ء کو انجمن معین الاسلام پرانی بستی، شہر بستی یوپی میں درس نظامیہ کی تدریس کے لیے میری تقرری ہوئی۔ انجمن میں تقریباً ڈھائی برس میں نے تعلیم دی پھر گنوار اراکین سے عدم موافقت کے باعث استعفاء دے دیا۔

انجمن معین الاسلام بستی سے استعفاء دئے ہوئے مجھے تقریباً چار مہینے گزرے تھے کہ درسگاہ فیض الرسول براؤں شریف ضلع بستی کے بانی حضرت سیدی مولانا شاہ محمد یار علی علیہ الرحمہ نے اپنے ادارہ میں میرا تقرر فرمایا۔ یکم ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ ہجری مطابق ۱۰ر جولائی ۱۹۵۶ء عیسوی سے ۲۰ر شوال ۱۳۹۴ھ مطابق ۵ر نومبر ۱۹۷۵ء تک ادارۂ ہذا میں بحیثیت صدر المدرسین تدریسی فرائض انجام دیتا رہا پھر بعض ناموافق حالات کی بناء پر ۲۱ر شوال مذکور سے درسی خدمت سے استعفاء دے دیا

میرے زمانۂ قیام براؤں شریف میں حضرت سیدی شاہ صاحب علیہ الرحمہ نے ۲۲ر محرم ۱۳۸۷ھ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کا دن گزار کر تیئیسویں محرم کی شب میں وصال فرمایا۔ میں نے بفضلہ تعالیٰ گیارہ سال حضرت کی حیاتِ مبارکہ کا زمانہ پایا جس سے میرے دین کی تربیت میں بہت کچھ مدد ملی والحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ الطاہرین وصحبہ الطیبین۔

براؤں شریف کے ادارہ سے مستعفی ہونے پر مدرسہ غوثیہ فیض العلوم بڑھیا ضلع بستی کے اراکین نے اپنے ادارہ کی خدمت کے لیے مجھے دعوت دی میں بڑھیا آیا اور ۹ر ذی قعدہ ۱۳۹۴ھ مطابق ۲۴ر نومبر ۱۹۷۵ء سے تا دمِ تحریر اسی مدرسہ غوثیہ میں اپنا فرض منصبی انجام دے رہا ہوں۔ بڑھیا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جو براؤں شریف سے شمال اور مغرب کے گوشہ پر سات میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

بیعت وخلافت

زمانۂ قیام دار العلوم اشرفیہ میں ۷ر ربیع الآخر شریف ۱۳۷۰ھ ہجری مطابق ۱۶ر جنوری ۱۹۵۱ء کو میں نے بعد نمازِ عشا شاہزادہ سرکار اعلیحضرت، مولانا شاہ مصطفیٰ رضا خان صاحب مفتیٔ اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ کے نورانی ہاتھوں پر سلسلۂ عالیہ قادریہ نوریہ رضویہ میں بیعت کا شرف حاصل کیا اور زمانۂ قیام بستی میں حضرت شیر بیشۂ سنت مظہر اعلیحضرت سلطان المناظرین علّامہ شاہ محمد حشمت علی خاں لکھنوی علیہ الرحمۃ نے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ اور سلسلۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ صادقیہ وغیرہ سلاسل مقدسہ کی اجازت وخلافت عطا فرمائی پھر زمانۂ قیام براؤں شریف میں جب کہ میں سرکار اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عرس پاک کے موقع پر بریلی شریف حاضر ہوا تھا حضور مرشد بیعت سرکار مفتیٔ اعظم ہند دامت برکاتہم القدسیہ نے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ اور دیگر سلاسل مبارکہ کا مجاز بنایا اور خلافت نامہ عطا فرمایا جس کو میں تیمنًا ذیل میں نقل کرتا ہوں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس میں آنا کی پوشیدہ ضمیر اس کا فاعل۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ اَلْمَاءَ مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷) قُرِأَتْ تِلْكَ السُّوْرَةُ وہ سورہ پڑھی گئی۔ قُرِأَتْ فعل ماضی مجہول تِلْكَ اسم اشارہ اَلسُّوْرَةُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

اردو میں ترجمہ اور ترکیب لکھو

(۱) هٰذَا، وَلَدٌ (۲) هٰذِهٖ، بِنْتٌ (۳) تِلْكَ، دَوَاةٌ (۴) ذٰلِكَ، اِبْنٌ (۵) هٰذَا الْوَلَدُ، فَطِيْنٌ (۶) هٰذِهِ الْمَرْأَةُ، شَرِيْفَةٌ (۷) ضَرَبَتْ هٰذِهِ الْوَلِيْدَةُ (۸) اَقْرَأُ هٰذَا الْكِتَابَ (۹) هَلْ سَمِعْتَ ذٰلِكَ الْمَكْتُوْبَ (۱۰) لَمْ اَسْمَعْ (۱۱) قَدِمَتْ تِلْكَ الْمَرْأَةُ (۱۲) قَرَأْتُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ۔

ترکیب کی مشق

(۱) هُوَ، ضَارِبٌ وہ مارنے والا ہے۔ هُوَ ضمیر منفصل مبتدا۔ ضَارِبٌ (اسم فاعل) شبہ فعل۔ اس میں هُوَ ضمیر متصل پوشیدہ اس کا فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) هُمْ ضَارِبُوْنَ وہ کئی مارنے والے ہیں هُمْ (ضمیر منفصل) مبتدا۔ ضَارِبُوْنَ شبہ فعل۔ اس میں هُمْ ضمیر متصل پوشیدہ اس کا فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۳) اَلنَّاسُ سَامِعُوْنَ لوگ سننے والے ہیں۔ اَلنَّاسُ مبتدا۔ سَامِعُوْنَ شبہ فعل۔ اس میں ھُمْ ضمیر متصل پوشیدہ اس کا فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) اَنْتِ شَارِبَةٌ تو پینے والی ہے۔ اَنْتِ مبتدا شَارِبَةٌ شبہ فعل۔ اس میں اَنْتِ کی ضمیر متصل پوشیدہ اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) هِيَ سَوْدَاءُ وہ کالی ہے۔ هِيَ مبتدا۔ سَوْدَاءُ (صفت مشبہہ) شبہ فعل۔ اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) نَحْنُ عَالِمَانِ ہم دو، علم والے ہیں۔ نَحْنُ (ضمیر تثنیہ متکلم) مبتدا عَالِمَانِ شبہ فعل۔ اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷) اَلثَّوْبُ مَغْسُوْلٌ کپڑا دھلا ہوا ہے۔ اَلثَّوْبُ مبتدا۔ مَغْسُوْلٌ (اسم مفعول) شبہ فعل۔ اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل۔ شبہ فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸) زَيْدٌ اَعْوَرُ زید کانا ہے۔ زَيْدٌ مبتدا اَعْوَرُ (صفت مشبہہ) شبہ فعل۔ اس میں ضمیر هُوَ کی فاعل۔ شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹) مَنْ ضَرَبَ؟ کون مارا اس نے (کس نے مارا)۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ ضَرَبَ فعل ماضی معروف۔ اس میں هُوَ ضمیر متصل پوشیدہ فاعل راجع بسوئے مَنْ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بہ تاویل مفرد خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(۱۰) اَلسَّلَامُ، عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سلام نازل ہو اللہ کے رسول پر۔ اَلسَّلَامُ مبتدا۔ عَلٰی حرفِ جار۔ رَسُوْلِ مجرور و مضاف۔ کلمۂ جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا نَازِلٌ کے نَازِلٌ شبہ فعل۔ اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل۔ نَازِلٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

اردو میں ترجمہ اور ترکیب لکھو

(۱) اَلْمَسْجِدُ، لِذِکْرِ اللّٰہِ (۲) اَلنَّاسُ، قَارِءُوْنَ (۳) اَنْتَ سَامِعٌ (۴) ھٰذَا الثَّوْبُ اَحْمَرُ (۵) ھٰذِہٖ، اُمٌّ خَالِدٍ (۶) ھُنَّ، عُمْیٌ (۷) ھُمْ عَالِمُوْنَ (۸) اَلشَّیْطَانُ، رَجِیْمٌ (۹) نَحْنُ، کَاتِبَانِ (۱۰) اَنَا، غَاسِلَۃٌ (۱۱) ذٰلِکَ الْکَاغَذُ، اَخْضَرُ (۱۲) زَیْدٌ، کَاتِبٌ (۱۳) تِلْکَ الْبِنْتُ، فَطِیْنَۃٌ (۱۴) کَتَبْتُ بِقَلَمِ زَیْدٍ (۱۵) بَکْرٌ اَفْرَأُ مِنْ زَیْدٍ (۱۶) اَلْمَالُ لِزَیْدٍ (۱۷) اَلْکَاغَذُ الْاَبْیَضُ، فِی الْبَیْتِ (۱۸) اَللّٰہُ، بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (۱۹) اَللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۲۰) اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰہِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ط

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قد تم ما اردت ایراده فی هذه الرسالة یوم الخمیس فی التاسع والعشرین من صفر ۱۴۰۳ سنة ثلث واربع مائة والف من الهجریة القدسیة الموافق خامس عشرة من دیسمبر من ۱۹۸۲ سنة اثنتین وثمانین وتسع مائة والف من العیسویة بعون اللّٰه خیر الفاتحین تعالٰی شانه ثم بعون رسوله رحمة للعلمین صلی اللّٰه تعالٰی علیه وعلٰی اٰله وسلم

اللهم ملك الملك تؤتی الملك من تشآء صل وسلم وبارك علٰی اول خلق اللّٰه وافضل خلق اللّٰه واعلم خلق اللّٰه واکرم خلق اللّٰه سیدنا محمد رسول اللّٰه اٰخر النبیین وعلٰی اٰله وصحبه وازواجه امهات المومنین وعلی الامام الاعظم نعمان بن ثابت والسید الکریم الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الشیخ احمد رضا البریلوی شیخ الاسلام والمسلمین واٰخر دعونا ان الحمد للّٰه رب العلمین ۰

کتبه بدر الدین احمد القادری
الرضوی خادم المدرسة الغوثیة فی
بڑھیا من مدیریة بستی، یو، پی۔

-:: ملنے کے پتے ::-

(۱) مکتبہ کتب خانہ قادریہ اٹوا بازار ضلع سدھارتھ نگر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari